جامع الاحادیث

(جلد ششم)

مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ

تقدیم، ترتیب، تخریج، ترجمہ

مولانا محمد حنیف خاں رضوی بریلوی

ناشر

مرکز اہل سنت برکات رضا

امام احمد رضا روڈ، پوربندر (گجرات)

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔
بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔
اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل
کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے
تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

لقد من الله علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم ایتہ و یزکیھم ویعلمھم الکتاب و الحکمۃ

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ کی تقریباً تین سوتصانیف سے ماخوذ (۳۶۶۳) احادیث

وآثار اور (۵۵۵) افاداتِ رضویہ پر مشتمل علوم ومعارف کا گنج گرانمایہ

المختارات الرضویہ من الاحادیث النبویہ والاثار المرویہ

المعروف بہ

جامع الاحادیث

مع افادات

مجددِ اعظم **امام احمد رضا** محدث بریلوی قدس سرہ

جلد ششم

تقدیم، ترتیب، تخریج، ترجمہ

مولانا محمد حنیف خاں رضوی بریلوی

صدر المدرسین جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

سلسلہ اشاعت...... ششم

نام کتاب.................**فہارس جامع الاحادیث**

ترتیب فہرست..............مولانا محمد حنیف خاں رضوی صدر المدرسین جامعہ نوریہ بریلی شریف

ترتیب آیات کریمہ......مولانا محمد شکیل صاحب استاذ جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

ترتیب مسائل ضمنیہ......مولانا عبد السلام صاحب رضوی استاذ جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

پروف ریڈنگ..............مولانا عبد السلام صاحب رضوی استاذ جامعہ نوریہ بریلی شریف

کمپوز ڈسیٹنگ..............محمد ارشد علی جیلانی جبل پوری۔ محمد تطہیر خاں بریلوی

کمپوزر..................مولوی محمد زاہد علی بریلوی۔

تعداد......................(۱۰۰۰)

سن اشاعت.............. ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ء

قیمت.....................

ملنے کے پتے

۱۔ مرکز اہل سنت برکات رضا امام احمد رضا روڈ پور بندر گجرات

۲۔ کتب خانہ امجدیہ مٹیا محل جامع مسجد دہلی

۳۔ رضا دار الاشاعت آنند وہار بریلی شریف

۴۔

فہارس کی فہرست

۱۱

فهرس الآيات الكريمة

فهرس الآيات الكريمة

سورة آل عمران۔٣

سورة النساء ـ ٤

سورة الانعام ـ٦

سورة الاعراف ـ ۷

سورة الانفال ـ ۸

سورة التوبة ـ ۹

سورة الحج ـ ۲۲

سورة المؤمنون ـ۲۳

سورة النورـ ۲٤

سورة القصص ـ ٢٨

سورة العنكبوت ـ ٢٩

سورة لقمان ـ ٣١

سورة الاحزاب ـ ٣٣

سورة الشوٰرى۔ ٤٢

سورة الزخرف ـ٤٣

سورة الجاثيه۔ ٤٥

سورة الاحقاف ـ٤٦

سورة محمد۔ ٤٧

سورة الفتح ـ٤٨

سورة الحجرات ـ ٤٩

سورة الذاريات۔ ٥١

سورة الطور ۔ ٥٢

سورة النجم ۔٥٣

سورةالرحمن۔٥٥

سورة الحديد ۔ ٥٧

سورة الحشر ۔ ٥٩

سورة المدثر ـ ٧٤

سورة النّزعٰت ـ ٧٩

سورة المطففين ـ ٨٣

سورة الطارق ـ ٨٦

سورة البلد ـ ٩٠

سورة الليل ـ ٩٢

سورة الضحٰی ـ ٩٣

سورة الم نشرح ـ ٩٤

سورة الماعون ـ١٠٧

سورة الاخلاص ـ١١٢

سورة الفلق ـ ١١٣

فهرس اطراف الحديث والآثار

فهرس اطراف الحديث والآثار

(المجلدالاول)

﴿الف﴾

ب

ت

﴿ث﴾

ج

ح

خ

﴿ د ﴾

﴿ ذ ﴾

﴿ر﴾

﴿س﴾

﴿ط﴾

﴿ع﴾

ل

ن

و

OYOYOYOYOYO
OYOYOYOYO

آثارالصحابة والتابعين

OYOYOYOYOYO
OYOYOYO

فهرس اطراف الحديث والآثار

(المجلد الثانی)

﴿الف﴾

﴿ز﴾

﴿س﴾

طرف الحديث	الراوي	الرقم
فشمه فقطب فصب عليه،	ابو مسعود	۱۷۵۵
فصل ما بين الحلال والحرام،	محمد بن حاطب	۱۶۰۵
فصلينا خلفه و نحن لا نرى ،	عمران	۱۰۷۳
فطركم يوم يفطرون ،	ابوهريره	۱٤۵۰
فناء امتى بالطعن و الطاعون ،	ابو موسى	۱۲۵۸
فى رجب ليلة يكتب،	انس	۱٤۱۹
فى رجب يوم وليلة،	سلمان	۱٤۱۸
فى كل ذات كبد حرى،	ابو هريره	۱۳۵٦
فيما يأكل ابن آدم ،		۱۳۵۷
الفار من الطاعون كا لفار،	جابر	۱۳۲۱
الفار من الطاعون كا لفار،	جابر	۱۲٦۵
الفطر يوم يفطر الناس،	عائشه	۱٤٤۹

ق

طرف الحديث	الراوي	الرقم
قال سليمان عليه السلام لا طوفن،	ابو هريره	۱۵۳٦
قتل الرجل صبرا كفارة،	ابو هريره	۱۲٤۲
قتل الصبر لا يمر بذنب،	عائشه	۱۲٤۱
قدموا قريشا ولا تقدمواها ،	عبدالله بن خطب	۱۸۲۳
قريش ولاة هذا الامر،	ابو بكر	۱۸۲۲
قل السلام عليكم يا اهل القبور،	ابو هريره	۱۱۳٤

ك

طرف الحديث	الراوي	الرقم
كان رسول الله ﷺ، اذا اتى،	حسن بصرى	۱۸٦۱
كان رسول الله ﷺ اذا افطر،	بن عباس	۱٤۵۷
كان رسول الله ﷺ اذا انصرف من ،	ابو هريره	۱۸۳۹

﴿ل﴾

﴿م﴾

﴿ى﴾

آثارالصحابة والتابعين

OYOYOYOYOYOYO
OYOYOYOYOYO
OYOYOYO

فهرس اطراف الحديث والآثار

(المجلد الثالث)

﴿الف﴾

﴿ د ﴾

ص

ط

ظ

ع

﴿ق﴾

﴿ك﴾

﴿ل﴾

﴿ن﴾

آثار الصحابة و التابعين

فهرس اطراف الحديث والآثار

(المجلد الرابع)

﴿الف﴾

﴿ح﴾

خ

د

ذ

ر

ق

﴿م﴾

﴿ن﴾

﴿ی﴾

آثارصحابه و تابعين

اعطانی رسول الله ﷺ، ثلاثا،	عبدالله بن مسعود	٣٣١٠
ان اسلام عمر كان عزة ،	عبدالله بن مسعود	٣٤٨٧
الروح ملك اعظم،	عبدالله بن مسعود	٣٥٩٨
اتعجبون ان يكون الخلة لا براهيم،	عبدالله بن عباس	٢٨٥٥
اذا تكلم رئ كالنور يخرج ،	عبدالله بن عباس	٣٢٤٢
ان ابن عمر ارسل الى ابن عباس،	عبدالله بن عباس	٢٨٥٣
ان الله تعالىٰ فضل محمد اﷺ،	عبدالله بن عباس	٣١٨٥
ان عن يمين العرش نهرا،	عبدالله بن عباس	٣٦٠٨
ان محمدا ﷺ راى ربه مرتين،	عبدالله بن عباس	٢٨٥٦
ثم ذكر مااخذ عليهم،	عبدالله بن عباس	٢٨٢٩
جعل االكلام لموسى والخلة،	عبدالله بن عباس	٢٨٥٤
ذاك اذا تجلى بنوره الذى ،	عبدالله بن عباس	٢٨٥٢
الروح ملك من الملائكة،	عبدالله بن عباس	٣٥٩٧
لم يكن لرسول الله ﷺظل،	عبدالله بن عباس	٣٢٤٠
ما احتلم نبى قط،	عبدالله بن عباس	٣٢٨٧
ما خلق الله وما ذرأوما برأ	عبدالله بن عباس	٢٨٣٠
ما خلق الله وما ذرأ وما برأ	عبدالله بن عباس	٣٢٣٠
من رضاء محمد ﷺ ان لا يدخل ،	عبدالله بن عباس	٢٥١٤
هم الملا كة وكلوابامور،	عبدالله بن عباس	٣٦١١
اخرج الينا انس بن مالك نعلين،	انس بن مالك	٣٤٢١
ان محمدا ﷺ رأى ربه،	انس بن مالك	٢٨٥٧
كان ابراهيم قد ملأالمهد ولوعاش،	انس بن مالك	٣٣٥٦
هى حرام لا يختلى خلاها،	انس بن مالك	٢٩٥١
اخرجت كساء ملبدا	عائشه الصديقه	٣٤٢٠

اقوال احبار اليهود،

فہرست عنوانات

فہرست عنوانات جلداول

۱۔ کتاب الایمان ۵

۱۔ نیت ۷

۲۔ توحید وصفات الٰہی ۱۳

۳۔ دین حق　۳۶

۴۔سنت کی اہمیت ۴۸

۵۔بدعت ۵۷

۶۔ شرک وکفر ۷۲

۱۱۔ شعب ایمان ۱۵۲

١٢۔صفات مومن　١٥٥

٢۔کتاب العلم　١٦٣

١۔ضرورت علم دین　١٦٥

۲۔ فضیلت علم دین ۱۶۹

۳۔ فضیلت علماء ۱۷۱

۴۔ فضیلت طلبہ ۱۷۷

۵۔ تبلیغ وعمل ۱۷۸

۳۔ آداب استنجاء ۲۲۸

۴۔ احکام حیض ۲۳۷

۵۔ وضو ۲۴۲

۸۔ مسواک ۲۸۴

۹۔غسل ۲۹۵

۴۔کتاب الصلوٰۃ ۳۱۵

۱۔اوقات نماز ۳۱۷

۲۔ اذان ۴۱۸

۳۔ فضائل اذان ۴۴۱

۴۔ فضائل نماز ۴۴۶

۵۔شرائط وارکان نماز ۴۶۷

٦۔ سنن وآداب نماز ۴۸۳

۸۔امامت ۵۳۹

۹۔ جماعت ۵۴۶

۱۰۔ صفوف ۵۵۴

۱۴۔نوافل ۵۸۰

۱۵۔قیام اللیل ۶۰۲

۱۶۔ جمعہ　　۶۱۰

۱۷۔عیدین ۶۱۸

۱۸۔ کسوف ۶۲۶

۱۹۔استسقاء ۶۳۰

۲۰۔سہو ۶۳۲

۲۱۔مکروہات ۶۳۴

فہرست عنوانات جلد دوم

۵۔ کتاب الجنائز ۳

۱۔ موت ۵

۲۔ تجہیز و تکفین و تدفین ۱۱

۴۔ نماز جنازہ کی دعائیں ۵۶

۵۔ زیارت قبور ۶۳

۶۔ احترام مقابر ۷۵

۷۔ مردوں سے حسن سلوک اور ایصال ثواب ۸۲

۸۔ عالم برزخ کے احوال ۹۱

۹۔سوگ اور نوحہ ۱۰۷

۱۰۔اذان قبر ۱۱۴

۱۱۔ شہید کون؟ ۱۲۰

۱۲۔ شہید کی فضیلت ۱۲۳

۱۳۔ طاعون ۱۲۹

۶۔ کتاب الزکوۃ ۱۵۵

۱۔ زکوۃ کی اہمیت وفرضیت ۱۵۷

۲۔ بنو ہاشم کیلئے زکوۃ حرام ۱۷۱

۳۔ مصارف زکوۃ وصدقات ۱۷۸

۷۔ چندہ اور اسراف ۱۹۶

۸۔ احکام سوال ۱۹۹

۹۔ مال جمع کرنا ۲۰۵

۷۔ کتاب الصوم ۲۰۷

۱۔ روزے کی فرضیت واہمیت ۲۰۹

۸۔ کتاب الحج

۱۔ حج کی فرضیت واہمیت

۲۔مناسک کی فضیلت ۲۶۵

۳۔زیارت روضۂ انور ۲۶۸

۴۔ فضائل مدینہ منورہ　۲۸۱

۵۔ فضیلت حرم　۲۸۶

۹۔ کتاب النکاح　۲۸۹

۱۔ فضیلت نکاح اور احکام　۲۹۱

۴۔شوہر کے حقوق ۳۱۷

۵۔نسب ورضاعت ۳۳۹

۶۔ اعلان نکاح ۳۵۰

۷۔ مباشرت ۳۵۸

۸۔نکاح پر عدم قدرت　　۳۵۹

۱۰۔کتاب الطلاق　　۳۶۱

۱۔طلاق کی شرعی حیثیت　　۳۶۳

۱۱۔ کتاب البیوع ۳۷۹

۱۔ کسب حلال وحرام ۳۸۱

۲۔ خرید وفروخت ۳۹۰

۳۔ غبن وغصب وعاریت ۳۹۴

۴۔اجرت و مزارعت ۳۹۶

۵۔قرض و سود ۴۰۱

۱۲۔ کتاب الأیمان والنذور ۴۱۵

۱۔ قسم وکفارہ ۴۱۷

۱۳۔ کتاب الحدود والدیات ۴۳۲

۱۔ شراب ۴۲۵

۲۔ نشہ آور اشیاء ۴۳۰

۳۔ حد شرعی ۴۵۵

۱۴۔ کتاب الہجرۃ والجہاد ۴۵۹

۱۔ ہجرت ۴۶۱

۲۔ جہاد ۴۶۴

۱۵۔ کتاب الخلافۃ ۴۶۹

۱۔ خلافت ۴۷۱

۲۔ قضاء ۴۸۲

۱۶۔ کتاب الرؤیا ۴۸۷

۱۔ خواب ۴۸۹

۱۷۔ کتاب الاطعمۃ والاشربۃ ۴۹۷

۱۔ مقدار طعام ۴۹۹

۲۔ آداب طعام ۵۰۱

۳۔ دعوت ۵۱۰

۴۔ کھلانے پلانے کی فضیلت ۵۱۲

۱۸۔ کتاب الاضحیۃ ۵۱۹

۱۔ قربانی ۵۲۱

فہرست عنوانات جلد سوم

۲۱۔ کتاب الادب ۳

ا۔لباس ۵

۲۔خضاب ۲۳

۳۔داڑھی مونچھ ۳۰

۴۔ختنہ ۴۵

۵۔ مصافحہ ومعانقہ ۴۷

۶۔ سلام ۶۴

۷۔ حسن معاشرت ۶۷

۸۔صحبت صالح وطالح ۸۶

۹۔عزت وتعظیم وشفقت ۹۳

۱۰۔ لہو ولعب　　۱۰۳

۱۱۔ شعروشاعری　　۱۰۷

۱۲۔گانا اور مزامیر ۱۱۳

۱۳۔وعدہ عاریت وامانت ۱۲۱

۱۴۔حقوق عباد ۱۲۴

۱۵۔ ہدیہ وصلہ رحمی ۱۴۰

۱۶۔ صدق وکذب ۱۴۵

۱۷۔ حیا وفحش گوئی ۱۴۷

۲۱۔اچھے اور برے نام ۱۶۲

۲۲۔عورتوں کے احکام ۱۷۴

۲۲۔کتاب الحیوانات ۲۱۵

۱۔جانوروں سے سلوک ۲۱۷

۲۔جانور پالنا ۲۲۰

۳۔موذی جانور ۲۲۳

۲۳۔ کتاب التوبۃ　۲۳۵

۱۔ فضائل توبہ　۲۳۷

۲۔ توبہ کیا ہے؟　۲۴۰

۳۔توبہ کی نوعیت ۲۴۲

۲۴۔ کتاب الزہد ۲۴۹

ا۔زہد ۲۵۱

۲۔تقوی ۲۶۱

۲۵۔ کتاب الدعوات　۲۶۵

ا۔فضائل دعا　۲۶۷

۴۔ کن لوگوں کی دعا کب اور کہاں قبول ہوتی ہے ۳۰۳

۵۔ مسنون دعائیں ۳۱۲

۲۶۔ کتاب الذکر　۳۲۱

۱۔ فضائل ذکر　۳۲۳

۲۔ فضیلت مجالس ذکر　۳۳۷

۳۔ ذکر کی تاکید　　۳۴۱

۲۷۔ کتاب الفرائض　　۳۴۵

۱۔ علم فرائض کی اہمیت　　۳۴۷

۲۔ میراث کی تفصیل　　۳۵۱

۲۸۔ کتاب الساعۃ ۳۵۷

ا۔علامات قیامت ۳۵۹

۲۔دجال ۳۶۲

۳۔میدان قیامت ۳۶۸

۴۔شفاعت ۳۷۳

۲۔فضائل قبائل ۴۴۳

۳۔فضائل مقامات ۴۵۹

۴۔فضائل ایام ۴۶۳

فہرست عنوانات جلد چہارم

کتاب المناقب ۵

۱۔ حضور افضل الخلق والانبیاء ہیں ۵

۲۔ معجزات ۳۹

۳۔ تصرفات واختیارات رسول ۱۱۵

۴۔ حضور تمام کائنات کے نبی ہیں ۳۳۱

۵۔حضور باعث ایجاد عالم ہیں ۳۴۰

٦۔فضائل رسول ۳۴۳

۹۔ علم غیب ۳۸۶

۱۰۔ خصائص رسول ۴۱۸

۱۱۔ حضور خاتم الانبیاء ہیں ۴۴۶

۱۴۔ فضائل انبیائے کرام　　۵۳۲

۱۵۔ فضائل شیخین ۵۴۹

۱۶۔ فضائل ختنین ۵۸۰

۱۷۔ فضائل اہل بیت ۵۹۰

۱۸۔فضائل صحابہ کرام ٦۰۱

۱۹۔فضائل تابعین ٦۱٦

۲۰۔ فضائل اولیائے کرام ۶۲۰

۲۱۔ تخلیق ملائکہ اور فضیلت ۶۳۵

۳۱۔ کتاب الشتی ۶۵۴

فہرست مسائل ضمنیہ

فہرست مسائل ضمنیہ جلد اول

کتاب الایمان

نیت

دین حق

سنت کی اہمیت

بدعت

کفر وشرک

فرق باطلہ

تقدیر وتدبیر

گناہ صغیرہ وکبیرہ

شعب ایمان

صفات مومن

کتاب العلم

ضرورت علم دین

فضیلت علم وعلماء

تبلیغ وعمل

توسل واستمداد

کتاب الطہارت

ضرورت طہارت واحکام آب

آداب استنجاء

احکام حیض

وضو

نواقص وضو

مسواک

غسل

کتاب الصلوۃ

اوقات نماز

اذان

فضائل اذان

فضائل نماز

شرائط اور ارکان نماز

سنن وآداب نماز

مساجد

امامت

جماعت

صفوف

سترہ

مساجد سے متعلق

وتر

نوافل

قیام لیل

عیدین

نماز کسوف

نماز استسقاء

سہو

مکروہات

عمامہ

KLKLKLKLK
KLKLKLK
KLKLK

فہرست مسائل ضمنیہ جلد دوم

کتاب الجنائز

موت

تجہیز وتکفین وتدفین

نماز جنازہ

نماز جنازہ کی دعائیں

زیارت قبور

احترام مقابر

مردوں سے حسن سلوک اور ایصال ثواب

عالم بررخ کے احوال

سوگ اور نوحہ

اذان قبر

کفن وغیرہ میں تبرکات

شہید کون؟

شہید کی فضیلت

طاعون

کتاب الزکوٰۃ

زکوٰۃ کی اہمیت و فرضیت

بنو ہاشم کیلئے زکوۃ حرام ہے

مصارف زکوۃ وصدقات

صدقہ کے فضائل

صدقہ فطر

چندہ اور اسراف

احکام سوال

مال جمع کرنا

کتاب الصوم

روزے کی فرضیت

رویت ہلال

نفلی روزے

سحری وافطار

کتاب الحج

حج کی فرضیت واہمیت

مناسک کی فضیلت

زیارت روضۂ انور

فضائل مدینہ منورہ

فضیلت حرم

کتاب النکاح

فضیلت نکاح واحکام

مہر

حسن معاشرت

شوہر کے حقوق

نسب و رضاعت

اعلان نکاح

نکاح پر قدرت نہ ہو تو کیا کرے

کتاب الطلاق

کتاب البیوع

خرید وفروخت

اجرت ومزارعت

قرض وسود

کتاب الاَیمان والنذ ور

قسم وکفارہ

کتاب الحدود والدیات

شراب

نشہ آور اشیاء

حد شرعی

کتاب الہجرۃ والجہاد

ہجرت

جہاد

کتاب الخلافت

امامت وخلافت

قضا

کتاب الرویا

خواب

کتاب الاطعمہ والاشربہ

مقدار طعام

آداب طعام

دعوت

کھلانے پلانے کی فضیلت

کتاب الاضحیہ

قربانی

کتاب الصید والذبائح

ذبیحہ

کتاب الطب والرقی

مرض ودوا

فہرست مسائل ضمنیہ جلدسوم

کتاب الادب

لباس

ختنہ

مصافحہ ومعانقہ

سلام

صحبت صالح وطالح

تعظیم وشفقت

لہو ولعب

شعر وشاعری

گانا مزامیر

وعدہ، عاریت اور امانت

ھدیہ وصلہ رحمی

غیبت ودھوکہ

ظالم ومظلوم

اچھے اور برے نام

سجدۂ تعظیمی

عورتوں کے احکام

حقوق والدین

جانوروں سے سلوک

جانور پالنا

موذی جانور

کتاب التوبہ

فضائل توبہ

کتاب الزہد

کتاب الدعوات

فضائل دعا

آداب دعا

قبولیت دعا کے اوقات

کن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے

کتاب الذکر

کتاب الفرائض

کتاب الساعۃ

کتاب الفضائل

فہرست مسائل ضمنیہ جلد چہارم

کتاب المناقب

حضور افضل الخلق

معجزات

حضور تمام کائنات کے نبی ہیں

فضائل رسول ﷺ

تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم

نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

علم غیب

خصائص رسول

حضور خاتم الانبیاء ہیں

ولادت، بعثت، وصال

اخلاق، شمائل، تبرکات

فضائل انبیائے کرام

فضائل شیخین

فضائل عثمان وعلی

حالات راویان حدیث

حالات راویان حدیث

ابواسحاق

آپ ابواسحاق سبیعی ، ہمدانی، کوفی ہیں اور تابعی ، بہت صحابہ سے آپ کی ملاقات ہے، شہادت عثمان سے دوسال پہلے پیدا ہوئے، اور ۱۲۹ھ میں وفات پائی، بڑے متقی عالم بڑے محدث ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۴۵۲

ابوامامہ باہلی

آپ ابو امامہ عدی بن عجلان باہلی ہیں، اولاً مصر میں پھر حمص میں رہے وہاں ہی وفات پائی، آپ شام کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین شام صحابہ سے خالی ہوگئی۔۹۱ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۳۔۷۔۲۱۶۔۴۲۸۔۴۳۹۔۴۵۶۔۲۳۲۔۲۵۵۔۶۲۳۔ ۸۰۳ ۔۸۳۸۔۹۰۰۔۱۰۱۳۔

جلددوم:۔۱۰۷۷۔۱۰۷۸۔۱۲۳۹۔۱۳۳۸۔۱۳۹۲۔۱۴۳۱۔۱۵۷۹۔۱۶۰۱ ۔۱۶۵۴۔۱۷۰۹۔۱۷۲۹۔۱۷۳۰۔۱۷۹۹۔

جلدسوم:۔۱۹۷۳۔۱۹۷۴۔۲۰۱۵۔۲۰۶۳۔۲۱۰۶۔۲۱۵۳۔۲۲۱۶۔ ۲۲۲۱ ۔۲۷۴۰۔۲۷۷۶۔۲۷۷۹۔۲۷۸۰۔

جلدچہارم:۔۳۰۳۱۔۳۲۹۶۔۳۴۱۲۔

ابوامامہ بن سہل بن حنیف

ابوامامہ کا نام سعد ہے ،علماء تابعین سے ہیں ،حضور انور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی وفات شریف سے دوسال پہلے ولادت ہوئی، خود حضور نے انکانام اور کنیت تجویز فرمائی

بہت لڑکپن کی وجہ سے زیارت نہ کر سکے، اپنے والد سہل اور ابو سعید خدری سے روایت لی ۱۰۰ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۲۸۲

ابو ایوب انصاری

آپ کا نام خالد بن زید ہے، آپ انصاری خزرجی ہیں۔ تمام جنگوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہے، آپ کی وفات قسطنطنیہ میں ہوئی جسے اب استنبول کہتے ہیں، ۵۱ھ میں آپ کی وفات ہے۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں جب یزید ابن معاویہ کی سرکردگی میں قسطنطنیہ پر حملہ کیا تو آپ اس لشکر میں تھے، بیمار ہو گئے۔ جب مرض زیادہ ہوا تو وصیت کی کہ جب میں وفات پا جاؤں تو میری میت اپنے ساتھ رکھنا، جب تم دشمن کے مقابل صف آرا ہو تو مجھے اپنے قدموں کے نیچے دفن کرنا، چنانچہ ایسا ہی کیا گیا، آپ کی قبر قسطنطنیہ کے شہر پناہ کے پاس اب تک مشہور ہے، اس قبر کا اب تک بہت بڑا احترام ہے، لوگ آپ کی قبر کی برکت سے شفا حاصل کرتے ہیں انہیں شفا ملتی ہے، آپ سے بہت حضرات نے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۵۶۔۲۲۔۳۲۰۔۳۷۰۔۴۳۴۔۴۴۳۔۹۱۲۔

جلد سوم:۔ ۲۱۰۹۔۲۲۰۴۔

جلد چہارم:۔ ۳۲۳۶

ابو بردہ

آپ کا نام عامر بن عبداللہ بن قیس ہے یعنی ابو موسی اشعری کے بیٹے ہیں، کہ عبداللہ بن قیس ابو موسی اشعری کا نام ہے، آپ حضرت علی کے ساتھ رہے، قاضی شریح کے بعد کوفہ کے قاضی رہے، حجاج بن یوسف نے آپ کو معذول کیا، اپنے والد اور حضرت علی سے احادیث نقل کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۲۵۳۔

جلد سوم:۔۲۵۱۴

جلد چہارم:۔۳۲۹۱۔۳۴۲۰

ابو برزہ

آپ کا نام فضلہ بن عبید ہے، اسلمی ہیں، پرانے مسلمان ہیں، عبداللہ بن حنظل کو حضور کے حکم سے آپ نے قتل کیا تھا۔ حضور انور کی وفات تک ہر غزوہ میں حضور کے ساتھ رہے پھر بصرہ چلے گئے۔ خراسان کے غزوہ میں شریک ہوئے، مقام مرو میں آپ کی وفات ۶۰ھ ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۸۵۷

ابو بکر صدیق

آپ کا نام شریف عبداللہ بن عثمان (ابو قحافہ) ابن عامر ابن عمرو بن کعب ابن سعد بن تیم بن مرہ ہے، یعنی ساتویں والد مرہ میں حضور سے ملتے ہیں، آپ کا لقب صدیق بھی ہے عتیق بھی، حضور نے فرمایا کہ جسے آتش دوزخ سے عتیق دیکھنا ہو وہ ابو بکر کو دیکھے، حضور انور کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے، زمانۂ جاہلیت اور اسلام میں بھی کبھی حضور انور سے الگ نہ ہوئے۔ آپ سب سے پہلے مومن ہیں، قدرت خدا ہے کہ آپ کی کنیت ابو بکر ہے، یعنی اولیت والے، آپ ایمان، ہجرت، بعد رسول وفات وغیرہ سب میں اول ہی رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۶۸۔۶۱۵۔۱۰۱۶

جلد دوم:۔۱۳۴۲۔۱۸۲۲

جلد سوم:۔۲۲۶۹۔۲۳۷۳۔۲۳۷۴۔۲۴۲۲۔۲۵۵۷

جلد چہارم:۔۳۴۸۶

ابوبکر بن سلمان بن ابی حثمہ

آپ کا نام عبداللہ بن حذیفہ ہے، عدوی مدنی ہیں، ثقہ اور انساب کے عارف تھے۔اوساط تابعین میں شمار ہوتے ہیں، صحاح ستہ میں آپ کی روایات مذکور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۶۵۵۔۸۲۰

ابوبکرہ

آپ کا نام نفیع بن حارث بن کلدہ ثقفی ہے، طائف کے رہنے والے تھے، جب حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے طائف کا محاصرہ کیا تو آپ نے اپنے کو طائف کے قلعہ سے ایک بیرونی کنویں کی چرخی پر ڈال دیا اور اس طرح وہاں سے نکل کر حضور کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اسلام لے آئے، آپ کا نام ابو بکرہ یعنی چرخی والے، بکرہ چرخی کو کہتے ہیں، بعد میں بصرہ مقیم ہو گئے، ۹۴ھ میں وہاں ہی وفات پائی اور وہاں ہی دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۱۴۱

جلددوم:۔۱۴۱۳۔۱۵۹۰

جلدسوم:۔۲۲۳۷۔۲۲۳۸۔۲۲۴۱۔۲۶۲۹۔۲۶۳۰۔

جلدچہارم:۔۳۵۳۲۔۳۶۵۳

ابوتمیمہ

آپ کا نام طریف بن خالد جہجی ہے یمن کے باشندے تھے۔پھر بصرہ میں رہے آپ نے بہت صحابہ سے ملاقات کی ہے، ۹۵ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۶۴۴

ابوثعلبہ

آپ اپنی کنیت میں مشہور ہیں، قبیلہ خشن سے ہیں، بیعۃ الرضوان میں شریک ہوئے،

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو اپنی قوم کا مبلغ بنا کر بھیجا، آپ کی تبلیغ سے وہ سب مسلمان ہو گئے، آپ کا قیام شام میں رہا، ۵۷ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۸۷۳۔۱۸۷۴۔۱۸۷۹۔۱۸۸۰

جلد چہارم:۔۳۶۲۳

ابو جحیفہ

آپ کا نام وہب بن عبد اللہ عامری ہے، آپ بہت نو عمر صحابی ہیں، حضور کی وفات کے وقت آپ نابالغ تھے، ۷۴ھ کوفہ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۹۔۵۶۵۔۵۶۷۔۵۶۹۔

جلد دوم:۔۱۸۳۰۔

جلد چہارم:۔۳۰۶۷۔۳۴۵۶۔۳۴۸۵۔

ابو جعفر بن مہلب

آپکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۱۱۲

ابو جہیم

آپ کا نام ابو جہیم ہے بعض نے فرمایا کہ عبد اللہ بن حارث بن صمہ ہے صحابی ہیں انصاری ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۸۵۹

ابو حازم

ابو حازم غفاری مدنی ہیں، ابو رہم دینار غفاری کے آزاد کردہ ہیں، اوساط تابعین سے

ہیں، اور محمد بن عمرو بن علقمہ، عباد بن ابی علی، محمد بن عبدالرحمٰن، بن دؤیب سے روایت کرتے ہیں، ابن عبدالبر اور حبان نے انکو ثقات میں شمار کیا ہے۔

ان سے صرف یہ ایک حدیث اس مجموعہ میں ذکر کی گئی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۶۳

ابو حاضر

ابو حاضر عثمان بن حاضر حمیری ازدی ہیں، تابعین میں شمار ہوتے ہیں، ابن عباس، ابن زبیر، اور بن عمر سے روایت کرتے ہیں، امام بغوی اور ابن حبان نے صحابہ میں شمار کیا ہے۔ اور حدیث مندرجہ ذیل اپنے موقف کی تائید میں پیش کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۱۲۹

ابو حجیرہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۳۶۳

ابو حذیفہ

ابو حذیفہ ثقفی ہیں، بیعۃ رضوان میں شریک تھے۔ غیاث بن مالک کی اولاد سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۳۷

ابو حمیر ساعدی

آپ کا نام عبدالرحمٰن یا کچھ اور ہے، قبیلہ بنی ساعدہ سے ہیں، اپنے گاؤں میں رہتے تھے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے آتے رہتے تھے۔ اسی لئے اس موقعہ پر صحابہ نے بطور تعجب پوچھا کہ اے ابو حمید تم کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت زیادہ میسر نہ ہوئی تم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نماز سے زیادہ واقف کیسے ہو گئے، جیسا کی ابوداؤد

کی روایت میں ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۶۵۳

جلد سوم:۔۲۱۲۷

جلد چہارم:۔۳۰۱۳

ابوخصیفہ

یہ عبداللہ بن یزید ہیں، امام طبرانی نے انکو صحابہ میں شمار کیا۔ بعض نے عبداللہ بن سعید بن شامہ کندی کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۰۱

جلد سوم:۔۲۱۶۲

ابوداؤد

حالات محدثین کے تذکرہ میں ملاحظہ ہوں۔

ان سے اس مجموعہ میں ایک حدیث براہ راست بغیر اسناد مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۲۹۴

ابودرداء

آپ کا نام عویمر بن عامر ہے، انصاری خزرجی ہیں، اپنی کنیت میں مشہور ہیں، درداء آپ کی بیٹی کا نام ہے اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔آپ بڑے فقیہ عالم ہیں، شام میں قیام رہا۔دمشق میں آپ کی قبر انور ہے،۳۲ھ میں وفات پائی،

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں

جلد اول:۔۱۱۶۔۱۶۶۔۱۶۷۔۲۲۰۔۲۳۱۔۲۳۸۔۶۴۵۔۶۴۶۔۹۲۳۔۹۳۴۔

۹۹۵۔

جلد دوم:۔۱۲۳۵۔۱۳۵۲۔۱۴۴۶۔۱۵۱۵۔۱۸۹۳۔۱۹۰۱۔

جلدسوم:۔۱۹۹۵۔۲۱۷۸۔۲۲۴۹۔۲۲۷۷۔۲۴۱۷۔۲۴۴۶۔۲۴۸۰۔۲۵۵۱۔
۲۶۴۲۔۲۷۶۶۔
جلد چہارم:۔۳۱۲۷۔۳۲۵۴۔۳۳۰۲۔۳۵۶۳۔۳۵۷۳۔

ابوذرغفاری

آپ کا نام جندب بن جنادہ ہے، عظیم الشان صحابی ہیں، حضور کی ہجرت سے پہلے مکہ معظّمہ آکرایمان لائے، آپ پانچویں مومن ہیں، پھراپنی قوم میں واپس گئے، پھرغزوہ خندق کے بعد حضورانور کی خدمت میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔ پھر خلافت عثمانیہ میں مقام ربذہ میں رہے۔ وہاں ہی وفات پائی ۔۳۲ھ میں آپ کی وفات ہے،آپ اسلام سے پہلے بھی موحد تھے۔ایک اللہ کی عبادت کرتے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلداول:۔۹۔۷۹۔۱۱۹۔۱۴۴۔۵۰۳۔۵۰۶۔۳۹۲۔۹۱۱۔
جلددوم:۔۱۲۶۹۔۱۲۹۷۔۱۲۹۸۔۱۳۱۲۔۱۴۳۸۔۱۵۸۹۔
جلدسوم:۔۱۹۸۶۔۲۰۷۳۔۲۰۸۶۔۲۰۹۹۔۲۱۰۳۔۲۱۱۷۔۲۳۲۴۔۲۶۸۷۔
۲۶۷۹۔۲۷۶۳۔
جلد چہارم:۔۳۲۶۱۔۳۲۸۲۔۳۳۴۵۔۳۴۳۸۔۳۵۹۶

ابورافع

آپ کا نام مصعب یاابراہیم ہے،کنیت ابورافع ہے،آپ پہلے حضرت عباس کے غلام تھے۔کسی قبطی نے آپ کوعطیہ دیا تھا حضرت عباس نے بطورنذرحضورکوانکا مالک بنادیا۔ بدر سے کچھ پہلے ایمان لائے مگر بدر میں حاضر نہ ہوسکے۔ جب انہوں نے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کوحضرت عباس کے ایمان لانے کی خبر دی تو حضورانور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے خوش ہوکرانہیں آزادکردیا۔اکمال میں ہے کہ آپ کا انتقال شہادت حضرت عثمان سے کچھ پہلے ہوا ہے مگر بعض مورخین فرماتے ہیں، کہ آپ کا انتقال خلافت مرتضوی میں ہوا۔ آپ آزاد

ہونے کے بعد بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہی رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۵۱۔۲۴۸۔۶۳۱

جلددوم:۔۱۳۲۳۔۱۷۶۴

جلدسوم:۔۲۱۵۰۔۲۲۸۶

جلد چہارم:۔۲۹۴۲

ابو الربیع

آپ عبداللہ بن ثابت انصاری ہیں، ابوالربیع کنیت اور بنوظفر بن خزرج کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے ظفری بھی کہلاتے ہیں، عہد نبوی میں وصال ہے، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کی عیادت فرمائی، اور بعد انتقال اپنی قمیص مبارک میں کفن دیا۔ صحیحین میں آپ کی رویات مذکور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۳۰۲

جلددوم:۔۱۲۱۸

ابورزین عقیلی

آپ کا نام لقیط ابن عامر بن صبرہ ہے، اور کنیت ابورزین ہے، عقیلی سے مشہور ہیں اور صحابی ہیں، اہل طائف سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۸۴۳

ابورمثہ

آپ ابن رفاعہ بن یثربی ہیں، اور تمیمی ہیں، القیس بن زید بن مناۃ بن تمیم کی اولاد سے ہیں، آپ کے نام میں بہت اختلاف ہے، عمارہ نام ہے یا کچھ اور، اور آپ اپنے والد کے ساتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہوتا ہے،

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔۹۰۴

ابو ریحانہ

آپ شعون بن یزید کے بیٹے ہیں قرظی ہیں ، یعنی بنی قریظہ کے حلیف ہیں، اور انصاری ہیں، آپ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم ہیں، آپکی بیٹی کا نام ریحانہ ہے۔ بڑے عالم زاہد تارک الدنیا تھے، آخر میں شام میں قیام رہا۔آپ سے اس مجموعہ میں فقط ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔۳۱۳۹

ابوالزناد

آپ کا نام عبداللہ بن ذکوان ہے، قرشی مدنی ہیں، ثقہ اورفقیہ ہیں طبقہ خامسہ سے ہیں اور مؤطا امام مالک کے رجال سے۔حضرت انس، سعید بن مسیّب اور عروہ بن زبیر وغیرہم سے روایت کرتے۔۶۶ سال کی عمر ہوئی اور ۱۳۰ھ میں وصال ہوا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔۳۴۵۳

ابوسعید خدری

آپ کا نام مبارک سعد بن مالک انصاری ہے، خدرہ انصار کا ایک قبیلہ ہے جس کی طرف آپ کی نسبت ہے۔ بڑے عالم احادیث کے ماہر صحابی ہیں، غزوۂ خندق اور بارہ غزووں میں آپ حضور کے ساتھ شریک رہے، آپ نے ۸۴/سال کی عمر شریف پاکر ۶۴ ھ میں وفات پائی جنت البقیع میں مدفون ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول:۔۱۶۔۲۰۔۱۳۔۱۲۲۔۱۶۱۔۲۸۲۔۲۹۳۔۲۹۵۔ ۴۱۳۔۴۱۸۔۴۷۱۔
۴۷۳۔۴۳۹۔۵۶۱۔۵۶۲۔۵۹۶۔۶۶۴۔۷۱۶۔۷۴۹۔۷۶۱۔۷۹۷۔۸۲۷۔
۸۲۸۔۸۶۲۔۹۵۳۔۹۵۴۔۹۶۸۔

جلددوم:ـ۷۰۱۷ـ۱۱۸۴ـ۱۱۸۷ـ۱۳۷۶ـ۱۳۶۹ـ۱۴۱۵ـ۱۴۳۸ـ۱۵۷۴ـ
۱۵۸۵ـ۱۶۷۹ـ۱۷۰۴ـ۱۸۴۱ـ۱۸۵۵ـ۱۹۰۵ـ۱۹۲۲ـ

جلدسوم:ـ۱۹۹۰ـ۲۰۲۱ـ۲۰۳۶ـ۲۱۲۰ـ۲۱۳۱ـ۱۳۳ ۴ـ۲۱۳۴ـ۲۱۳۵ـ۲۳۲۰ـ
۲۳۳۷ـ۲۴۰۹ـ۲۴۱۰ـ۲۴۱۱ـ۲۴۲۵ـ۲۴۳۱ـ۲۴۳۹ـ۲۴۴۹ـ۲۵۸۵ـ
۲۵۹۶ـ۲۶۰۲ـ۲۶۲۷ـ۲۶۷۶ـ۲۶۹۳ـ۲۷۰۵ـ۲۷۱۱ـ

جلدچہارم:ـ۲۷۰۴ـ۲۸۴۴ـ۲۸۵۹ـ۲۸۶۸ـ۲۸۷۲ـ۲۹۵۰ـ۲۹۵۹ـ۲۹۷۹ـ
۳۰۰۳ـ۲۰۱۹ـ۳۰۴۸ـ۳۰۵۶ـ۳۰۷۰ـ۳۲۲۴ـ۳۲۸۰ـ۳۲۹۰ـ۳۳۱۶ـ
۳۳۳۰ـ۳۳۸۷ـ۳۵۲۱ـ۳۵۹۵ـ۳۶۰۱ـ۳۶۲۸ـ

ابوسلامہ

بعض نے انکو ابوسلمہ سلمی کہا ہے۔ نام خداش یا خرامش ہے صحابی ہیں، اور صحیحین میں آپ سے روایت آئی۔ صرف ایک حدیث ہی آپ سے مروی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:ـ۲۳۴۹

ابوسلمہ

عبداللہ بن الاسد بن ہلال مخزومی ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی اور پھوپھی زادے بھی، سابقین اولین سے ہیں اور بدری صحابی ہیں، عہد نبوی میں وصال ہوا۔ آپ کی بیوہ ام سلمہ سے حضور نے نکاح فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:ـ۲۷۴۳

ابوشریح

آپ کا نام خویلد بن عمرو کعبی عدوی خزاعی ہے، کنیت ابوشریح، صحابی ہیں، فتح مکہ سے قبل ایمان لائے۔ ۶۸ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ اپنی کنیت میں مشہور ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۹
جلد دوم:۔۲۷۲۲
جلد سوم۔۲۹۶۲

ابوالشعثاء

جابر بن زید ازدی بصری ہیں، کنیت سے مشہور ہیں، طبقۂ ثالثہ میں شمار ہوتے ہیں۔ ۹۳ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔۷۵۹

ابوضمرہ

آپ کا نام انس بن عیاض بن ضمرہ ہے۔ بعض نے عبدالرحمٰن کہا ہے، لیثی مدنی ہیں۔ ثقہ ہیں۔ دوسو ہجری میں وصال ہے۔ ہشام بن عروہ، سہل بن ابی صالح اور صالح بن کیسان وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ کے تلامذہ میں امام شافعی اور امام احمد بن حنبل، جیسے ائمہ ہیں، طبقۂ ثامنہ میں شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول۔۷۶۹

ابوصفوان

آپ کا نام سوید بن قیس ہے۔ آپ کو ابو مرحب بھی کہا جاتا ہے، کوفہ میں رہے اور صحابی ہیں، آپ کا واقعہ مشہور ہے جو اس حدیث میں مذکور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔۱۹۵۵

ابوالطفیل عامر

آپ کا نام عامر بن واثلہ ہے، لیثی کنعانی ہیں، حضور انور کی صحبت پاک میں آٹھ سال رہے۔۱۰۲ھ میں وفات ہوئی، آپ آخری صحابی ہیں۔ کہ آپ کی وفات سے زمین صحابہ

سے خالی ہوگئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۳۵۷

ابوطلحہ

آپ کا نام زید بن سہل ہے، انصاری نجاری ہیں، اپنی کنیت میں مشہور ہیں۔

حضرت انس کے سوتیلے والد اور اعلی درجہ کے تیر انداز تھے۔حضور انور نے فرمایا کہ لشکر میں ابوطلحہ کی صرف آواز بڑی جماعت سے بہتر ہے۔۷۷ سال عمر پائی۔۳۱ھ میں وفات ہوئی۔ بیعت عقبہ میں ۷۰ انصاریوں کے ساتھ آپ آئے تھے۔ پھر غزوہ بدر وغیرہ میں تمام غزوات میں شامل ہوئے۔آپ سے ایک جماعت نے روایات کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۵۸

جلد دوم:۔۱۸۰۷

ابوعبدالرحمٰن سلمی

آپ کا نام عبداللہ بن حبیب بن ربیعہ ہے۔ تابعی کوفی مقری ہیں، اور کنیت سے مشہور ہیں۔آپ کے والد صحابی۔ثقہ ثبت ہیں اور طبقۂ ثانیہ میں شمار ہے۔۷۰ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۷۳۸

ابوعثمان

آپ نہدی بصری ہیں، زمانہ جاہلیت پایا ہے، حضور انور کا زمانہ پایا مگر زیارت نہ کر سکے۔ساٹھ سال جاہلیت میں اور ساٹھ سال اسلام میں گزارے۔ قریباً ایک سوتیس سال عمر ہوئی۔۹۵ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۵۳۳

ابو عسیب

آپ حضور انور کے آزاد کردہ غلام ہیں۔آپ کا نام احمد ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم:۔۱۲۵۲۔۱۲۶۷

ابو عمیرہ

ابو عمیرہ ازدی مصری ہیں۔اور صحابیت کا شرف بھی حاصل ہے
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔۳۵۵۳

ابو عوام بصری

نام عبدالعزیز بن الربعی باہلی ہیں ثقہ اور طبقۂ سابعہ سے ہیں، امام بخاری نے آپ سے روایت لی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔۴۱

ابو الغادیہ

ان کا نام یسار بن سبع ہے۔بعض نے جھنی کہا اور بعض مزنی کہتے ہیں۔امام بخاری نے انکو صحابی مانا ہے۔امام مسلم فرماتے ہیں۔یہ ہی عمار بن یاسر کے قاتل ہیں کہ جنگ صفین میں یہ واقعہ پیش آیا۔بعض حضرات نے ابو الغادیہ کو جھنی اور مزنی کے علاوہ تیسرا شخص قرار دیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔۲۱۱۵

ابو غطیف ہذلی

انکو بعض نے غطیف اور غضیف بھی کہا ہے۔ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔امام

ابو زرعہ کہتے ہیں،۔ان کا نام معلوم نہ ہوسکا۔ابن یونس نے کہا:۔یہ حاطب بن ابی بلتعہ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۳۶۱

ابوقتادہ

آپ کا نام حارث بن ربیعی ہے۔حضور انور کے پیادہ سپاہیوں میں سے ہیں۔۵۴ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ بعض نے فرمایا کہ خلافت حیدری میں کوفہ میں فوت ہوئے۔ستر سال عمر ہوئی۔ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۳۲۴۔۳۲۵۔۵۱۷۔۶۶۱۔۶۶۵۔۸۲۹۔۹۲۵۔۱۰۰۲۔۱۰۰۸۔ ۱۴۲۵۔

جلدسوم:۔۲۳۹۰۔۲۳۹۱۔

جلدچہارم:۔۲۸۴۳۔۲۹۵۱۔۳۰۵۰۔۳۳۹۰۔۳۶۳۲۔

ابوقرصافہ

نام جندرہ بن خیشنہ ہے۔کنعانی ہیں۔صحابی ہیں اور شام میں سکونت اختیار کرلی تھی۔ پھر عسقلان کو وطن بنایا اور یہاں ہی وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۳۴۷

جلدسوم:۔۲۱۴۲

ابوقلابہ

آپ کا نام عبداللہ بن زید ہے جرمی ہیں مشہور تابعی ہیں،حضرت انس وغیرہ سے ملاقات ہے،شام کے علماء میں سے ہیں۔ایک سو چھ میں شام میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۳۳۴۲

ابولبابہ

آپ کا نام رفاعہ بن عبدالمنذر رہے، اوسی انصاری ہیں، بیعت عقبہ، غزوۂ بدر اور تمام غزوات میں شریک ہوئے ۔بعض نے کہا کہ بدر میں شریک نہیں ہوئے، کیونکہ حضورانور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حکم سے مدینۂ منورہ میں انتظام کیلئے رہے، مگر آپ کو غنیمت سے حصہ دیا گیا ۔حضرت علی کی خلافت میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۹۳۲

جلد چہارم:۔۲۹۳۲

ابولیلی انصاری

آپ کا نام بلال ہے، اور بعض نے بلبل کہا ہے۔اسکے علاوہ بھی کافی اختلاف ہے۔ احد میں شریک رہے۔ پھر کوفہ کو مسکن بنا لیا تھا۔ حضرت علی کے ساتھ جنگوں میں شریک رہے۔کہتے ہیں کہ صفین میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۳۲۵

جلد سوم:۔۲۴۱۵۔۲۴۱۶

ابومالک اشعری

آپ کا نام کعب بن عاصم ہے اشعری ہیں، خلافت فاروقی میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۲۲۲۔۱۲۲۳۔

جلد سوم:۔۱۲۹۱۔۲۱۹۶

ابومحذورہ

آپ کا نام سمرہ بن مغیرہ ہے یا اوس بن مغیرہ۔حضورانور کی طرف سے مکہ معظّمہ میں موذن تھے۔۵۹ھ میں وفات پائی۔ آپ نے مکہ معظّمہ سے ہجرت نہیں کی وہاں ہی رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۶۰۵

ابومرثد غنوی

آپ کا نام کناز بن حصین ہے غنوی ہیں اپنی کنیت میں مشہور ہیں۔آپ اور آپ کے بیٹے مرثد غزوۂ بدر میں شریک ہوئے۔ ۱۲ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۸۴۷۔۸۰۵

ابومسعود انصاری

آپ کا نام عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ ہے، دوسری بیعیت عقبہ میں شریک تھے۔ کوفہ میں قیام رہا،اکتالیس ہجری یابیالیس ہجری میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۷۰۶۔۸۱۵

جلددوم:۔۱۷۵۵

جلدسوم:۔۲۲۴۶

جلدچہارم:۔۲۸۹۹

ابومصعب انصاری

تابعی ہیں اور مرسل احادیث ذکر کرتے ہیں۔ لیکن ابونعیم نے انکو صحابہ میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۳۱۶۴

ابومنظور

ان کے حالات نہیں ملے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۷۳

ابوموسی اشعری

آپ کا نام عبداللہ بن قیس ہے مکہ معظّمہ میں ایمان لائے۔ پھر حبشہ ہجرت کر گئے۔ پھر کشتی والوں کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہونچے، راہ میں خیبر میں حضور سے ملاقات ہوگئی۔ حضرت عمر فاروق اعظم نے آپ کو بیس ہجری میں بصرہ کا حاکم بنایا۔ آپ نے اہواز کا علاقہ فتح کیا۔ شروع خلافت عثمانیہ تک آپ بصرہ کے حاکم رہے۔ پھر حضرت عثمان نے آپ کو معذول کر کے کوفہ کا حاکم بنادیا۔ آپ حضرت عثمان کی شہادت تک کوفہ کے حاکم رہے۔ حضرت علی نے آپ کو امیر معاویہ کے مقابلہ میں اپنا پنچ مقرر کیا تھا۔ اسکے بعد آپ مکہ معظّمہ چلے گئے۔ وہاں ہی ۵۲ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۲۳۔۲۵۔۲۳۹۔۴۸۷۔۶۸۱۔۹۳۳۔

جلد دوم:۔۱۰۲۵۔۱۰۴۷۔۱۲۲۵۔۱۲۵۴۔۱۲۵۶۔۱۲۵۷۔۱۳۷۳۔۱۴۶۳۔

۱۵۱۸۔۱۵۹۶۔۱۶۱۹۔۱۷۱۶۔۱۷۲۷۔۱۷۵۷۔۱۷۷۳۔۱۸۱۹۔۱۸۲۱۔

جلد سوم:۔۲۱۳۶۔۲۱۵۲۔۲۱۵۴۔۲۱۵۷۔۲۱۷۷۔۲۲۵۹۔۲۴۵۷۔۲۴۸۵۔

۲۴۹۲۔۲۵۵۲۔۲۶۶۸۔۲۷۳۵۔۲۷۸۶۔۲۸۰۰۔

جلد چہارم:۔۲۸۳۸۔۳۰۴۰۔۳۲۹۷۔۳۴۳۶۔۳۵۸۷۔

ابونضرہ عبدی

ابن مالک آپ عبدی ہیں۔ بہت صحابہ سے ملاقات ہے بصری ہیں حسن بصری سے کچھ پہلے وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۵۸۸

ابونعامہ

ان کا نام عبدربہ ہے، بعض نے عمرو کہا ہے۔ تابعین سے ہیں۔ عبداللہ بن صامت

اور ابوعثمان نہدی وغیرہما سے روایت کرتے ہیں۔ایک جماعت نے انکو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۳۸۸

ابونعمان ازدی

امام طبرانی کے جداعلی ہیں۔اور آپ نے صحابہ میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۹۴

ابوواقد لیثی

آپ کا نام حارث بن عوف ہے، ابوواقد کنیت ہے، قبلیہ بنی لیث سے ہیں۔قدیم الاسلام ہیں بدر میں حاضر ہوئے۔بعد میں مکہ معظّمہ میں رہے۔وہاں ہی ۶۸ھ میں وفات ہوئی ۷۵سال عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۴۸۱۔۱۹۳۷

جلد چہارم:۔۲۸۹۸

ابووائل

آپ کا نام شفیق بن سلمہ ہے، کنیت ابووائل کوفی ہیں، مخضرمی ہیں، جلیل القدر صحابی ہیں خلفائے راشدین سے احادیث لی ہیں، ۹۹ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۷

جلد دوم:۔۱۲۳۱

جلد چہارم:۔۳۶۵۴

ابووفرہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۷۶

ابو وہب جشمی

صحابی ہیں، شام میں مقیم رہے۔ دو حدیثیں آپ سے مروی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۲۸۹

ابو ہریرہ

آپ کے نام اور نسب میں بہت ہی اختلاف ہے۔ زمانۂ جاہلیت میں آپ کا نام عبد الشمس یا عبد عمرو تھا۔ اسلام میں آپ کا نام عبد اللہ یا عبد الرحمٰن ہوا۔ قوی یہ ہے کہ آپ درسی ہیں، حاکم اور ابو احمد کہتے ہیں: کہ آپ کا نام عبد الرحمٰن بن صخر ہے مگر نام گم ہو کر رہ گیا۔ خیبر کی فتح کے سال ایمان لائے اور غزوۂ خیبر میں شریک ہوئے۔ پھر حضور کیساتھ سایہ کی طرح رہے۔ علم کا بہت شوق تھا۔ ہر دم حضور کیساتھ رہتے تھے۔ اللہ نے آپ کو غضب کا حافظہ دیا تھا آپ نے ایک بار حضور انور کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میں حضور کے فرمان بھول جاتا ہوں، فرمایا: اپنی چادر پھیلاؤ۔ آپ نے پھیلائی حضور انور نے کچھ پڑھ کر دم فرمایا آپ نے چادر سینے سے لگائی پھر حافظہ بہت قوی ہو گیا۔ امام بخاری کہتے ہیں کہ آپ سے آٹھ سو حضرات سے زیادہ نے روایات لیں۔ حتی کے حضرت ابن عباس، ابن عمر، جابر، اور انس نے بھی۔ آپ کی عمر ۷۸ سال ہوئی ۵۷ھ یا ۵۸ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۔۱۵۔۱۷۔۲۱۔۲۶۔۳۲۔۳۳۔۳۸۔۴۵۔۶۷۔۷۸۔۱۱۸۔۱۲۹۔

۱۴۶۔۱۴۷۔۱۴۵۔۱۵۳۔۱۶۳۔۱۶۴۔۱۶۸۔۱۷۲۔۱۷۵۔۱۸۲۔۱۹۹۔۲۰۰۔۲۰۱۔۲۰۵

۲۰۷۔۲۰۹۔۲۱۴۔۲۱۵۔۲۷۶۔۲۷۹۔۲۹۳۔۲۸۵۔۲۹۷۔۳۰۳۔۳۱۹۔۳۵۰۔۳۵۸

۳۶۴۔۳۶۶۔۳۷۱۔۳۷۵۔۳۹۲۔۳۹۴۔۳۹۹۔۴۰۹۔۴۱۹۔۴۳۶۔۴۷۷۔۴۷۸

۲۲۱۔۲۲۸۔۲۳۵۔۲۳۶۔۲۵۲۔۲۵۳۔۲۵۴۔۲۵۷۔۲۶۱۔۴۹۱۔۵۰۴۔۵۵۶۔۵۹۷

۶۰۶_۶۱۷_۶۱۹_۶۲۰_۶۲۵_۶۳۶_۶۳۷_۶۴۰_۶۵۷_۶۶۲_۶۸۲_۶۸۷_۷۰۰

۷۱۳_۷۱۴_۷۱۹_۷۴۷_۷۴۸_۷۵۷_۷۶۰_۷۶۷_۷۶۸_۷۷۰_۷۷۵_

۷۷۷_۷۹۰_۷۹۶_۸۱۷_۸۲۲_۸۲۴_۸۲۶_۸۳۰_۸۵۳_۸۵۹_۸۶۳_۸۶۶

۸۷۴_۸۷۹_۸۹۴_۹۱۷_۹۲۶_۹۳۱_۹۶۹_۹۸۰_۱۰۰۴_

جلددوم:۔۱۰۵۶_۱۰۶۱_۱۰۶۳_۱۰۷۰_۱۰۷۵_۱۰۹۰_۱۱۰۲_۱۱۰۲_۱۱۱۷_۱۱۲۲

۱۱۲۴_۱۱۳۴_۱۱۳۶_۱۱۴۹_۱۱۵۳_۱۱۶۹_۱۱۸۸_۱۱۹۷_۱۲۰۱_۱۲۰۳_۱۲۲۰_۱۲۲۴

۱۲۳۳_۱۲۳۶_۱۲۴۱_۱۲۴۸_۱۲۷۰_۱۲۷۱_۱۲۸۷_۱۳۳۷_۱۳۵۵_۱۳۵۹_۱۴۲۱_

۱۴۲۴_۱۴۳۱_۱۴۴۰_۱۴۴۴ ۱۴۵۰_۱۴۶۲_۱۴۶۸_۱۴۷۰_۱۴۷۳_۱۴۷۴_۱۴۷۵

۱۴۷۸_۱۴۸۴_۱۵۹۲_۱۵۰۳_۱۵۰۵_۱۵۱۰_۱۵۱۷_۱۵۴۵_۱۵۴۷_۱۵۵۰_۱۵۵۱_

۱۵۵۳_۱۵۵۴_۱۵۵۵_۱۵۷۱_۱۵۷۳_۱۵۸۷_۱۵۹۳_۱۵۹۵_۱۶۱۲_۱۶۵۵_۱۶۶۳

۱۶۶۶_۱۶۷۷_۱۶۸۱_۱۶۹۳_۱۶۹۴_۱۷۰۵_۱۷۰۶_۱۷۱۱_۱۷۱۲_۱۷۱۳_۱۷۱۵_

۱۷۲۱_۱۷۲۲_۱۷۲۴_۱۷۲۶_۱۷۸۸_۱۸۰۵_۱۸۰۸_۱۸۰۹_۱۸۲۴_۱۸۲۵_۱۸۳۹

۱۸۵۳_۱۸۵۶_۱۸۶۲_۱۸۸۷_۱۴۹۴_۱۸۹۷_۱۹۰۷_۱۹۰۹_۱۹۱۰_۱۹۱۱_۱۹۱۹

۱۹۴۶_۱۹۴۷_

جلدسوم:۔۱۹۵۳_۱۹۵۷_۱۹۶۸_۱۹۷۲_۱۹۷۸_۱۹۸۲_۱۹۸۵_۲۰۰۰_۲۰۱۴

۲۰۱۷_۲۰۱۹_۲۰۲۳_۲۰۴۷_۲۰۶۶_۲۰۶۷_۲۰۹۲_۲۱۰۷_۲۱۰۹_۲۱۱۰_۲۱۱۲_۲۱۱۶

۲۱۲۸_۲۱۲۹_۲۱۴۰_۲۱۶۱_۲۱۸۱ ۲۱۸۹_۲۲۰۷_۲۲۰۸_۲۲۰۹_۲۲۱۰_۲۲۱۸_۲۲۲۵

۲۲۲۷_۲۲۳۲_۲۲۳۳_۲۲۵۰_۲۲۵۸_۲۲۷۱_۲۲۹۱_۲۳۰۸_۲۳۱۹_۲۳۲۵_۲۳۲۶

۲۳۲۷_۲۳۴۰_۲۳۴۸_۲۳۵۸_۲۳۷۲_۲۳۷۹ ۲۳۵۳_۲۳۸۶_۲۳۹۱_۲۴۰۱_۲۴۰۴

۲۴۲۱_۲۴۳۰_۲۴۴۵_۲۴۵۱_۲۴۵۲_۲۴۶۳_۲۴۶۷_۲۴۶۶_۲۴۸۲_۲۴۸۶_۲۴۸۷_

۲۴۹۵_۲۴۹۶_۲۴۹۷_۲۴۹۸_۲۵۱۳_۲۵۱۷_۲۵۱۸_۲۵۲۹_۲۵۳۹_۲۵۴۱_۲۵۴۴_۹

۲۵۴_۲۵۵۰_۲۵۶۸_۲۵۷۱_۲۵۷۲_۲۵۷۶_۲۵۸۲_۲۵۸۹_۲۶۰۰_۲۶۰۱_۲۶۰۷_۹

۲۶۰_۲۶۲۳_۲۶۲۵_۲۶۲۸_۲۶۳۴_۲۶۳۸_۲۶۴۵_۲۶۴۷_۲۶۵۸_۲۶۶۰_

۲۶۷۱_۲۶۷۳_۲۶۴۷_۲۶۷۵_۲۶۸۰_۲۶۸۳_۲۶۸۷_۲۶۸۸_۲۶۸۹_۲۷۰۶_

۲۷۱۴_۲۷۱۸_۲۷۶۷_۲۷۷۰_۲۷۷۷_

جلد چہارم:۔۲۸۰۲_۲۸۰۳_۲۸۱۸_۲۸۱۹_۲۸۲۲_۲۸۲۳_۲۸۳۱_۲۸۴۵
۲۸۴۶_۲۸۶۰_۲۸۷۳_۲۸۷۴_۲۸۸۴_۲۸۹۳_۲۸۹۶_۲۹۱۹_۲۹۲۴_۲۹۴۷_۲۹۵۳
۲۹۶۴_۲۹۷۳_۲۹۸۱_۲۹۹۷_۳۰۰۴_۳۰۲۹_۳۰۳۰_۳۰۳۸_۳۰۴۳_۳۰۴۹
۳۰۵۲_۳۰۵۳_۳۰۵۷_۳۰۶۹_۳۰۷۷_۳۰۹۱_۳۰۹۵_۳۰۹۹_۳۱۱۱_۳۱۱۳_
۳۱۲۴_۳۱۳۷_۳۱۸۹_۳۱۹۰_۳۱۹۶_۳۱۹۹_۳۲۰۱_۳۲۰۴_۳۲۰۸_۳۲۰۹
۳۲۱۲_۳۲۱۳_۳۲۲۱_۳۲۲۳_۳۲۲۹_۳۲۴۴_۳۲۴۷_۳۲۸۹_۳۳۰۳_۳۳۰۷_
۳۳۲۲_۳۳۲۳_۳۳۲۸_۳۳۳۷_۳۳۴۰_۳۳۴۸_۳۳۵۰_۳۳۵۹_۳۳۹۲_
۳۴۰۰_۳۴۰۲_۳۴۱۴_۳۴۲۹_۳۴۳۰_۳۴۳۱_۳۴۳۴_۳۴۳۹_۳۴۴۰_۳۴۴۱_
۳۴۴۵_۳۴۶۷_۳۴۷۷_۳۴۷۹_۳۴۸۹_۳۴۹۷_۳۵۲۴_۳۵۵۹_۳۵۶۰_
۳۵۶۵_۳۵۸۲_۳۵۹۳_۳۶۰۲_۳۶۱۰_۳۶۱۳_۳۶۳۳_۳۶۳۶_۳۶۳۸
۳۶۴۳_۳۶۴۹_۳۶۶۲_

ابو ھیاج اسدی

آپ کا نام حبان بن حصین ہے، کوفی ہیں ثقہ ہیں اوساط تابعین میں شمار ہوتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔۱۸۸۔

ام ابی قرصافہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔۳۲۴۶

ام ایمن

آپ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آزاد کردہ ہیں، آپ کا نام برکت ہے، حبشیہ ہیں، قدیم الاسلام ہیں، حبشہ اور پھر مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کی۔ حضور فرماتے ہیں کہ

یہ میری ماں ہیں میری حقیقی ماں کے بعد۔ بچپن سے حضور کی پرورش آپ ہی کہ ہاتھوں سے ہوئی۔ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے انتقال کے بعد آپ ہی مکہ لیکر آئیں۔ اور پرورش میں مصروف رہیں۔

حضور نے آپ کا نکاح اپنے محبوب خادم زید بن حارثہ کے ساتھ کردیا تھا۔ انہیں سے حضرت اسامہ پیدا ہوئے۔ حضور کے وصال کے پانچ ماہ بعد آپ کا بھی وصال ہوگیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۲۹۴۳

ام المؤمنین ام حبیبہ

آپ کا نام رملہ بنت ابوسفیان ہے۔ کنیت ابوحبیبہ امیر معاویہ کی بہن ہیں۔ آپکی والدہ صفیہ بنت عاص یعنی حضرت عثمان غنی کی پھوپھی ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کا نکاح نجاشی شاہ حبشہ نے کیا۔ ۴۴ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۵۳۸

ام درداء

آپ کا نام خیرہ بنت ابی الحدرد اسلمی ہے۔ اور ام درداء کبری سے مشہور ہیں۔ حضرت ابودرداء کی زوجہ محترمہ ہیں۔ آپ سے طلحہ بن عبیداللہ اور معاذ بن انس اور میمون بن مہران نے روایات لیں۔ نہایت فاضلہ عاقلہ تھیں اور عابدہ زاہدہ۔ خلافت عثمانی میں شام میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔ ۱۱۸۹۔ ۱۷۷۹

جلد چہارم:۔ ۲۸۸۲

ام سعد بنت زید بن ثابت انصاری

آپ حضرت سعد بن عبادہ کی والدہ ہیں۔ اور زید بن ثابت کی بیٹی۔ یہ ام سعد کا واقعہ

انہیں سے متعلق ہے،عہد نبوی میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۴٦۹

ام المومنین ام سلمہ

آپ کا نام ہند بنت ابی امیہ ہے، پہلے حضرت ابوسلمہ کے نکاح میں تھیں ۔۴ھ میں جب ابوسلمی کا انتقال ہوگیا تو حضور انور کے نکاح میں آئیں۔اسی سال شوال کے مہینہ میں نکاح ہوا۔آپ کی عمر۸۴سال ہوئی۔۵۹ھ میں وفات ہوئی۔آپ سے آپ کی بیٹی زینب اور عائشہ صدیقہ وغیرہم نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۴۴۸۔۷۷۹۔

جلددوم:۔۱۰۲۱۔۱۰۳۱۔۱۳۱۵۔۱۵۲۳۔۱۵۵۲۔۱۷۳۴۔۱۸۲۷۔۱۹۴۵۔

جلدسوم:۔۱۹۸۱۔۱۹۹۲۔۲۰۵۱۔۲۱۰۲۔۲۳۰٦۔۲۳۱۲۔۲٦۲۴۔۲٦۹۵۔

جلدچہارم:۔۲۸٦۱۔۳۰۰۵۔۳۱۸۲۔۳۱۹۲

ام سلیم

آپ ملحان کی بیٹی ہیں آپ کا نام سہیلہ یا رمانہ یاملیکہ یا غمیصہ یا رمیصا ہے۔آپ کا نکاح مالک بن نضر سے ہوا جو حضرت انس کے والد ہیں۔حضرت انس مالک بن نضر کے بیٹے ہیں آپ کے شکم سے۔پھر مالک مشرک ہوکرہی قتل ہوئے۔ آپ ایمان لائیں ابوطلحہ نے آپ کو نکاح کا پیغام دیا۔آپ بولیں کہ اگرتم مسلمان ہوجاؤ توتم سے نکاح کرلونگی۔اور سواء اسلام کے کوئی مہر نہ لونگیں۔چنانچہ ابوطلحہ ایمان لائے اور آپ سے نکاح کیا۔ایک مخلوق نے آپ سے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلدسوم:۔۲۰۰۳۔۲٦۰٦

ام شریک

آپ انصاریہ ہیں۔بعض لوگ کہتے ہیں کہ ام شریک عتبہ انصاری کی زوجہ ہیں۔ خیال رہے کہ ایک ام شریک قرشیہ بھی ہیں، جو لوی ابن غالب کی اولاد ہیں یہ انصاریہ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۰۸۵

ام عطیہ

آپ کا نام نسیبہ بنت کعب ہے، کنیت ام عطیہ، اکثر غزوات میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیساتھ رہیں۔ بیماروں کی دوا، زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔ بصرہ ہی میں رہیں اور وہاں ہی انتقال فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۸۔۷۰۔۸۷۔۹۵۸

جلد دوم:۔۱۰۲۷

جلد چہارم:۔۲۹۸۹

ام عمارہ

آپ کا نام نسیبہ بنت کعب ہے انصاریہ ہیں بیعت عقبہ میں شریک ہوئیں،۔ پھر اپنے خاوند زید بن عاصم کے ساتھ غزوہ احد میں شریک ہوئیں۔ پھر بیعت الرضوان میں غزوہ یمامہ میں خود جہاد کیا حتی کہ آپ کا ایک ہاتھ کٹ گیا اور جسم پر بارہ زخم نیزوں تلواروں کے کھائے بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۴۵۷۔۴۵۸

ام الفضل

آپ کا نام لبابہ بنت حارث ہے۔حضرت عباس بن عبدالمطلب کی زوجہ ہیں عامریہ ہیں۔ام المومنین میمونہ کی بہن ہیں۔مشہور یہ ہے کہ جناب خدیجۃ الکبری کے بعد

عورتوں میں آپ ہی ایمان لائیں،آپ سے بہت احادیث مروی ہیں حضورانور کی چچی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۲۶۹

ام کرز کعبیہ

آپ ام کرز خزاعیہ مکیہ ہیں، چند احادیث آپ سے مروی ہیں۔خصوصاً عقیقہ کی حدیث۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۸۵۱

جلد چہارم:۔۳۳۵۲

ام ہانی

آپ کا نام فاختہ یا عائلہ ہے۔ابو طالب کی بیٹی جناب علی مرتضی کی بہن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چچازاد بہن ہیں۔انہیں کے گھر سے حضور کو معراج ہوئی۔فتح مکہ کے دن ایمان لائیں۔حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں ۵۱ھ میں وفات پائی۔آپ سے حضرت علی اور عباس اور بہت تابعین نے روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۵۲۰

جلد سوم:۔۲۲۱۴

جلد چہارم:۔۲۸۶۷

ابن ابی ملیکہ

آپ کا نام عبداللہ ابن ابی عبداللہ ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۲۸۰

ابن ابی نجیح

آپ کا نام عبداللہ ہے۔مکی ثقفی ہیں۔تدلیس کرتے ہیں۔طبقہ سادسہ میں شمار ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم:۔۱۰۵۴۔۱۱۹۴

ابن امرأۃ عبادہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔۹۱۵

ابن شہاب زہری

آپ کا نام محمد بن مسلم ہے اور زہرہ بن کلاب پر جا کر آپ کا نسب حضور سے مل جاتا ہے لہذا قریشی ہیں۔کنیت ابوبکر ہے اور ابن شہاب زہری سے مشہور ہیں۔

۵۸ھ میں ولادت ہوئی۔۸۸/دن میں قرآن حفظ کیا،سعید بن مسیّب کی خدمت میں آٹھ سال رہے۔محدثین وفقہاء کی خدمت میں حاضر ہوتے تو قلم وقرطاس ساتھ ہوتا اور جو کچھ سنتے لکھتے جاتے۔اس محنت ولگن کی بدولت تمام ہم عصروں پر فائق ہوئے۔

خلیفہ عبدالملک بن مروان کے عہد میں دمشق پہونچے اور دربار خلافت میں نہایت معظم ومکرم رہے۔تدوین حدیث میں نمایاں کردار ادا کیا۔خلیفہ راشد عمر بن عبدالعزیز آپ کو نہایت عزت دیتے اور تدوین حدیث کیلئے آپ ہی نے ان کو معمور فرمایا تھا۔حفظ وضبط میں انفرادی شان رکھتے تھے۔

ایک مرتبہ ہشام بن عبدالملک نے آپ سے اپنے بیٹے کیلئے چارسو احادیث کا مجموعہ لکھوایا،پھر اس نوشتہ کو محدثین پر پیش کیا جو بالکل صحیح تھا۔ایک سال کے بعد ہشام نے یوں ہی کہدیا کہ وہ نوشتہ تو ضائع ہوگیا ہے اب کیا ہو،فرمایا:کوئی حرج نہیں لاؤ انہیں احادیث پر مشتمل دوسرا لکھے دیتے ہیں:آپ نے جب تیار کر کے دیا تو ہشام نے پہلا نسخہ منگا کر جو دراصل ضائع

نہیں ہوا تھا بلکہ آپ کے حفظ کا امتحان لینا تھا، جب مقابلہ کرایا گیا تو بالکل درست تھا، ایک حرف بھی نہیں چھوٹا تھا۔

عمر بن عبدالعزیز فرماتے تھے:۔

میں نے امام زہری سے بہتر کوئی عالم بالسنہ نہ دیکھا۔

امام احمد اور امام نسائی نے کہا:۔

سب بہتر سند حدیث امام زہری کی ہیں۔

امام لیث بن سعد کہتے ہیں:۔

میں نے آپ سے زیادہ جامع علم کسی کو نہ دیکھا۔

امام مکحول سے کسی نے پوچھا: آپ نے سب سے بڑا عالم کسے پایا، فرمایا: امام زہری کو، عرض کیا: پھر، فرمایا: زہری کو، عرض کیا: پھر، فرمایا: زہری کو۔

آپ کا وصال ماہ رمضان ۔۱۲۴ھ میں ہوا۔ شارع عام کے کنارے آپ کو دفن کیا گیا تا کہ گذرنے والے آپ کے لئے دعائے خیر کرتے رہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۳۸۷۔

جلد دوم:۔ ۱۱۱۲

جلد سوم:۔ ۲۱۶۵

آمنہ والدہ ماجدہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

آپ حضرت وہب بن مناف کی بیٹی ہیں۔ اور ہمارے حضور سرور کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ، حضور کی عمر مبارک چھ سال تھی کہ مدینہ منورہ سے واپسی میں انتقال فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۳۲۴۷

ابراہیم اشہلی

یہ ابراہیم بن اسمعیل بن حبیبہ انصاری اشہلی ہیں۔ابو اسمعیل کنیت ہے۔مدنی ہیں اور طبقۂ سابعہ میں شمار ہوتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۱۲۸

ابراہیم بن عبدالرحمٰن

آپ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے ہیں۔بعض نے آپ کو صحابی کہا ہے اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ سے آپ نے سماعت حدیث کی ہے۔۹۵ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۶۰

ابراہیم نخعی

ابو عمران، ابراہیم بن یزید بن قیس بن نخعی اور کوفی فقیہ عراق ہیں اور مشہور تابعی۔

ام المومنین عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس وقت بچے تھے۔

تلامذہ: حماد بن سلیمان فقیہ، سماک بن حرب، حکم بن عقبہ بن عون اعمش منصور اور ایک جماعت نے آپ سے روایت کی۔

حضرت مغیرہ بن مقیم ضبی کہتے ہیں: ہمارے قلوب پر انکا رعب چھایا رہتا ہے جیسے امراء و حکام کا۔

امام اعمش نے کہا:۔ بارہا میں نے انکو نماز پڑھتے دیکھا، پھر اسکے بعد ملاقات ہوتی تو گویا میں انکو مریض پاتا۔یعنی عبادت میں مشغولیت انکو توانا رکھتی اور اسکے بغیر ان پر آثار علالت و مرض نمایاں رہتے کہ اصل غذا انکی عبادت تھی۔ شہرت سے پرہیز رکھتے تھے۔

امام اعظم نے فرمایا: میں نے حجاج بن یوسف ظالم و جابر حاکم کی موت کی خبر جب

آپ کوسنائی تو آپ نے سجدہ شکرادا کیااورخوشی سے آپ کے آنسونکل پڑے۔

عبدالملک بن ابی سلمان کہتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر کو کہتے سنا کہ تم لوگ مجھ سے فتوی پوچھتے ہوحالانکہ تم میں ابراہیم موجود ہیں۔

آپ کی زوجہ محترمہ ہنیدہ فرماتی ہیں۔

صوم داؤدی رکھتے تھے کہ ایک دن روزہ اور دوسرے دن افطار۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۵۰۲۔۶۶۹۔۶۷۲۔۶۷۳۔۶۷۴۔۷۰۹۔۷۳۱۔۷۳۲۔۸۱۸۔۹۰۶

جلدسوم:۔۱۱۰۸۔۱۷۴۰۔۱۷۴۱۔۱۷۴۳۔۱۷۴۸۔۱۷۸۶۔۱۷۸۱۱۔۱۷۸۳۔
۱۷۸۴۔۱۷۸۶۔

جلدچہارم:۔۳۶۵۵

ابی بن کعب

آپ انصاری خزرجی ہیں، کاتب وحی تھے، آپ ان چھ صحابہ میں ہیں جنہوں نے زمانہ نبوی میں قرآن مجید حفظ کیااوران فقہاوصحابہ میں سے ہیں جوزمانہ نبوی میں فتوی دیتے تھے۔صحابہ میں بڑے قاری تھے۔ حضورانور نے آپ کی کنیت ابوالمنذر رکھی تھی اورعمرفاروق نے ابوالطفیل۔حضورانور نے آپ کوخطاب دیا سیدانصار، عمرفاروق نے خطاب دیا سید المسلمین کا۔آپ نے مدینہ منورہ میں ۱۹ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۳۹۰۔۶۹۹۔۱۰۱۰

جلددوم:۔۱۶۷۲

جلدسوم:۔۲۱۸۵۔۲۵۳۷۔۲۶۳۶

جلدچہارم:۔۲۸۱۰۔۳۲۰۵۔۳۳۱۷۔۳۴۳۳

اسامہ بن زید

آپ اسامہ بن زیدابن حارثہ ہیں، قبیلہ بنی قضاعہ سے ہیں، آپ کی ماں کا نام برکت ہے کنیت ام ایمن حضور کی دودھ کی والدہ۔ وہ آپ کے والد جناب عبداللہ کی لونڈی تھیں اور

اسامہ حضور کے غلام اور غلام زادے تھے کہ زید ابن حارثہ بھی حضور کے غلام تھے اسامہ اور زید دونوں حضور کے بڑے پیارے تھے۔حضور کی وفات کے وقت اسامہ بیس سال کے تھے۔ حضرت عثمان کی شہادت کے بعد آپ وادی قرالی میں رہے وہیں وصال ہوا۔بعض نے کہا کہ آپ کی وفات ۵۴ھ میں ہوئی۔ابن عبدالبر کہتے ہیں کہ یہ ہی قوی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۴۔۱۹۵۔۳۹۱۔۵۵۸۔۷۹۳

جلددوم:۔۱۹۲۹

جلدسوم:۔۲۶۲۰۔۲۶۲۱

جلدچہارم:۔۲۸۷۷

اسامہ بن شریک

آپ ذبیانی ثعلبی ہیں کہ کوفہ میں آپ کی احادیث زیادہ مشہور ہوئیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلددوم:۔۱۹۴۲

جلدچہارم:۔۳۲۳۵

اسامہ بن عمیر

آپ اسامہ بن عمیر بن عامر اقیشر ھذلی ہیں اور صحابی۔بصرہ میں سکونت اختیار کرلی تھی۔صحاح میں آپکی احادیث مروی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۹۸۷

اسلم مولی عمر

آپ کا نام اسلم ہے۔کنیت ابوخالد ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام ہیں حبشی تھے۔حضرت عمر نے آپکو ۱۱ھ میں خریدا۔بڑے متقی تابعی ہیں۔مروان کی حکومت میں وفات پائی ۱۱۴؍سال عمر ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۹۹۔۱۹۸

جلددوم:۔۱۸۷۷

اسماء بنت الصدیق

آپ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی ہیں، حضور انور کی سالی، آپ کا لقب ذات النطاقین یعنی دو کمر بند والی، کیونکہ ہجرت کی رات آپ نے اپنے کمر بند کے دوٹکڑے کر کے ایک ٹکڑے سے حضور انور کے سفر کا توشہ باندھا تھا، دوسرا ٹکڑا اپنے استعمال میں رکھا یا دوسرے سے حضور کے سفر کا مشکیزہ باندھا۔آپ حضرت عبداللہ بن زبیر کی والدہ ہیں مکہ معظّمہ میں ایمان لائیں آپ سے پہلے صرف سترہ آدمی ایمان لائے تھے آپ اٹھارویں مومنہ ہیں۔اپنی ہمشیرہ حضرت عائشہ صدیقہ سے دس سال بڑی ہیں اپنے فرزند عبداللہ بن زبیر کی شہادت سے دس دن بعد وفات ہوئی ان کے صولی سے اوترنے کے بعد۔۱۱۰ر برس عمر ہوئی ۷۳ھ میں مکہ معظّمہ میں وفات ہوئی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۹۶۳

جلددوم:۔۱۵۷۶

جلدسوم:۔۱۹۹۸۔۲۳۱۸

جلدچہارم:۔۲۸۵۰۔۳۰۲۶۔۳۴۱۸

اسماء بنت عمیس

آپ حضرت جعفر ابن ابوطالب کی زوجہ ہیں اپنے خاوند کے ساتھ پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی وہاں ہی آپ کے بیٹے محمد۔عبداللہ۔عون پیدا ہوئے پھر مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئیں حضرت جعفر کی شہادت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق نے آپ سے نکاح کیا ان سے محمد ابن ابوبکر پیدا ہوئے۔حضرت ابوبکر صدیق کی وفات کے بعد حضرت علی کے نکاح میں آئیں ان سے یحیی بن علی پیدا ہوئے آپ سے بہت صحابہ نے روایات لی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۹۳

اسماء بنت یزید

آپکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم:۔۲۵۱۰

جلد چہارم:۔۲۹۰۱۔۲۹۹۰

اسمعیل

آپکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۷۵۰

اسمعیل بن ابی خالد

یہ صحابی ہیں اور بصرہ میں قیام رہا۔امام مسلم اور نسائی نے آپ سے روایات لی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۵۵

اسود بن سریع

یہ اسود بن سریع بن حمیر بن عبادہ تمیمی سعدی مشہور شاعر ہیں۔خود فرماتے ہیں کہ میں نے حضور کے ساتھ چار غزووں میں شرکت کی۔قصہ گوئی میں مشہور تھے، بیالیس ہجری میں عہد معاویہ میں مقام بصرہ میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۳۳

اسود بن مسعود ثقفی

یہ صحابی ہیں اور حضور کی بارگاہ میں مدحیہ اشعار سناتے تھے، انہیں اشعار سے یہ دو شعر ہیں۔

امسيت ربى لاشريك له
رب العباداذا ماحصل اليسر
انت الرسول الذى ترجى فواضله
عند القحوط اذا ما أ خطا المطر

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔۲۹۱۴

اسود بن وہب خال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماموں ہیں۔ حضور آپ کا احترام فرماتے، ایک مرتبہ حاضر ہوئے تو آپ نے اپنی چادر مبارک انکے لئے بچھائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم:۔۱۶۹۵

اسید بن حضیر

آپ انصاری اوسی ہیں، آپ دوسری بیعت عقبہ میں شریک ہیں آپ نقیبوں میں سے تھے، دونوں بیعت عقبہ میں ایک سال کا فاصلہ ہے آپ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے آپ سے جماعت صحابہ نے روایات لیں۔ مدینہ منورہ میں ۲۰ ھ میں خلافت فاروقی میں وفات ہوئی بقیع میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔۲۰۷۲

اسیر بن جابر

آپ اسیر بن جابر بن سلیم ہیں تمیمی ہیں۔ حضور کی خدمت میں حاضری دی ہے اور کلمات طیبات سے نوازے گئے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۵۵۸

اشعث بن قیس

آپ اشعث بن قیس بن معدیکرب ہیں، کنیت ابومحمد ہے کندی ہیں، کندہ کے وفد میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وفد کے سردار تھے یہ واقعہ ۱۰ھ میں ہوا، آپ زمانۂ جاہلیت میں بھی اپنی قوم کے محترم سردار تھے اسلام میں بھی بڑے معزز رہے، حضور کی وفات کے بعد اسلام سے مرتد ہوگئے تھے پھر خلافت صدیقی میں دوبارہ مسلمان ہوئے، آخر میں کوفہ میں رہے وہاں ہی وفات ہوئی، امام حسن ابن علی نے جنازہ پڑھایا ۴۰ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۰۹

اصبغ بن نباتہ

آپ تمیمی حنظلی ہیں اور کوفہ میں سکونت تھی، ابوالقاسم کنیت ہے متروک ہیں اور طبقۂ ثالثہ میں شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۵۱

انس بن سیرین

آپ انصاری ہیں اور محمد بن سیرین کے بھائی۔ کنیت ابوموسی یا ابوحمزہ ہے۔۱۸ھ میں وصال ہوا۔اس مجموعہ میں مندرجہ ذیل احادیث منقول ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۶۷۷۔

جلد دوم:۔ ۱۶۳۵۔۱۶۴۱۔۱۶۴۲۔۱۷۷۷۔۷۷۹۱۔

انس بن مالک

آپ کا نام انس بن مالک ابن نضر ہے، کنیت ابوحمزہ ہے، خزرجی انصاری ہیں، حضور انور کے خادم خاص، آپ کی والدہ ام سلیم بنت ملحان ہیں جب نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو حضرت انس کی عمر دس سال تھی ۔ جب حضور انور کی وفات ہوئی تو آپ بیس سالہ تھے دس سال تک مسلسل حضور انور کی خدمت کی، خلافت فاروقی میں آپ بصرہ منتقل ہوگئے وہاں ہی آپ کی وفات ہوئی، آپ بصرہ کے آخری صحابی ہیں ۹۱ھ میں وفات ہوئی ایک سو تین سال عمر ہوئی بعض نے فرمایا ۹۹/ سال عمر ہوئی۔ آپ کی اولاد ۸۰/ یا ۱۰۰/ رہے اٹھتر لڑکے اور دو لڑکیاں یعنی اولاد در اولاد۔ آپ سے بہت مخلوق نے روایات لیں۔ خلاصہ میں ہے کہ آپ کی احادیث ایک ہزار دو سو چھیاسی ہیں جن میں سے ایک سو اڑسٹھ حدیثیں متفق علیہ ہیں اور تراسی احادیث بخاری کی اکہتر مسلم کی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۲۔۶۔۸۔۱۳۔۶۱۔۷۴۔۸۰۔۸۷۔۹۶۔۹۸۔۱۱۵۔۱۲۴۔۱۲۷۔۱۴۵

۱۴۸۔۱۵۰۔۱۵۲۔۱۵۵۔۲۰۴۔۲۱۲۔۲۷۴۔۲۸۰۔۲۸۷۔۳۲۳۔۳۲۹۔۳۳۰۔ ۳۷۹

۳۸۹۔۴۲۵۔۴۲۷۔۴۴۰۔۴۵۳۔۴۵۵۔۴۶۱۔۴۷۶۴۶۸۔۲۲۵۔۲۴۴۔۲۴۶۔۲۶۴

۴۸۴۔۴۹۶۔۵۰۵۔۵۵۲۔۵۷۴۔۵۷۵۔۵۷۶۔۵۷۷۔۵۷۸۔۵۷۹۔۵۸۰۔۶۰۰

۶۲۴۔۶۵۲۶۳۸۔۶۵۸۔۶۸۸۔۷۲۰۔۷۲۱۔۷۲۲۔۷۲۳۔۷۲۴۔۷۳۶۔ ۷۵۴

۷۷۲۔۷۸۰۔۷۸۶۔۸۱۲۷۸۸۔۸۱۳۔۸۳۲۔۸۳۴۔۸۳۶۔۸۳۷۔۸۳۹۔۸۴۰

۔۸۴۱۔۸۵۰۔۸۷۵۔۸۷۷۔۸۷۸۔۸۸۰۔۹۴۱۔۹۵۰۔۹۶۰۔۹۸۳۔۹۹۶۔۱۰۰۱

۱۰۰۳۔۱۰۰۷۔۱۰۰۹۔

جلد دوم:۔ ۱۰۱۹۔۱۰۲۲۔۱۰۶۲۔۱۰۷۹۔۱۰۸۰۔۱۰۹۵۔۱۱۳۰۔۱۱۴۶۔۱۱۷۷۔

۱۱۹۸۔۱۲۰۶۔۱۲۲۱۔۱۲۲۹۔۱۲۴۲۔۱۲۴۷۔۱۲۷۸۔۱۳۰۷۔۱۳۲۸۔۱۳۴۰۔۱۳۴۵۔

۱۳۴۷۔۱۳۴۹۔۱۴۰۸۔۱۴۱۹۔۱۴۲۲۔۱۴۳۳۔۱۴۴۸ ۱۴۵۲۔۱۴۵۴۔۱۴۵۹۔۱۴۶۰

۱۴۹۷۔۱۵۰۱۔۱۵۱۳۔۱۵۱۷۔۱۵۲۱۔۱۵۳۳۔۱۵۴۴۔۱۵۵۷۔۱۵۸۲۔۱۵۸۴۔ ۱۶۰۰

۱۶۱۳۔۱۶۲۰۔۱۶۴۷۔۱۶۵۷۔۱۶۶۵۔۱۶۹۱۔۱۷۲۵۔۱۷۴۲۔۱۷۸۲۔۱۷۸۷۔ ۱۸۱۷

۱۸۴۴۔۱۸۴۵۔۱۸۵۲۔۱۸۶۰۔۱۸۶۵۔۱۸۶۷۔۱۸۶۸۔۱۸۸۱۔۱۸۹۱۔۱۹۳۸۔

جلدسوم:۔۱۹۹۹۔۲۰۰۲۔۲۰۰۴۔۲۰۲۰۔۲۰۴۹۔۲۰۵۶۔۲۰۵۹۔۲۰۷۱۔۲۰۷۶۔

۲۰۷۹۔۲۰۸۷۔۲۰۹۰۔۲۱۰۱۔۲۱۰۵۔۲۱۱۸۔۲۱۳۷۔۲۱۳۸۔۲۱۴۷۔۲۱۶۰۔ ۲۱۸۷

۲۱۸۸۔۲۱۹۳۔۲۲۱۲۔۲۲۱۵۔۲۲۱۹۔۲۲۲۴۔۲۲۴۸۔۲۲۵۷۔۲۲۶۸۔۲۲۶۹۔۲۲۷۸

۲۳۵۵۔۲۳۶۳۔۲۴۲۷۔۲۴۴۸۔۲۴۶۷۔۲۴۷۱۔۲۴۷۲۔۲۴۸۱۔۲۴۹۹۔۲۵۰۲۔۲۵۱۱

۲۵۱۵۔۲۵۲۴۔۲۵۳۰۔۲۵۶۴۔۲۵۶۶۔۲۵۷۴۔۲۵۷۸۔۲۵۹۴۔۲۵۹۸۔۲۶۱۰۔۲۶۱۱

۲۶۳۷۔۲۶۴۱۔۲۶۴۳۔۲۶۴۴۔۲۶۶۱۔۲۶۶۹۔۲۶۸۲۔۲۶۸۵۔۲۶۹۹۔۲۷۳۳

۲۷۸۱۔۲۸۰۶۔۲۸۱۵۔۲۸۱۶۔۲۸۱۷۔۲۸۲۷۔۲۸۳۵۔۲۸۴۰۔۲۸۴۲۔۲۸۶۲۔۲۸۶۵

۲۸۷۵۔۲۹۰۷۔۲۹۱۵۔۲۹۲۲۔۲۹۴۵۔۲۹۶۳۔۲۹۸۴۔۲۹۸۶۔۳۰۰۲۔۳۰۲۵۔

۳۰۴۱۔۳۰۶۰۔۳۱۱۵۔۳۱۱۷۔۳۱۱۸۔۳۱۴۵۔۳۲۰۶۔۳۲۰۷۔۳۲۱۱۔۳۲۱۸۔۳۲۱۹۔

۳۲۲۰۔۳۲۲۶۔۳۲۶۴۔۳۲۷۲۔۳۲۷۶۔۳۲۸۵۔۳۲۹۳۔۳۳۰۱۔۳۳۰۸۔۳۳۲۷۔

جلدچہارم:۔۳۳۴۹۔۳۳۵۸۔۳۳۹۳۔۳۳۹۶۔۳۳۹۸۔۳۳۹۹۔۳۴۰۸۔

۳۴۲۲۔۳۴۲۴۔۳۴۲۶۔۳۴۲۸۔۳۴۳۲۔۳۴۳۷۔۳۴۶۹۔۳۴۸۳۔۳۴۹۳۔۳۵۱۵

۳۵۴۰۔۳۵۴۲۔۳۵۵۲۔۳۵۵۶۔۳۵۵۷۔۳۵۶۱۔۳۵۶۸۔۳۵۷۶۔۳۵۸۱۔۳۶۰۹

۳۶۱۲۔۳۶۲۹۔۳۶۴۷۔۳۶۵۱۔

اوس بن اوس

آپ کواوس بن ابی اوس بھی کہا جاتا ہےقبیلہ بنی ثقیف سے ہیں عمرو بن اوس کے والد ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۹۳۰

جلدچہارم:۔۳۴۲۷

اوس بن شرحبیل

آپکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۲۶۴

اوس بن عبداللہ الربعی

کنیت ابوالجوزاء ہے آپ بصری تابعی ہیں اور ثقہ ہیں ۔عابد وفاضل ۔۸۳ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۶۰۴

ایاس بن عبداللہ

آپ دوسی مدنی ہیں آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے آپ سے صرف ایک حدیث مروی ہے بیوی کو مارنے کے متعلق۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۵۴۸

ایاس بن معاویہ مزنی

آپکی کنیت ابو وائلہ ہے، بصری مزنی ہیں، بصرہ کے قاضی تھے، امام طبرانی نے صحابہ میں شمار کیا ہے۔

حضرت انس، سعید بن مسیّب اور سعید بن جبیر وغیرہ ہم سے احادیث روایت کرتے ہیں۔حمید الطّویل۔حماد سفیان، شعبہ وغیرہم آپکے تلامذہ میں ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۹۲۰

براء بن عازب

آپ مشہور صحابی ہیں، انصاری حارثی ہیں، آخر میں کوفہ میں قیام رہا۔۶۴ھ میں کئی علاقہ کے فاتح آپ ہیں۔ جنگ جمل وصفین حضرت علی کے ساتھ تھے کوفہ ہی میں وفات پائی وہاں ہی دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۹۴۷

جلددوم:۔۱۱۹۹۔۱۵۰۴

جلدسوم:۔۲۰۵۷۔۲۰۵۸

بریدہ بن حصیب اسلمی

آپ مشہور صحابی ہیں آپ کا نام بریدہ ابن حصیب اسلمی ہے، حق یہ ہے کہ عین ہجرت کی حالت میں راستہ میں ایمان لائے۔ بصرہ میں قیام رہا خراسان کے جہادوں میں شریک رہے یزید ابن معاویہ کے زمانہ میں مقام مرو میں ۔۶۲ھ میں وفات پائی۔ شیخ محقق فرماتے ہیں کہ مرو میں آپکی قبر کی زیارت ہوتی ہے جس سے برکتیں حاصل ہوجاتی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۳۳۴۔۷۶۵۔۹۵۹۔۹۶۱۔۹۷۳۔

جلددوم:۔۱۴۷۲۔۱۵۶۵۔۱۹۲۰۔۲۰۳۱۔

جلدسوم:۔۲۱۷۱۔۲۱۷۲۔۲۱۷۶۔۲۲۷۶۔۲۳۶۰۔۲۵۰۹۔۲۶۱۸۔۲۶۴۶

جلدچہارم:۔۲۸۷۸۔۳۱۴۶۔۳۵۰۴۔۳۵۸۶

بشیر بن خصاصیہ اسلمی

آپکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدچہارم:۔۳۴۹۸

بشیر بن خصاصیہ سدوسی

یہ بشیر بن معبد ہیں اور ابن خصاصیہ سے مشہور ہیں۔ان کا نام زخم تھا حضور نے بشیر رکھا بصرہ میں رہے۔بشیر بن نھیک نے آپ سے روایات لی ہیں۔

امام ابوحاتم نے ابن خصاصیہ نام سے دو حضرات کا ذکر کیا ہے،ایک اسلمی اور دوسرے سدوسی۔امام بخاری اور ابن حبان نے بھی ایسا ہی فرمایا۔لہذا اول الذکر اسلمی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۱۵۳

بکر بن عبداللہ مزنی

کنیت ابوعبداللہ ہے،مزنی بصری ہیں اور ثقہ تابعی۔عابد و فاضل تھے۔ابن سعد نے آپ کو ثقہ ثبت حجہ اور فقیہ کہا ہے۔۱۰۸ھ میں وصال ہوا۔

حضرت انس،ابن عباس،ابن عمر،مغیرہ بن شعبہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔آپ سے پچاس حدیثیں روایت کی گئی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۰۵۱۔۱۰۵۵۔۱۱۸۳۔۱۱۹۵۔

جلد چہارم:۔۳۲۸۹۔۳۳۹۷

بلال بن رباح

بلال ابن حارث صحابی ہیں،مزنیہ کے وفد میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر اسلام لائے۔۸۰/سال عمر پائی۔۶۰ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۲

جلد سوم:۔۲۴۳۳

جلد چہارم:۔۳۳۶۷

بہز بن حکیم

آپ بہز بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ ہیں قیشری بصری ہیں آپ کے متعلق علماء میں اختلاف رہا۔ بخاری مسلم نے آپ کی کوئی حدیث روایت نہیں کی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۲۵۶

بھیسہ

آپ فزاریہ ہیں صحابیہ ہیں آپ نے اپنے والد سے بھی روایات لی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۰۸۴

تمیم داری

آپ کا اسم شریف تمیم بن اوس بن دار ہے، آپ عیسائی تھے۔ ۹ ھ میں ایمان لائے۔ آپ سے کل اٹھارہ احادیث مروی ہیں جس میں سے صرف یہ ایک حدیث ہے۔ آپ شب کو نوافل میں ایک رکعت میں قرآن مجید ختم کرتے تھے۔ اور کبھی ایک آیت صبح تک بار بار پڑھتے اور روتے رہتے تھے۔ اولا مدینہ منورہ میں رہے حضرت عثمان کی شہادت کے بعد شام چلے گئے وہاں ہی وفات پائی۔ مسجد نبوی میں سب سے پہلے چراغ آپ ہی نے روشن کئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۰۶۵

ثابت بن اسلم بنانی

آپ کی کنیت ابو محمد ہے بنانی ہیں تابعی ہیں اہل بصرہ سے ہیں مشہور محدث ہیں، حضرت انس کے ساتھ چالیس سال رہے۔ ۸۶ر سال عمر پائی ۱۲۳ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۲۳۰

ثعلبہ بن ابی مالک

آپ قرظی ہیں، صحابیت میں اختلاف ہے، ابن حبان نے ثقات تابعین میں آپ کا ذکر کیا ہے، ابوحاتم کہتے ہیں۔ یہ تابعی ہیں اور انکی احادیث مرسل ہوتی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۵۶۱

ثوبان

آپ کا نام شریف ثوبان ابن بجبد ہے کنیت ابوعبداللہ، حضور کی وفات کے بعد آپ شام چلے گئے مقام رملہ حمص میں مقیم رہے۔آپ حضور کے آزاد کردہ مشہور غلام ہیں۔ جو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ سفر وحضر میں ملازم بارگاہ رہتے تھے۔۵۴ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۳۲۔۳۰۶

جلد دوم:۔۱۰۶۴۔۱۳۰۳۔۱۴۲۹

جلد سوم:۔۲۱۰۴۔۲۴۸۴۔۲۶۶۶۔۲۷۶۹

جلد چہارم:۔۲۹۳۲۔۳۲۵۸۔۳۳۲۰۔۳۳۶۰

جابر بن سمرہ

آپ مشہور صحابی ہیں، آپکی کنیت ابوعبداللہ ہے عامری ہیں، حضرت سعد ابن وقاص کے بھانجے ہیں۔آپکی والدہ خالدہ بنت ابی وقاص ہیں۔کوفہ میں رہے وہاں ہی ۷۴ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۸۵۔۷۱۰۔۷۳۷۔۷۳۸۔۹۷۹

جلد دوم:۔۱۵۰۶۔۱۸۲۷۔۱۸۲۹۔۱۸۳۱

جلد چہارم:۔۳۵۴۱

جابر بن عبداللہ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے انصاری ہیں سلمی ہیں بہت احادیث آپ سے مروی ہیں، آپ بدر وغیرہ اٹھارہ غزوات میں شریک ہوئے حضور انور کی وفات کے بعد شام ومصر میں گئے آخر میں نابینا ہو گئے تھے۔ آپ کی عمر چورانوے سال ہوئی ۴۷ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔ آپ مدینہ منورہ کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین مدینہ صحابہ سے خالی ہو گئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۷۔۳۹۔۵۷۔۸۴۔۱۹۳۔۱۹۴۔۲۱۳۔۲۷۵۔۳۲۰۔۳۳۶۔۳۹۷۔ ۴۰۴۔۴۴۲۔۴۴۵۔۴۶۵۔۲۳۳۔۲۴۲۔۴۸۶۔۴۹۴۔۵۰۹۔۵۶۶۔۶۱۰۔۶۱۸۔۶۴۴۔ ۶۵۳۔۶۶۶۔۶۶۷۔۶۶۸۔۷۵۰۔۷۷۳۔۸۰۰۔۸۰۱۔۸۱۶۔۹۱۶۔۹۴۳۔۹۴۶۔ ۹۶۲۔۹۷۰۔۱۰۰۰۔

جلد دوم:۔ ۱۰۲۰۔۱۰۲۶۔۱۰۴۳۔۱۰۴۶۔۱۰۶۶۔۱۰۷۱۔۱۰۹۲۔۱۰۹۸۔۱۲۲۷۔ ۱۲۴۴۔۲۶۰۔۲۶۴۔۱۲۶۸۔۱۲۸۸۔۱۳۰۱۔۱۳۵۰۔۱۳۵۱۔۱۳۷۲۔۱۳۷۶۔۱۴۷۶۔ ۱۴۸۵۔۱۵۱۲۔۱۵۳۲۔۱۵۶۴۔۱۶۸۰۔۱۶۸۳۔۱۶۸۶۔۱۷۱۰۔۱۷۳۳۔۱۸۵۷۔۱۸۶۴۔ ۱۸۶۹۔۱۸۷۵۔۱۸۸۶۔۱۸۹۵۔۱۹۱۲۔۱۹۱۴۔۱۹۱۵۔۱۹۳۴۔

جلد سوم:۔ ۱۹۵۰۔۱۹۵۱۔۱۹۹۶۔۲۰۸۰۔۲۰۸۸۔۲۰۹۳۔۲۰۹۵۔۲۱۷۰۔۲۱۸۲۔ ۲۱۹۴۔۲۱۹۸۔۲۲۴۴۔۲۲۵۳۔۲۲۵۴۔۳۲۲۱۔۲۳۲۲۔۲۳۴۲۔۲۳۴۳۔۲۳۶۹۔۲۳۸۱۔ ۲۴۴۴۔۲۴۵۹۔۲۴۶۸۔۲۵۰۴۔۲۵۷۵۔۲۵۸۰۔۲۶۳۵۔۲۶۹۴۔۲۷۳۱۔۲۷۵۰۔ ۲۷۹۰۔۲۷۹۷۔

جلد چہارم:۔ ۲۸۱۱۔۲۸۱۲۔۲۸۳۶۔۲۸۴۸۔۲۸۷۶۔۲۸۸۶۔۲۸۹۱۔۲۹۰۴۔ ۲۹۵۲۔۲۹۶۸۔۳۰۲۵۔۳۰۳۹۔۳۰۷۵۔۳۰۷۸۔۳۰۸۸۔۳۱۱۹۔۳۱۲۳۔۳۱۲۶۔ ۳۱۲۸۔۳۱۳۶۔۳۱۴۷۔۳۱۵۳۔۳۱۵۹۔۳۱۶۰۔۳۱۶۱۔۳۱۶۴۔۳۱۶۵۔۳۱۶۶۔ ۳۱۶۷۔۳۱۶۸۔۳۱۷۹۔۳۱۸۳۔۳۲۰۰۔۳۲۳۸۔۳۲۶۳۔۳۲۹۹۔۳۳۱۲۔۳۳۱۵۔ ۳۳۴۳۔۳۴۱۵۔۳۵۵۰۔۳۵۸۹۔۳۶۱۵۔

جابر بن عتیک

آپ انصاری ہیں اور مشہور صحابی ہیں، آپ کے جنگ بدر کی شرکت میں اختلاف ہے، باقی سارے غزووں میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ رہے، آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے عمر شریف ۹۱ سال ہوئی ۶۱ ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۵۱

جبیر بن مطعم

آپ جبیر بن مطعم ابن عدی بن نوفل بن عبد مناف ہیں کنیت ابو محمد ہے، فتح مکہ یا خیبر کے دن ایمان لائے، بڑے شاعر، نسبوں کے عالم سردار قوم تھے، حضرت ابوبکر صدیق کے شاگرد تھے۔ ۵۴ ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۲۹۔

جلد دوم:۔ ۱۸۱۰

جلد سوم:۔ ۲۵۹۰۔ ۲۷۵۲۔ ۲۷۵۸

جلد چہارم:۔ ۳۱۸۱۔ ۳۳۲۹۔ ۳۴۷۰

جبیر بن تفیّر

یہ حضرمی ہیں زمانۂ جاہلیت واسلام دونوں پائے اہل شام کے ثقہ لوگوں میں سے ہیں ۸۰ ھ میں وفات پائی یعنی حضور انور کا زمانہ پایا مگر ملاقات نہ ہوسکی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۳۲۰۳

جریر بن عبداللہ بجلی

آپ کی کنیت ابو عمرو ہے حضور انور کی وفات کے سال آپ ایمان لائے، خود فرماتے

ہیں کہ میں وفات سے چالیس دن پہلے ایمان لایا آخر میں کوفہ میں رہے پھر بستی قرقیس میں ۵۱ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۲۲۶۔۱۳۷۰

جلد سوم:۔۲۶۶۷

جندب اسدی

آپکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۶۶۵

جندب بن عبداللہ بجلی

آپ عبداللہ بن سفیان کے بیٹے ہیں بجلی علقی ہیں، علق بجل کا ایک خاندان ہے، واقعہ عبداللہ بن زبیر کے ۴؍سال بعد وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۲۵۰۔۲۵۱۔۷۹۵۔۹۵۱

ام المومنین جویریہ

آپ جویریہ بنت حارث ہیں۔۵ھ میں غزوۂ مریسیع میں جسے غزوۂ بنی مصطلق بھی کہتے ہیں گرفتار ہو کر آئیں اور حضرت ثابت بن قیس کے حصے میں آئیں انہوں نے آپ کو مکاتب کردیا حضور انور نے آپ کی کتابت کا روپیہ ادا کر کے آپ کو آزاد کر کے آپ سے نکاح کرلیا لہذا آپ ام المومنین ہیں، آپ کا پہلا نام برہ تھا حضور انور نے بدل کر جویریہ رکھا۔آپ نے ۶۵؍سال عمر پائی ربیع الاول ۵۶ھ میں وفات ہوئی آپ کے بہت فضائل ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۱۹۶۰

حارث بن نوفل

حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب ہیں ہاشمی مطلبی ہیں،ابن حبان نے صحابہ میں ذکر کیا، خلافت عثمانی کے آخر میں مقام بصرہ میں وصال ہوا، بعض نے حضرت امیر معاویہ کے دور خلافت میں انتقال لکھا ہے، کہتے ہیں آپ حضور کے بہت مشابہ تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۱۲۵

حبان بن حیلہ تابعی

آپکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۲۴۳

حبان بن منقذ

آپ انصاری مازنی مدنی ہیں ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۱۰۱۱

حبشی بن جنادہ

آپ سلولی ہیں اور صحابی، کوفہ جائے سکونت تھا حجۃ الودع میں حضور کے ساتھ تھے اور حضور سے روایت کرتے ہیں، ابو اسحاق اور عامر شعبی آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۳۷۹

حبیب بن ابی ثابت

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار ہیں، بعض نے قیس بن ہند کہا ہے، کوفی ہیں اور تابعی۔ابن عمر بن عباس اور انس وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

امام اعمش ابواسحاق شیبانی امام ثوری اورامام شعبہ آپ کے تلامذہ میں ہیں۔۱۱۹ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۶۳۰

حبیب بن مسلمہ

کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے،قرشی فہری ہیں صحابی ہیں،حضور سے،سعید بن زید،اپنے والد مسلمہ،اورابو ذرغفاری وغیرہم سے روایت کرتے ہیں،آپ کے تلامذہ میں عوف بن مالک اشجعی،ابن ابی ملیکہ،ضحاک بن قیس ہیں۔۴۲ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۲۵۴۸

حبیب بن یساف

تابعی ہیں ،نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں اوران سے حبیب بن سالم نے روایت لی ہے ابوحاتم نے انکومجہول کہاہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۹۲۔۹۴

حجاج بن عمرو

حجاج بن عمرو بن عزیرانصاری مازنی مدنی صحابی ہیں۔حضور سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن رافع ،عکرمہ اورضمرہ بن سعید آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۹۲۴

حدیر سلمی

حدیر بن کریب حضرمی ہیں انکوابوالزہرانیہ حمیری حمصی بھی کہا جاتا ہے۔تابعی ہیں

حذیفہ بن الیمان، ابودرداء، ابوامامہ وغیرہم سے روایت لیتے ہیں۔۱۲۹ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۴۰۶

حذیفہ بن اسید

آپ ابن امیہ بن اسید ہیں، کنیت ابوسریحہ اور غفاری ہیں، صلح حدیبیہ میں شریک تھے اور بیعت رضوان کے موقع پر بھی حاضر رہے، حضور، صدیق اکبر، علی، ابوذر وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں

جلد دوم:۔۱۰۷۶۔۱۸۴۸۔

جلد چہارم:۔۳۲۶۱۔۳۳۵۱۔۳۶۱۶۔۳۶۱۷۔۳۶۱۸۔

حذیفہ بن یمان

آپ کا نام حذیفہ بن یمان ہے کنیت ابوعبداللہ آپ کے والد یمان کا نام جمیل تھا لقب یمان۔آپ حضور کے صاحب اسرار صحابی ہیں آپ کو قیامت کے ایک ایک فتنہ کا علم تھا۔آپ کا وصال ۳۵ھ یا ۳۶ھ میں حضرت عثمان غنی کی شہادت کے بعد مدائن میں ہوا وہیں آپ کا مزار شریف ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۸۔۲۱۸۔۳۳۷۔۴۲۴۔۵۲۳۔۸۱۴۔

جلد دوم:۔۱۳۹۷۔۱۸۳۳۔

جلد سوم:۔۱۹۶۴۔۲۰۵۴۔۲۱۹۵۔۲۶۳۲۔۲۶۷۷۔۲۷۲۰۔

جلد چہارم:۔۲۹۰۸۔۳۰۱۲۔۳۰۴۴۔۳۱۴۸۔۳۱۷۲۔۳۲۱۴۔۳۲۳۳۔

۳۲۵۱۔۳۲۶۰۔۳۳۱۹۔۳۳۳۱۔۳۳۳۸۔۳۴۹۶۔

حسان بن ثابت

آپ کی کنیت ابوالولید ہے انصاری خزرجی ہیں، آپ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

مخصوص شاعر ہیں۔شاعروں کے سرتاج ابوعبید کہتے ہیں،اہل عرب متفق ہیں کہ شاعروں سے افضل شاعر حسان ہیں،آپ نے چالیس ہجری سے پہلے حضرت علی مرتضی کی خلافت میں وفات پائی۔۱۲۰؍سال عمر ہوئی۔۶۰؍سال جاہلیت میں اور ۶۰؍سال اسلام میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۸۳

حسان بن عطیہ

آپ محاربی ہیں اور تابعی ،ابوامامہ باہلی ،عبسہ بن ابی سفیان ،خالد بن معدان ،سعید بن مسیّب سے روایت کرتے ہیں ۔امام اوزاعی ،ابوغسان مدنی اور عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان اور ولید بن مسلم آپ کے تلامذہ میں ہوتے ہیں۔۱۲۰ھ بعد وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۴۴۱

حسان بن مخارق

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۷۴۹

حسن بن کثیر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۵۹

حسن ضبی کوفی

حسن بن حماد الضبی کوفی ہیں،ابوعلی الوراق الصیر فی سے مشہور ہیں۔

ابن عیینہ،ابوامامہ،ابوخالد احمر،عبدالرحمٰن بن محمد محاربی وغیرہم سے حدیث روایت

کرتے ہیں۔اورآپ کے تلامذہ میں ابویعلی،ابوزرعہ رازی،حسن بن سفیان وغیرہم شمار ہوتے ہیں،ثقہ مامون ہیں۔۲۳۸ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۳۲۷

حسن بن علی

آپ کی کنیت ابومحمد ہے،سبط رسول اللہ، ریحانہ رسول،سید شباب اہل جنت،آپ کے القاب ہیں۔۱۵؍رمضان ۳ھ میں آپ کی ولادت ہے۔۵۰ھ میں وفات جنت البقیع میں مزار مقدس ہے،اپنے والد ماجد علی مرتضی کی شہادت کے بعد آپ خلیفہ ہوئے چالیس ہزار سے زیادہ لوگوں نے موت پر آپ سے بیعت کی،لیکن آپ نے مسلمانوں میں خوں ریزی دفع کرنے کیلئے امیر معاویہ کے حق میں خلافت سے دست برداری فرمالی یہ واقعہ پندرہ ۱۵؍جمادی اولی ۴۱ھ کو ہوا قریباً چھ ماہ خلافت کی۔آپ کی وفات زہر دیئے جانے سے ہوئی انتیس صفر یا چار ربیع الاول شنبہ کی شب میں ہوئی،اس کے متعلق اور بھی قول ہیں مگر چہارم ربیع الاول قوی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۶۱۳

جلددوم:۔۱۳۱۹۔۱۹۰۲

جلدسوم:۔۲۰۶۹۔۲۱۰۰۔

جلد چہارم:۔۳۶۲۷

حسن بصری

نام حسن،کنیت ابوسعید والد کا نام ابوالحسن یسار،بصری تابعی ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ آپ زید بن ثابت کے آزاد کردہ ہیں،بعض نے جمیل بن قطنہ کا آزاد کردہ کہا ہے،آپ کی والدہ خیرہ تھیں جو ام المومنین حضرت ام سلمہ کی آزاد کردہ تھیں۔

مدینہ منورہ میں پرورش پائی اور قرآن کریم خلافت عثمانی میں حفظ کیا۔بڑے ہوکر اکثر

جہاد اور علم وعمل میں زندگی بسر فرمائی۔آپ مرد مجاہد تھے۔

حضرت امیر معاویہ کے دور میں والیٔ خراسان ربیع بن زیاد کے میر منشی رہے۔امیر المومنین حضرت عثمان، عمران بن حصین، مغیرہ بن شعبہ، عبدالرحمٰن سمرہ، سمرہ بن جندب بجلی، ابن عباس، ابن عمر، ابن بکرہ اور جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت قتادہ، ایوب، ابن عون، یونس خالد الحذاء، ہشام بن حسان، حمید الطّویل، جریر بن حازم وغیرہم نے آپ سے روایت کی ہے۔

ابن سعد نے کہا:۔

آپ عالم رفیع الشان تھے، ثقہ اور حجت ہیں، عابد وزاہد اور فصیح ووجیہ تھے لیکن ارسال کریں تو حجت نہیں۔مدلس ہیں لہذا جنکو نہ پایا ان سے روایت کریں تو حجت نہیں۔کبھی ان سے بھی تدلیس کرتے ہیں جن سے ملاقات ہے۔

ان تمام چیزوں کے باوجود حافظ وعلامہ، فقیہ النفس کبیر الشان ہیں، بے نظیر واعظ اور ہر بھلائی کے جامع۔

امام ابوزرعہ رازی فرماتے ہیں:۔

آپ کی ہر روایت کی میں نے دوسری روایات میں اصل ومطابقت پائی چار احادیث کے سوا۔

علی بن مدینی نے آپ کی چند کے علاوہ تمام مرویات کو صحاح میں شمار کیا ہے جبکہ ثقات سے ہوں۔

یونس بن عبید کہتے ہیں، میں نے آپ سے پوچھا کہ آپ روایت حدیث کی بلا واسطہ حضور کی طرف نسبت کرتے ہیں حالانکہ آپ نے حضور کو نہ پایا۔فرمایا: اے ابن اخی، آج تم نے ایسی بات پوچھ لی جو کسی نے اب تک نہ پوچھی، سنو۔میں نہایت ناگفتہ بہ حالات سے دوچار ہوں۔جب میں ایسا کہوں تو سمجھ لو میری وہ روایت حضرت علی کے توسط سے ہے۔لیکن اس دور میں انکا نام لینا جرم سمجھا جاتا ہے۔۱۱۰ھ میں وصال ہوا ۸۸؍سال عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۱۴

جلد دوم:۔۱۱۱۳۔۱۲۸۹۔۱۸۱۶۔۱۸۶۱۔۱۸۸۹۔

جلد سوم:۔۲۲۵۲۔۲۲۹۹۔۲۷۳۸۔۲۷۳۹۔

جلد چہارم:۔۲۸۵۸۔۲۹۰۰۔۳۰۰۷۔۳۴۱۳۔

حسین بن علی

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے اور سبط رسول، ریحانۂ رسول، سید شباب اہل الجنۃ آپ کے القاب ہیں۔ آپ پانچ شعبان ۴ھ کو حضرت فاطمہ زہرہ کے شکم پاک سے پیدا ہوئے، آپ حضرت حسن کی ولادت سے پچاس رات بعد حسین کی حاملہ ہوئی تھیں اور امام حسین کی شہادت دسویں محرم ۔۶۱ھ جمعہ کے دن بعد زوال مقام کربلا میں ہوئی، کربلا عراق میں کوفہ اور حلہ کے درمیان مشہور بستی ہے، آپ کو سنان ابن انس نخعی نے یا شمر ذی الجوشن نے شہید کیا، خولی ابن یزید اصبحی نے آپ کا سر مبارک تدن شریف سے جدا کیا پھر یہی خولی عبید اللہ بن زیاد گورنر کوفہ کے پاس پہونچا اور کچھ اشعار پڑھ کر انعام کا طالب ہوا۔ ان اشعار کا ترجمہ یہ ہے۔

میری رکاب سونے چاندی سے بھردے کیونکہ میں نے بڑے بادشاہ زادے کو قتل کیا ہے۔ میں نے اسے تیری خاطر قتل کیا ہے جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اشرف ہے جس کا نسب بہترین ہے۔

حضرت حسین کے ساتھ آپ کے خاندان کے یعنی اولاد بھائی بھتیجے تیس اشخاص شہید ہوئے، آپ شہادت کے وقت ۵۸ رسالہ تھے۔ آپ سے حضرت ابو ہریرہ، امام زین العابدین، فاطمہ اور سکینہ بنت حسین نے احادیث نقل فرمائیں۔ اللہ کی شان کہ ۶۷ھ میں عین عاشورہ کے دن عبد اللہ بن زیاد قتل کیا گیا۔ اسے مالک ابن اشتر نخعی نے قتل کیا اس کا سر مختار کے پاس بھیجا مختار نے حضرت عبد اللہ بن زبیر کے پاس اور عبد اللہ بن زبیر نے امام زین العابدین کے پاس بھیجا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۶۔۱۲۷۳۔۱۶۷۳

جلد چہارم:۔۲۹۳۸۔۲۹۴۰۔۳۱۰۷۔۳۶۰۴

حصین بن وحوح

آپ انصاری اوسی مدنی ہیں، صحابی ہیں، جنگ قادسیہ میں شہید ہوئے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم:۔۱۰۲۹۔۱۱۷۳

ام المومنین حفصہ

آپ ام المومنین ہیں حضرت عمر کی صاحبزادی، آپ کی ماں کا نام زینب بنت مظعون ہے، حضور انور سے پہلے خنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں، انکے ساتھ ہی ہجرت کی غزوۂ بدر کے بعد خنیس فوت ہوگئے، حضرت عمر نے جناب ابوبکر صدیق سے عرض کیا کہ حفصہ سے نکاح کرلو حضرت عثمان سے بھی یہ ہی کہا اسکے بعد حضور انور نے پیغام نکاح دیا۔ چنانچہ ۳ھ میں حضور انور کے نکاح میں آئیں۔ ایک بار حضور انور نے انہیں ایک طلاق دیدی تھی مگر پھر رجوع فرمالیا کیونکہ وحی الہی آئی کہ حفصہ آپ کی زوجہ ہیں، جنت میں بھی وہ بہت نمازی قائم اللیل ہیں، آپ سے جماعت صحابہ اور تابعین نے روایات لیں۔ شعبان ۴۵ھ میں وفات ہوئی مدینہ منورہ قبر انور ہے۔

حکم

حکم نام کے تہذیب میں سترہ راویان حدیث مذکور ہیں، ان میں سے کوئی ایسے نہ ملے جو عبدالملک سے روایت کرتے ہوں۔ لہذا تعین نہ ہوسکا کہ یہ کون ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم:۔۱۱۱۱۔

حکم بن جحل

حکم بن جحل ازدی بصری ہیں، حجر عدوی عطا اور ابی بردہ سے روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں۔ امام ترمذی نے آپ سے ایک حدیث روایت کی ہے۔
حجاج بن دینار، سعید بن ابی عروبہ اور دیلم بن غزوان آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔۳۴۵۵

حکم بن حرث

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔۱۲۶۳

حکم بن حزن

آپ حکم بن حزن کلفی ہیں، کلفہ بن حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم کی طرف منسوب ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک وفد کے ساتھ حاضر ہوئے، شعیب بن زریق طائفی نے آپ سے روایت لی ہے اور یہ حدیث سنن ابی داؤد میں خطبہ جمعہ میں مذکور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔۹۴۴

حکم بن عمیر

اس نام کے کوئی راوی نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔۲۰۳۹

حکیم بن حزام

آپ صحابی ہیں، حضرت خدیجۃ الکبری کے بھتیجے ہیں، آپ کی پیدائش خانۂ کعبہ میں ہوئی، ایک سو بیس سال عمر شریف پائی۔ ۶۰؍سال جاہلیت میں گذارے اور ۶۰؍سال اسلام میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۹۱۔۱۰۳

جلددوم:۔۱۰۸۵۔۱۶۶۷

جلدچہارم:۔۳۵۳۶

حلیس

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۲۷۶۰

حماد

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۷۳۸

حمزہ بن عبدالمجید

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدچہارم:۔۳۶۵۰

حنظلہ کاتب

آپ تمیمی ہیں آپ کو کاتب کہا جاتا تھا کیونکہ آپ کاتب وحی رہے ہیں۔حضور انور کے بعد آپ مکہ معظمہ چلے گئے، وہاں سے مقام قرقیس گئے۔وہاں ہی رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات آپ سے ابوعثمان اور یزید بن شخیر نے احادیث لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۴۸۱

حویصہ بن مسعود

آپ انصاری اوسی حارثی ہیں۔کنیت ابوسعد ہے اور محیصہ کے حقیقی بھائی ہیں۔احد، خندق اور تمام مشاہد میں شریک رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۸۴

خارجہ بن زید

آپ زید بن ثابت کے بیٹے ہیں۔انصاری مدنی ہیں تابعی ہیں۔ مدینہ منورہ کے سات بڑے فقہاء میں سے ہیں۔۱۹۹ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۲۸۱۔۱۲۸۲

خالد بن معدان

آپ جلیل القدر عظیم الشان تابعی ہیں۔آپکی کنیت ابوعبداللہ ہے ملک شام میں مقام حمص کے رہنے والے ہیں۔قبیلۂ کلاع سے ہیں۔ستر صحابہ سے ملاقات کی۔۱۰۴ھ میں مقام طرطوس میں آپکی وفات ہوئی وہیں قبر شریف ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۹۹۳۔۹۹۴

خبیب ھذلی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۵۴

خزیمہ بن ثابت

آپ کی کنیت ابوعمارہ ہے،انصاری ہیں اوسی ہیں، لقب ذوالشہادتین ہے، کیونکہ آپ

اکیلے کی گواہی دو گواہوں کے برابر تھی، غزوۂ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ جنگ صفین میں حضرت علی کے ساتھ تھے، حضرت عمار بن یاسر کی شہادت کے بعد آپ نے تلوار سونتی اور قتال کرتے رہے حتی کہ قتل ہوگئے، آپ سے بہت صحابہ نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۲۶

جلد چہارم:۔۲۹۹۶۔۳۰۲۸

خزیمہ بن فاتک اسدی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۱۴۰

خلیفہ بن عبدہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۸۰

خولہ بنت قیس

آپ جہنیہ ہیں آپ سے نعمان بن خربوز نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۲۱۷۔

جلد دوم:۔۱۶۵۱

جلد چہارم:۔۲۸۹۲

خیثمہ بن عبدالرحمٰن

آپ ابوسبرہ جعفی کے پوتے ہیں، ابوسبرہ کا نام یزید بن مالک ہے۔ خیثمہ عظیم الشان

تابعی ہیں، ابو واصل سے پہلے فوت ہوئے۔ حضرت علی اور ابن عمر وغیرہم سے احادیث سنیں دو لاکھ روپیہ میراث میں ملے سارے علماء پر خرچ کر دیئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔ ۱۰۳۷

جلد سوم:۔ ۲۴۶۲

داؤد ابن صالح

آپ داؤد بن صالح بن دینار ہیں تمار ہیں انصاری مدنی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۱۳۲

داؤدی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۲۹۲

ذکوان

آپ کا نام ذکوان بن جندب یا ابن عمرو ہے۔ چونکہ آپ نے قریش کے شر سے نجات حاصل کی تھی اس لئے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کا نام ناجیہ رکھا۔ یعنی بہت نجات پانے والا۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ آپ کا لقب صاحب بدن ہے یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بدنے لے جانے والے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۲۸۴۱

رافع بن خدیج

آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے، حارثی ہیں انصاری ہیں، غزوۂ احد میں آپ کو تیر لگا حضور

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت میں تمہارا گواہ ہوں۔ پھر عبدالملک بن مروان کے زمانہ میں یہ ہی زخم ہرا ہوگیا اس زخم سے آپ کی وفات ہوئی۔آپ کی وفات مدینہ منورہ میں ۔۳۷ھ میں ہوئی ۸۶ر سال عمر پائی ایک خلقت نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۴۹۸۔۴۹۹۔۵۰۰۔۵۰۱۔۸۸۸۔

جلد دوم:۔۱۳۴۶۔۱۴۰۴۔۱۵۰۸۔۱۶۶۴۔۱۹۳۰۔۱۹۳۲

جلد سوم:۔۲۵۸۸۔

جلد چہارم:۔۲۹۴۹۔۳۰۷۲۔۳۱۴۲۔

رافع بن مکیث الرضوانی

جہنی ہیں حدیبیہ میں حاضر ہوئے بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۳۴۴

ربیع بن ایاس انصاری

آپ ربیع بن ایاس بن عمرو بن عثمان بن امیہ زید انصاری ہیں، بدری صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۲۵۰

ربیع بنت معوذ

آپ مشہور صحابیہ ہیں انصاریہ ہیں، مدینہ منورہ میں اور مصر میں آپ کی احادیث بہت مشہور رہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۸۲۔۴۶۰

جلد دوم:۔۱۶۰۷

جلد چہارم:۔۳۲۴۵۔۳۲۶۶۸

ربیعہ بن کعب

آپکی کنیت ابوفراس ہے، اسلمی ہیں، اصحاب صفہ میں سے تھے، پرانے صحابی ہیں۔ سفر وحضر کے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاص خادم ہیں۔ ٦٣ھ میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۲۸۸۰

ربیعہ بن وقاص

صحابی ہیں اور حضرت انس بن مالک آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۵۵۳

رفاعہ بن رافع الزرقی

آپ انصاری بدری صحابی ہیں، آپکے والد نقیب الانصار تھے، آپکی وفات ۴۱ھ میں ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۷۴۸

رکانہ بن عبد یزید

آپ رکانہ ابن عبد بن یزید بن ہاشم بن عبد المطلب ہیں۔ آپ قرشی ہیں، حضرت عثمان کے زمانہ تک رہے۔ بعض نے فرمایا کہ ۴۲ھ میں وفات پائی آپ اہل حجاز سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۸۱۔ ۹۸٦۔ ۹۸۹

رکب مصری

ابن مندہ نے آپ کو صحابہ میں شمار نہیں کیا ہے، ابوعمرو کہتے ہیں یہ کندی ہیں اور ایک حدیث حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں البتہ صحابہ کرام میں شمولیت

آپ کی غیر مشہور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۶۶۱

رویفع بن ثابت

آپ کا نام رویفع بن ثابت انصاری ہے، آپ کو امیر معاویہ نے طرابلس کا حاکم بنایا اور آپ نے افریقہ پر۔۴۷ھ میں جہاد کیا اور آپ۔۵۶ھ میں مقام رقہ میں فوت ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۰۲۹

زرارہ بن ابی اوفی

آپ صحابی ہیں حضرت عثمان کے زمانہ میں آپ کی وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۹۰۱

زرارہ بن ابی اوفی تابعی

آپ کی کنیت ابو صاحب ہے، حرشی ہیں بصرہ کے قاضی رہے۔حضرت ابن عباس وغیرہم سے ملاقات ہے، ایک بار آپ نے یہ آیت پڑھی "فاذا نقر فی الناقور" اس پر بے ہوش ہوکر گرے اور فوت ہوگئے آپ کی وفات۔۹۳ھ میں ہے۔

زر بن حبیش

آپ کی کنیت ابو حریم ہے اسدی کوفی ہیں۔۱۲۰/سال عمر ہوئی ساٹھ سال جاہلیت میں گزارے اور ساٹھ اسلام میں عراق کے بڑے قاریوں میں سے ہیں۔حضرت عمر اور ابن مسعود سے ملاقات ہے آپ سے ایک مخلوق نے فیض لیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۴۴۲

زہیر بن کیسان

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۵۱۱

زیاد بن حارث

آپ صدائی ہیں آپ نے جب حضور سے بیعت کی تو آپ کے سامنے اذان دی آپ کا شمار بصرہ والوں میں ہے۔

جلداول:۔

زیاد بن عبداللہ نخعی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۵۱۰

زیاد بن لبید

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے انصاری ہیں، زرقی ہیں، تمام غزات میں حضور کے ساتھ رہے، حضور نے حضرموت پر حاکم مقرر کیا۔امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۸۶

زیاد بن نعیم حضرمی

امام بغوی وغیرہ نے آپ کو صحابہ میں شمار کیا ہے لیکن ابن مندہ کہتے ہیں آپ تابعی ہیں۔اسی لئے آپ کی روایات مرسل ہوتی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۳۸۶

زید بن ابی اوفی

آپ اسلمی ہیں اور صحابی۔اور عبداللہ بن ابی اوفی کے بھائی، مدینہ میں سکونت تھی بعدہ بصرہ میں قیام رہا۔حدیث مواخات بین الصحابہ بھی آپ سے مروی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۷۸

زید بن ارقم

آپ مشہور صحابی ہیں۔انصاری ہیں،خزرجی ہیں۔کوفہ میں رہے وہاں ہی۔۷۸ھ میں وفات ہوئی۔۸۵/سال عمر ہوئی آپ کی کنیت ابوعمرو ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۴۸۳۔۱۴۸۶۔

جلد سوم:۔۲۱۹۹۔۲۳۰۱۔

جلد چہارم:۔۳۲۸۱۔۳۳۶۸۔۳۶۵۷۔

زید بن اسلم

آپ تابعی ہیں،حضرت عمر فاروق اعظم کے آزاد کردہ غلام ہیں۔بڑے فقیہ وعابد تھے آپ کے درس میں چالیس فقہاء بیٹھتے تھے۔حتی کہ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے درس پر شرکت فرماتے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۵۸۲۔۱۰۰۵۔۱۲۶۵

زید بن ثابت

آپ مشہور صحابی ہیں، کاتب وحی ہیں، علم فرائض کے امام ہیں، زمانہ صدیقی میں قرآن جمع کرنے والوں میں آپ بھی تھے اور زمانۂ عثمانی میں قرآن کو مصحفوں میں نقل کرنے والوں میں بھی آپ تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۷۰۔۴۹۵۔۶۷۸۔۶۷۹۔۶۸۰۔۸۸۲۔۸۸۳۔

جلد سوم:۔۲۱۶۱

جلد چہارم:۔۳۰۸۷۔۳۱۲۲۔

زید بن حارث

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۶۰۹۔

زید بن حارثہ

آپ کی کنیت ابو اسامہ ہے، آپ کی ماں سعدہ بنت ثعلبہ ہیں بنی معن قبیلہ سے۔آپ کی والدہ آپ کو لیکر اپنی قوم کی طرف چلیں آپ پر معن ابن ابی الحریر والوں نے حملہ کر دیا، آپ کو غلام بنالیا۔اس قت آپ کی عمر آٹھ سال تھی، آپ کو عکاظ بازار میں لائے اور حکیم بن حزام نے اپنی پھوپھی خدیجہ بنت خویلد کے لئے چار سو درہم میں خرید لیا۔جب حضرت خدیجہ حضور کے نکاح میں آئیں تو انہوں نے آپ کو حضور انور کی خدمت عالیہ میں پیش کر دیا۔حضور انور نے قبول فرمالیا، اس کے بعد آپ کے والد حارثہ اور چچا کعب آپ کا فدیہ لے کر حضور کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یہ ہمارا بیٹا ہے ہم کو عنایت کر دیا جائے، حضور نے فرمایا: کہ زید کو اختیار ہے چاہیں میرے پاس رہیں چاہیں تمہارے پاس، آپ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے گھر بار ماں باپ قرابت دار آپ پر فدا آپ پر قربان، میں تو آپ ہی کے پاس رہوں گا آپ جیسا محسن اور محبت والا میں نے کوئی نہیں دیکھا۔حضور انور آپ کو بیت اللہ شریف میں لائے اور فرمایا

کہ اے حاضرین کعبہ گواہ رہو کہ میں نے زید کو اپنا بیٹا بنالیا۔ چنانچہ آپ کو زید ابن محمد کہا جانے لگا ۔پھر جب حضور انور نے نبوت کا اعلان فرمایا اور آیت کریمہ " ادعوھم لا بائھم "نازل ہوئی تب آپ کو زید بن حارثہ کہا گیا۔

بعض مؤرخین نے کہا کہ پہلے آپ ہی حضور پر ایمان لائے حضور انور نے پہلے تو اپنی لونڈی ام ایمن سے آپ کا نکاح کیا جن سے اسامہ ابن زید پیدا ہوئے پھر زینب بن جحش سے آپ کا نکاح کیا۔حضور کے محبوب ترین صحابی ہیں،قرآن مجید میں صرف آپ کا نام آیا ہے اور کسی کا نام نہیں آیا " فلما قضی زید منها وطراً " آپ غزوہ موتہ۔۸ھ میں شہید ہوئے،اس لشکر کے آپ ہی امیر تھے آپ نے پچپن سال کی عمر شریف پائی غزوہ موتہ جمادی الاولیٰ۔۸ھ میں ہی ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۳۹۸

زید بن جبیر

آپ طائی جشمی کوفی ہیں۔ابن عمر،حشف بن مالک،ابو یزید ضبی ،ابوالبختری سعید بن فیروز وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔اور آپ سے امام شعبہ،امام ثوری،ابوعوانہ،نے حدیث روایت کی ہے۔

ابن معین نے آپکو ثقہ کہا ہے،عجلی ،ابن حبان اور امام نسائی نے بھی انکی توثیق کی ہے اور ابن ابی حاتم نے ثقہ صدوق فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۴۰۶

زید بن خارجہ

آپ انصاری خزرجی حارثی ہیں،بعض نے آپ کو بدری صحابی کہا ہے۔آپ نے انتقال کے بعد کلام فرمایا یہ واقعہ مشہور ہے،کہ غزوۂ احد کے دن آپ کو لوگوں نے مردہ پاکر ایک کپڑے سے ڈھاپ دیا تھا،اسکے بعد آپ کی سانس چلتی ہوئی پائی گئی تو صدیق اکبر اور فاروق

اعظم اور عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے آپ سے گفتگو کی، پھر انتقال ہو گیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے

جلد سوم:۔۲۴۹۳

زید بن خالد جہنی

آپ صحابی ہیں، جہنی ہیں، آپ کی وفات ۷۸ھ میں ہوئی پچاسی سال عمر پائی عبدالملک کے زمانہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۴۱۲

جلد دوم:۔۱۴۷۷

جلد چہارم:۔۲۹۸۸۔۳۰۳۵

زید بن علی بن الحسین بن علی

آپ کی کنیت ابوالحسین ہے مدنی ہیں اور امام زین العابدین کے صاحبزادے۔ تبع تابعین سے ہیں، اہل کوفہ نے آپکے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور ایک جم غفیر آپ کے ساتھ تھا۔ آپ نے بنوامیہ کے خلاف خروج کیا تھا اور اسی معرکہ میں ۱۲۲ھ میں شہید ہوئے۔

اپنے والد، اور بھائی امام باقر، ابان بن عثمان اور عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے امام جعفر، امام زہری، امام اعمش اور امام شعبہ جیسے جلیل القدر محدثین نے روایت لی ہے، تبع تابعین میں شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۷۳۶

جلد چہارم:۔۳۴۶۶

زینب بنت ابی رافع

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے غلام ابورافع کی صاحبزادی ہیں۔ آپ

سے جو روایت حضرات حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی فضیلت میں آئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ صحابیہ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۴۱

زینب بنت ابی سلمہ

ان کا نام برہ تھا حضور انور نے زینب رکھا، آپ حضور کی سوتیلی بیٹی ہیں یعنی ام المومنین ام سلمہ کی دختر، آپ ملک حبشہ میں پیدا ہوئیں۔ عبداللہ بن رافع کے نکاح میں آئیں اپنے زمانہ کی بڑی فقیہہ عالمہ تھیں واقعہ حرہ کے بعد وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۰۰۰

زینب بنت عبداللہ امرأۃ عبداللہ

آپ حضرت عبداللہ بن مسعود کی بیوی ہیں اور آپ کے والد کا نام بھی عبداللہ تھا۔ بعض نے والد کا نام معاویہ کہا ہے۔ آپ کو ریطہ اور رائطہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں آپ کے لقب ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۸۱۹

جلد دوم:۔۱۳۳۲

سائب بن یزید

آپ کی کنیت ابو یزید ہے کندی ہیں، ۲ھ میں پیدا ہوئے، حجۃ الودع میں اپنے والد کے ساتھ شریک ہوئے، اس وقت سات سال کے تھے۔ ۸۰ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۱۱۔۸۸۵۔

جلد دوم:۔۱۶۱۰۔۱۷۹۶۔۱۸۶۳۔

جلدسوم:۔۲۴۸۹۔

جلدچہارم:۔۳۳۰۰

سالم بن ابی الجعد

آپ کے والد کا نام رافع ہے،کنیت ابوجعد ہے،آپ کوفی ہیں تابعین سے،ثقہ ہیں ۹۷ھ میں آپکی وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلدچہارم:۔۳۴۷۶

سالم بن عبداللہ

آپ حضرت عبداللہ بن عمر کے بیٹے ہیں کنیت ابوعمرو ہے۔قرشی عدوی مدنی ہیں فقہائے مدینہ اورافضل تابعین سے ہیں۔۱۰۶ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۵۳۱۔۱۷۷۔۹۹۹۔

جلدچہارم:۔۳۵۴۴

سبرہ بن معبد جہنی

آپ جہنی ہیں مدینہ منورہ میں رہے مصریوں میں آپ کا شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۵۲۹

سراقہ بن مالک

آپ مالک بن جعشم کے بیٹے ہیں مدلجی کنعانی ہیں۔اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے بڑے شاعر تھے۔۲۴ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۵۷۰

سعد بن ابی وقاص

آپ کی کنیت ابو اسحاق ہے آپ کے والد یعنی ابو وقاص کا نام مالک بن وہیب ہے آپ قرشی ہیں، عشرہ مبشرہ میں سے ہیں پرانے مومن ہیں، سترہ سال کی عمر میں ایمان لائے آپ تیسرے مومن ہیں اور آپ نے سب سے پہلے کفار پر تیر چلایا، تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے آپ بڑے مقبول الدعا تھے آپ کا لقب مستجاب الدعوات تھا، لوگ آپکی بددعا سے بہت ہی ڈرتے تھے۔ کیونکہ حضور نے آپ کیلئے دعا کی تھی " اللهم سدد سهمه واجب دعوته " خدایا سعد کا نشانہ اور دعا کبھی خالی نہ جائے۔ حضور انور نے آپ سے اور حضرت زبیر سے فرمایا کہ تم پر میرے ماں باپ فدا ان کے سوا کسی سے نہ فرمایا۔ آپ کی وفات اپنی منزل عقیق میں ہوئی جو مدینہ منورہ سے قریب ہے، لوگ میت شریف مدینہ منورہ لائے مروان بن حکم نے آپ کا جنازہ پڑھایا کہ اس وقت وہی حاکم مدینہ تھا بقیع شریف میں دفن ہوئے۔۵۵ھ میں وفات ہے۔ ستر سال سے زیادہ عمر شریف ہوئی عشرہ مبشرہ میں آخری وفات آپ کی ہے۔ آپ کو حضرت عمر و عثمان نے کوفہ کا حاکم بنایا تھا۔ آپ سے ایک خلقت نے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۲۵۸۔۵۹۰۔۵۹۱۔۵۹۸۔۶۸۳۔

جلد دوم:۔۱۲۶۱۔۱۳۶۰۔۱۵۰۷۔۱۶۷۵۔

جلد سوم:۔۲۲۰۰۔۲۳۱۸۔۲۵۰۸۔۲۵۸۴۔۲۵۹۳۔۲۶۱۲۔۲۷۱۹۔۲۷۵۷۔

جلد چہارم:۔۲۹۴۸۔۲۹۵۷، ۳۱۰۴۔۳۳۶۳۔۳۵۷۴

سعد بن ثابت

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۸۵۔

سعد الجاری

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۹۵

سعد بن عبادہ

آپ کی کنیت ابو ثابت ہے انصاری سعدی خزرجی ہیں بارہ نقیبوں میں آپ بھی تھے۔ انصار کے سردار تھے، انصار کو اس کا اقرار تھا، آپکی وفات خلافت فاروقی ۔۱۵ھ میں ہوئی۔ شام کے علاقہ میں مقام حوران میں اپنے غسل خانہ میں مردہ پائے گئے۔ لوگوں کو آپکی موت کا علم نہیں ہوا حتی کہ کسی غیبی آواز نے ان کو آپ کی موت کی خبر دی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کو جنات نے قتل کیا، انہوں نے ہی اس شعر سے آپ کے قتل کی خبر دی۔

نحن قتلنا سید الخزرج سعد ابن عبادۃ۔ ورمینا ہ بسھمین فلم تحط فوادہ

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۱۷۶۔۱۸۰۰۔۱۸۹۰۔

جلد سوم:۔۲۷۳۴۔

سعید بن ابراہیم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۷۵۶

سعید بن جبیر

نام سعید، والد کا نام جبیر بن ہشام، اسدی والبی ہیں، اکابر تابعین میں شمار ہوتے تھے حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت عبد اللہ بن عمر سے شرف تلمذ حاصل تھا۔

حضرت ابن عباس نے ایک دن فرمایا: حدیث بیان کرو، عرض کیا، آپ کی موجودگی میں ہمت نہیں ہوتی، فرمایا: کیا تم پر یہ اللہ کا خاص انعام نہیں کہ میری موجودگی میں بیان کروا گر

صحیح رویت کرو گے تو ٹھیک ورنہ تمہاری اصلاح ہو جائے گی۔آپ کے حضور فتوی سے گریز کرتے تھے آپ فرماتے ہیں: مجھ سے علم قرآن وتفسیر وقرات حاصل کیا۔اکثر ابن عباس ہی سے روایت کرتے ہیں۔

وفاء بن ایاس کہتے ہیں: مجھ سے ایک رمضان میں فرمایا قرآن کریم لو اور سنو، اسکے بعد ایک مجلس میں پورا قرآن کریم ختم فرمایا، خود فرماتے ہیں: میں نے بیت اللہ شریف میں ایک رکعت میں قرآن کریم ختم کیا۔

اسمعیل بن عبداللہ کا قول ہے:۔

حضرت سعید رمضان المبارک میں ہماری امامت فرماتے ایک شب میں عبداللہ بن مسعود کی قرات سے ختم فرماتے، دوسری شب میں حضرت زید بن ثابت کی قرات، اسی طرح دوسری راتیں دوسری قراتوں میں بسر ہوتیں۔ہمیشہ آپ کا یہ ہی معمول رہا۔

خصیف کا قول ہے:۔

سعید بن مسیّب تابعی ہیں طلاق کے مسائل سب سے زیادہ جانتے تھے۔عطاء حج کے مسائل میں اعلم تھے۔طاؤس حلال وحرام کے زیادہ جاننے والے تھے اور مجاہد تفسیر میں فائق تھے لیکن سعید بن جبیر ان سب کے جامع۔

عبدالملک بن مروان پر جب عبدالرحمٰن بن محمد بن اشعث نے خروج کیا تو آپ اس کے ساتھ تھے، جب عبدالرحمٰن قتل ہوا اور اس کا لشکر شکست خوردہ بھاگ گیا تو آپ بھی مکہ مکرمہ چلے گئے۔وہاں اس وقت حاکم خالد بن عبداللہ قسری تھا، اس نے آپ کو گرفتار کر کے حجاج بن یوسف ظالم وجابر فرمانروا کے پاس بھیجدیا۔

حجاج سے آپ کا جو مکالمہ ہوا وہ کچھ اس طرح ہے۔

حجاج: آپ کا نام کیا ہے؟

سعید: سعید بن جبیر۔

حجاج: نہیں، بلکہ شقی بن کسیر۔

سعید: ۔میری والدہ تجھ سے میرے نام کے بارے میں زیادہ جانتی تھیں۔

حجاج: تم اور تمہاری ماں دونوں شقی ہو۔

سعید: غیب کا علم تیرے علاوہ جاننے والا ہے۔
حجاج: تمہاری دنیا کو میں بھڑکتی آگ میں بدل دوں گا۔
سعید: اگر میں یہ جانتا تو تیری عبادت کرتا۔
حجاج: محمد ﷺ کے بارے میں کیا کہتے ہو۔
سعید: وہ نبی رحمت اور امام ہدی ہیں۔
حجاج: علی کے بارے مین کیا کہتے ہو جنتی ہیں یا جہنمی۔
سعید: اگر میں وہاں داخل ہوا ہوتا تو پہچانتا۔
حجاج: خلفاء کے بارے میں کیا خیال ہے۔
سعید: میں ان کا وکیل نہیں۔
حجاج: تمہیں ان میں کون زیادہ پسند ہے۔
سعید: جو اپنے خالق سے زیادہ راضی ہو۔
حجاج: ان میں کون ایسا تھا۔
سعید: اس کا علم اس ذات کو جو ان کے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔

اس کے علاوہ بھی گفتگو ہوئی اور آخر میں یوں ہوا۔

حجاج: اے سعید، تیرے لئے خرابی۔
سعید: جو جہنم سے دور اور جنت میں داخل ہوا ان کیلئے کوئی خرابی نہیں۔
حجاج: اے سعید! تم جس طرح قتل ہونا پسند کرو وہ بتاؤ۔
سعید: جیسے تو چاہے کہ اس کی آخرت میں ویسی ہی سزا تجھے ملے گی۔
حجاج: کیا آپ معافی چاہتے ہیں۔
سعید: اگر معافی ہوگی تو اللہ کی جانب سے۔

حجاج نے یہ سن کر کہا لے جاؤ ان کو قتل کرو، جب آپ وہاں سے چلے تو ہنسے، حجاج نے بلا کر وجہ معلوم کی تو فرمایا: اللہ کے مقابل تیری دلیری اور تیرے سلسلہ میں اللہ کے حلم پر ہنسی آئی۔ پھر آپ کو زمین پر لٹایا گیا، آپ نے اس وقت آیت کی تلاوت کی " انی وجهت الآية "حجاج نے کہا: اس کا منہ قبلہ سے پھیر دو۔ اس پر آپ نے یہ آیت پڑھی " فاینما تولوا فثم وجه الله

"یہ سن کر منہ کے بل لٹایا گیا تو آپ نے" منها خلقنا كم الآية "کی تلاوت فرمائی۔حجاج نے غضب میں آکر کہا ذبح کردو، لہذا آپ کو اسی وقت شہید کردیا گیا، اس وقت آپ یہ پڑھ رہے تھے " اما انی اشهد الا اله الاالله وحده لاشريك له وان محمداً عبده ورسوله" خذها منی حتی تلقانی يوم القيامة ۔

اس وقت آپ نے یہ دعا بھی کی تھی الٰہی میرے بعد اس کو کسی کے قتل پر مسلط نہ فرمانا۔

آپ کی شہادت مقام واسط میں شعبان ۔۹۵ھ میں ہوئی، اور حجاج اسی سال رمضان میں مرگیا پھر کسی کو قتل نہ کرسکا، اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس آخری دعا کو شرف قبولیت بخشا۔آپ کو واسط ہی میں دفن کیا گیا، آپ کی قبرانور زیارت گاہ خاص عام رہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

امام احمد فرماتے ہیں:۔

آپ کی شہادت ایسے زمانہ میں ہوئی کہ روئے زمین پر ہر ایک آپکے علم کا محتاج تھا۔

آپ کی شہادت پر آپکے جسم سے خون بہت زیادہ نکلا تو حجاج نے اطبا کو بلا کر وجہ معلوم کی کہ اس سے قبل جو قتل کیئے گئے ان کا معاملہ اس کے برخلاف ہے۔

اطبا نے کہا ، یہ وقت قتل نہایت مطمئن تھے اور انہیں کوئی خوف حراس نہ تھا اور خون طمانیت قلب کے ساتھ ہوتا ہے، ان سے پہلے لوگ قتل سے خوف زدہ تھے اس لئے ان کا خون خود خشک ہوگیا تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۴۳

سعید بن حبیب

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۳۱۵

سعید بن ذی خدان

آپ کوفی ہیں، حضرت سہیل بن حنیف علقمہ اور نمران بن سعید سے روایت کرتے ہیں

آپ کے تلامذہ میں ابواسحاق سبیعی ہیں،ابن حبان نے آپ کوثقات میں ذکرفرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۷۴۷

سعید بن ذی لعوہ

تابعین سے ہیں اورضعیف شمار ہوتے ہیں حدیث میں ارسال کرتے ہیں بعض حضرات نے صحابہ میں بھی شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۷۴۸

سعید بن زید

آپ کی کنیت ابوالاعور ہے قرشی ہیں، عشرہ مبشرہ میں سے ہیں، بڑے پرانے مومن ہیں، بدر کے سوا سارے غزوات میں شریک ہوئے۔بدر میں آپ حضرت طلحہ ابن عبداللہ کے ساتھ ابوسفیان کے قافلہ کی تلاش پر مامور تھے،اس لئے حضورانور نے آپ کو بدر کی غنیمت سے حصہ دیا۔حضرت عمر کی بہن فاطمہ بنت خطاب آپ کی بیوی تھیں جن کے ذریعہ حضرت عمر کو ایمان ملا آپ مقام عقیق میں فوت ہوئے مدینہ منورہ لاکر بقیع میں دفن کئے گئے۔ستر سال سے زیادہ عمر پائی۔۵۱ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۱۷۔

جلددوم:۔۱۲۳۲۔

جلدسوم:۔۲۲۶۱

جلد چہارم:۔۳۲۶۵

سعید بن فیروز

آپ ابن ابی عمران ہیں اور کنیت ابوالبختری ہے۔طائی کوفی ہیں۔اپنے والد،ابن عباس،ابن عمراورابوسعیدوغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ثقہ ثبت ہیں۔فضلائے کوفہ سے ہیں

۸۳ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۴۰۰

سعید بن مسیّب

آپ کی کنیت ابومحمد ہے قرشی مخزومی مدنی ہیں، خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے، حدیث فقہ عبادت تقوی کے جامع تھے، صحابہ کرام سے ملاقات ہے چالیس حج کئے۔۹۳ھ میں مدینہ شریف میں وفات پائی۔

فقہائے مدینہ سے ہیں اور تابعین میں اعلی مقام کے حامل۔ بعض اوقات امیر المومنین فاروق اعظم کے خطبہ سننے کا شرف بھی حاصل ہے۔

حضرت عثمان، زید بن ثابت، ام المومنین عائشہ، سعد بن ابی وقاص، ابو ہریرہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں

امام احمد نے فرمایا: سعید بن مسیّب کی مرسل روایات صحیح ہیں۔

زہری، مکحول، اور قتادہ نے کہا: ہم نے آپ سے بڑا عالم نہ دیکھا،

علی مدینی نے کہا: میں تابعین میں آپ سے زیادہ وسیع علم والا نہیں جانتا۔ میرے نزدیک بزرگ ترین تابعی ہیں۔ تجارت کرتے اور حکام کے عطیات کبھی قبول نہ فرماتے۔

واقعہ حرہ کے موقع پر مسلم بن عتبہ اور اسکے لشکر نے جب مدینہ منورہ میں قتل وغارت کا بازار گرم کیا تو کچھ لوگ شہر چھوڑ گئے اور بعض گھروں میں روپوش تھے، باقی سب کو شہید کردیا گیا تھا جن میں حضرات انصار، مہاجرین اور تابعین کے علاوہ سترہ سو باشندگان تھے، سات سو حفاظ قرآن اور ستانوے سرداران قریش کو ذبح کرڈالا گیا۔

حضرت سعید نے اس وقت مسجد نبوی میں پناہ لی اور ایک مجنوں ودیوانہ کی شکل میں یہاں محفوظ رہے۔ ان ایام میں مسجد نبوی میں اذان نہ ہوئی لیکن روضۂ انور سے برابر اوقات نماز میں اذان کی آواز آتی، فرماتے ہیں، میرے سوا کوئی نماز پڑھنے والا نہ تھا۔

امام احمد نے آپکو افضل التابعین فرمایا۔ حضور اور آپکے خلفائے ثلثہ کے شرعی فیصلوں کو سب سے زیادہ جاننے والے تھے، چالیس سال تک ہر نماز کیلئے اذان سے پہلے مسجد میں موجود

ہوتے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۰۵۳۔۱۱۲۳۔۱۱۲۷۔۱۱۸۰۔۱۲۱۰۔۱۴۷۹۔۱۷۶۵۔۱۷۷۱۔

۱۷۷۲۔۱۷۷۵۔

جلد سوم:۔۲۰۹۴۔۲۶۹۰

جلد چہارم:۔۳۰۷۶۔۳۴۸۱

سعدیٰ بنت عوف

آپ طلحہ بن عبید اللہ جوعشرہ مبشرہ سے ہیں انکی زوجہ ہیں اور یحیی بن طلحہ کی والدہ۔آپ کے والد عوف بن خارجہ بن سنان ہیں۔
آپ سے آپکے بیٹے یحیی ،زفر بن عقیل اور محمد بن عمران بن طلحہ نے روایت کی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۰۲۶

سفیان بن حکم

یہ سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان ہیں، انکے سلسلہ میں کثیر اختلاف ہے،تہذیب میں دس اقوال اس سلسلہ میں منقول ہیں۔امام ابوزرعہ رازی نے آپکو صحابہ میں شامل مانا ہے اور امام بخاری وغیرہ نے نقل فرمایا کہ آپ صحابی نہیں ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۳۹۶

سفیان ثوری

نام سفیان ،کنیت ابوعبداللہ، والد کا نام سعید بن سرور ہے،ثوری قبیلہ مضر سے تعلق ہے۔فقہائے کوفہ سے ہیں،اپنے والد،اسود بن قیس،زیاد بن علاقہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے روایت کرنے والوں میں ابن مبارک، یحیی قطان ابن وہب، وکیع، فریابی، ابونعیم، محمد بن کثیر، احمد بن یونس وغیرہ مشہور محدثین ہیں۔

شعبہ، یحیی بن معین اور ایک جماعت کا قول ہے کہ آپ امیر المومنین فی الحدیث ہیں۔

ابن مبارک فرماتے ہیں: میں نے گیارہ سو مشائخ سے حدیث لی ان سب میں سفیان ثوری افضل تھے۔

امام شعبہ نے فرمایا: سفیان مجھ سے زیادہ حافظ ہیں۔

امام احمد نے فرمایا: میرے نزدیک ان پر کسی کو تقدم حاصل نہیں۔

امام اوزاعی نے فرمایا:

امت کسی پر جمع ہوئی تو وہ سفیان ہیں۔

امام قطان نے کہا: سفیان کو امام مالک پر فوقیت حاصل ہے آپ کی ولادت ۹۷ھ اور وصال ۱۶۱ھ میں ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۰۵۲۔۱۱۹۲

سلمہ بن اکوع

آپ کی کنیت ابو مسلم ہے اسلمی ہیں مدنی ہیں بیعۃ الرضوان میں شامل ہوئے بڑے بہادر تھے پیدل کی لڑائی میں مشہور تھے ۸۰ برس عمر پائی مدینہ منورہ میں ۷۴ھ میں وفات ہوئی

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۱۷

جلد دوم:۔۱۹۲۱

جلد چہارم:۔۹۲۹،۲۹۳۶

سلمہ بنت جابر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۵۲۴

سلمان بن عامر

آپ ضبیّی ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے بہت کم عمر صحابی ہیں یعنی لڑکپن میں حضور کی زیارت کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۳۳۳

سلمان فارسی

آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے آپ حضور انور کے آزاد کردہ ہیں آپ فارسی النسل رام ہرمز کی اولاد سے ہیں۔ فارس کے شہر اصفہان کے علاقہ کے رہنے والے تھے۔ تلاش دین میں دیس چھوڑ پردیسی بنے، پہلے عیسائی بنے ان کی کتابیں پڑھیں، بہت مصیبتیں جھیلیں حتی کہ انہیں بعض عربیوں نے غلام بنالیا اور یہود کے ہاتھ فروخت کردیا۔ ان کے آقا نے انہیں مکاتب کردیا۔ حضور انور نے ان کا مال کتابت ادا کر کے آزاد کردیا۔ آپ دس سے زیادہ آقاؤں کے پاس پہونچے حتی کہ حضور انور تک پہونچ گئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ سلمان ہمارے اہل بیت سے ہیں جنت ان کی مشتاق ہے بڑی عمر پائی ڈھائی سو بلکہ ساڑے تین سو سال عمر ہوئی۔ ہمیشہ اپنے ہاتھ سے کما کر کھایا اور صدقہ کیا۔ مدائن میں وفات ہوئی وہاں ہی مزار ہے ۵۳ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۳۷۸۔۴۰۸

جلد دوم:۔ ۱۰۹۴۔۱۱۸۱۔۱۳۲۹۔۱۳۸۷۔۱۴۱۸۔۱۴۵۳۔۱۵۱۴۔۱۸۸۴

جلد سوم:۔ ۲۰۵۵۔۲۲۹۷۔۲۴۷۵۔۲۵۰۷

جلد چہارم:۔ ۲۸۱۳۔۲۹۲۶۔۳۱۹۳۔۳۳۲۶۔۳۶۲۲

سلیمان بن ابی حثمہ

آپ ابن غانم بن عامر بن عبداللہ بن عویج بن کعب قرشی عدوی ہیں۔ صحابی ہیں اور

آپ کی والدہ کا نام شفاء ہے۔

فضلاء مدینہ میں آپ کا شمار ہے اور نہایت صالح شخص ہیں، فاروق اعظم نے آپ کو سوق، کا حاکم بنایا تھا، لوگ قیام رمضان میں آپکی اقتداء میں جمع ہوکر تراویح ادا کرتے تھے۔ بعض نے آپ کو صف اول کے تابعین میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۶۵۶

سماک بن حرب

آپ ذہلی ہیں کنیت ابو مغیرہ ہے آپ سے دوسو احادیث مروی ہیں، ابن مبارک نے آپ کو ضعیف کہا۔۱۲۳ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۷۵۸

سماک ہانی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۲۲۹۸

سمرہ بن جندب

آپ انصار کے حلیف تھے حافظ قرآن تھے۔حضور انور سے بڑے فیوض پائے، ۵۹ھ میں بصرہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۸۵۔۸۶۔۱۵۶۔

جلددوم:۔۱۶۷۶۔۱۸۳۸۔۱۸۸۵

جلدسوم:۔۲۰۴۰۔۲۲۰۱۔۲۷۱۳۔۲۷۲۳

جلدچہارم:۔۳۰۳۱۳۔۳۱۳۱۔۳۳۱۳

سہل بن حنیف

آپ صحابی اور انصاری ہیں، بدر اور تمام غزوات میں حاضر ہوئے۔غزوۂ احد میں مسلمانوں کے قدم اکھڑ جانے پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ساتھ ڈٹے رہے، پھر حضرت علی کے ساتھ رہے اور حضرت نے آپکو مدینہ منورہ کا گورنر مقرر فرمادیا۔پھر فارس پر۔۳۸ھ میں کوفہ میں وفات پائی۔آپکی نماز جنازہ حضرت علی نے پڑھائی اور وہیں دفن کیئے گئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۶۲۔

جلد چہارم:۔۲۹۶۶

سہل بن ابی حثمہ

آپ کا نام عبداللہ ہے،بعض نے عامر بتایا۔بعض نے سہل بن عبداللہ بن ابی حثمہ کہا ہے۔کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے،خزرجی انصاری ہیں اور صحابی۔ بدر کے تمام غزوات میں شریک رہے حضرت امیر معاویہ کے عہد میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۷۱

سہل بن سعد ساعدی

آپ انصاری ہیں،خزرجی ہیں،قبیلہ بنی ساعدہ سے ہیں۔حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت پندرہ برس کے تھے۔مدینہ میں آخری صحابی آپ ہی ہیں یعنی سب سے آخر میں آپ ہی کا انتقال ہوا۔

آپ مشہور صحابی ہیں۔آپکا نام حزن تھا۔حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سہل رکھا۔ کنیت ابوالعباس اور آپکی وفات مدینہ منورہ میں۔۹۱ھ کو ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۲۴۷۔۶۲۲۔۶۸۹۔۸۴۸

جلد دوم:۔۱۰۴۰۔۱۳۵۳۔۱۴۲۶۔۱۴۴۵۔۱۸۰۱۔

جلد سوم:۔۲۵۳۴

جلد چہارم:۔۳۱۶۲۔۳۲۷۳۔۳۳۷۰۔۳۳۹۱

سوید بن غفلہ

آپ ابن عوسجہ بن عامر بن وداع بن معاویہ بن الحارث جعفی ہیں، ابو حبشہ کنیت ہے۔ اصح یہ ہے کہ آپ صحابی نہیں، کیونکہ آپ مدینہ شریف اس وقت پہونچے جب حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال ہو چکا تھا اور صحابہ کرام دفن سے فارغ ہوکر لوٹ رہے تھے۔

خلفائے اربعہ، ابن مسعود، بلال وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، اور آپ سے امام شعبی اور امام نخعی وغیرہما نے روایت لی ہیں۔

نہایت متواضع اور زاہد تھے، ایک سو تیس سال کی عمر طویل پائی، اور ایک سو بیس سال کی عمر میں بھی کھڑے ہوکر اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۷۶۷

سوید بن قیس

آپ کی کنیت ابو صفوان ہے آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۱۹۵۴

سیابہ بن عاصم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۰۶

شداد بن اوس

آپ کی کنیت ابو یعلیٰ ہے انصاری ہیں، حضرت حسان بن ثابت کے چچازاد بھائی

ہیں آخر میں بیت المقدس میں رہے، ۷۶/سال عمر پائی۔ ۸۵ھ میں وفات پائی۔ شام میں مزار ہے۔ عبادہ بن صامت اور ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ انہیں علم وحکمت عطا ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۱۸۷

جلد سوم:۔ ۲۱۲۲۔ ۲۷۹۴

شریح بن عبیدہ

آپ حضرمی ہیں چند صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۴۴۷

جلد دوم:۔ ۱۷۹۲

جلد چہارم:۔ ۳۵۵۵

شرحبیل بن سعد

آپ کی کنیت ابوسعد ہے خطمی مدنی ہیں اور انصار کے آزاد کردہ۔

زید بن ثابت، ابورافع، ابوہریرہ، ابوسعید وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

مغازی واہل بدر کے حالات وکوائف کے عالم تھے، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا، بعض نے ضعیف بھی کہا۔ ابن معین آپکو ثقہ مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۲۹۵۸

شعیب بن جریر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۷۳۳

شقیق ابوالجد عاء

آپکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۱۹۷

شیبہ بن عتبہ

آپ کا نام شیبہ بن عتبہ ہے۔کنیت ابوہاشم، ہند بنت عتبہ کے بھائی حضرت امیر معاویہ کے ماموں ہیں کیونکہ ہندامیر معاویہ کی والدہ ہیں۔آپ فتح مکہ کے دن ایمان لائے۔شام میں قیام رہا خلافت عثمانی میں آپکی وفات ہوئی۔بڑے عالم فقیہ وصالح تھے۔آپ سے حضرت ابوہریرہ وغیرہ صحابہ نے احادیث کی روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۰۴

صالح بن کیسان

آپ کی کنیت ابومحمد ہے اور مدنی ہیں۔عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر سے ملاقات ہے،ابن معین نے ان دونوں سے روایت کرنا بھی نیان کیا ہے۔سلیمان بن ابی خیثمہ،سالم بن عبداللہ،اعرج،عروہ اور نافع وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۸۱۳

جلد سوم:۔۲۰۴۴

صالح مولی التوأمہ

آپ صالح بن نبھان ہیں،توأمہ بنت امیہ بن خلف مدینی کے آزاد کردہ ہیں۔

ابودرداء،ام المومنین،ابوہریرہ،اورابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

ابن معین نے آپ کو ثقہ اور حجت کہا ہے، بہت سے محدثین نے آپکو قوی نہیں مانا۔
۱۲۵ھ ہجری میں وصال ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم:۔۱۱۰۴

صعب بن جثامہ

آپ لیسی ہیں ودان اور ابواء میں قیام پذیر رہے تھے۔خلافت صدیقی میں وفات ہے
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔۲۹۶۱

صعصعہ بن صوحان

آپ کی کنیت ابوعمر اور عبدی کوفی تابعی ہیں۔بعض حضرات نے ابوطلحہ اور ابوعکرمہ بھی کنیت بیان کی ہے، حضرت عثمان غنی ، مولی علی ، ابن عباس ، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں جنگ صفین میں حضرت علی کے ساتھ تھے اور ایک حصہ فوج کے امیر تھے۔
آپ سے ابواسحاق سبیعی ، ابن بریدہ، امام شعبی اور مالک بن عمیر وغیرہم روایت کرتے ہیں ۔ثقہ ہیں البتہ قلیل الحدیث ہیں۔خلافت معاویہ کے عہد میں مقام کوفہ وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے
جلد دوم:۔۱۸۱۵

صفوان بن امیہ

آپ امیہ بن خلف کے بیٹے ہیں۔جمحی قرشی ہیں، فتح مکہ کے دن بھاگ گئے تھے، عمیر ابن وہب نے آپ کیلئے امان حاصل کی حضور انور نے امن دیدی، عمیر آپ کو تلاش کر کے لائے آپ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر بولے کہ عمیر نے مجھ سے کہا کہ آپ نے مجھے اس شرط امان دی ہے کہ میں دو ماہ تک سفر میں رہوں، حضور انور نے امان عطا فرمائی آپ حنین اور طائف میں شریک ہوئے حضور انور نے آپ کو غنیمت سے بہت مال عطا فرمایا آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ حاضر ہوئے آپ کی بیوی آپ سے ایک ماہ پہلے ایمان لائیں صفوان کے

ایمان لانے پر حضور نے آپ کا نکاح قائم رکھا۔ حضرت صفوان نے مکہ معظّمہ میں ۔۴۲ھ میں وفات پائی آپ غزوۂ طائف میں ایمان لائے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۲۴۹۔۱۶۶۲

صفوان بن سلیم

آپ جلیل القدر تابعی ہیں، بڑے عالم زاہد تھے۔ چالیس سال زمین سے اپنی پیٹھ نہ لگائی، زیادتی سجود کیوجہ سے پیشانی میں گڑھا پڑ گیا تھا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے آزاد کردہ تھے بیٹھ کر جان دی۔ آپ کی ولادت ۔۶۰ھ میں ہوئی اور وفات ۔۱۳۲ رہجری میں۔ عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن جعفر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے ملاقات ہے اور ان حضرات سے روایت اور بہت سے تابعین سے روایت احادیث کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۵۴۴

جلد دوم:۔۱۴۸۰

صفوان بن عسال

آپ مرادی ہیں کوفہ میں قیام رہا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۰۳۲

صلہ بن زفر

آپ کی کنیت ابوالعلاء ہے عبسی کوفی ہیں اور تابعی۔

عمار بن یاسر، حذیفہ بن الیمان، ابن مسعود اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے روایت کرنے والے آپ سے زیادہ عمر والے بھی ہیں، جیسے حضرت ابووائل، اور انکے علاوہ ربعی بن خراش مستورد بن احنف، ابواسحاق سبیعی، ایوب سختیانی آپ سے روایت کرتے ہیں۔

محدثین نے آپکو ثقہ کہا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم:۔۱۴۱۱

ام المومنین صفیہ بنت حیی

آپ حیی بن اخطب کی بیٹی ہیں، بنی اسرائیل سے ہیں، حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے، پہلے کنانہ ابن ابی حقیق کے نکاح میں تھیں جو جنگ خندق میں مارا گیا۔یعنی محرم سنہ سات میں آپ قید ہوکر آ ہیں اور دحیہ کلبی ابن خلیفہ کلبی کے حصہ میں آ ئیں حضور انور نے سات غلام انہیں دے کران سے خرید لیں انہیں آزاد فرما کر خود ان سے نکاح فرمالیا۔یعنی ام المومنین ہیں۔۵۰ ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئیں۔
آپ سے حضرت انس اور عبداللہ ابن عمرو غیرہما نے احادیث روایت کیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔۱۶۹

ضباعہ بنت الزبیر

آپ حضرت عبدالمطلب کی پوتی اور حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چچازادی ہیں، قرشیہ ہاشمیہ ہیں، مقداد بن عمر کی زوجہ ہیں، آپ کے بیٹے عبداللہ اور بیٹی کریمہ تھیں، عبداللہ جنگ جمل میں ام المومنین کیساتھ تھے اور اسی معرکہ میں شہید ہوئے۔
آپ سے حضرت ابن عباس، جابر، انس، اور ام المومنین وغیرہم روایت کرتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔۳۰۳۴

ضحاک بن قیس

آپ کی کنیت ابوانس ہے اور فہری قرشی صحابی ہیں، فاطمہ بنت قیس آپ کی بہن ہیں بعض نے آپ کی صحابیت کو تسلیم نہیں کیا ہے۔
حضرت عمر فاروق اعظم، اور حبیب بن مسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے حضرت

معاویہ، حسن بصری، سعید بن جبیر اور سماک بن حرب وغیرہم نے روایات لی ہیں۔

فتح دمشق میں شریک تھے اور پھر یہاں ہی سکونت اختیار کر لی تھی، جنگ صفین میں حضرت امیر معاویہ کے ساتھ تھے۔ یزید کے بعد دمشق میں حضرت عبداللہ بن الزبیر کے لئے بیعت لی اور پھر اپنے لئے، مروان بن حکم سے مرج راہط میں مقابلہ ہوا اور اس میں آپ شہید ہوئے۔ یہ ۶۵ھ کا واقعہ ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۶۱۷

ضحاک بن مزاحم ہلالی

آپ کی کنیت ابو القاسم ہے، خراسانی ہیں، ابن عمر، ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو سعید خدری، اور زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔

جویر بن سعید، حکیم بن دیلم، عبدالرحمٰن بن عوسجہ وغیرہم آپ سے روایت کرتے ہیں۔

ابن معین، ابوزرعہ نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔ ابن حبان نے ثقات میں ذکر فرمایا۔ امام دارقطنی نے بھی ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۳۲۲۷

ضمیرہ

آپ ضمری ہیں اور صحابی، بعض نے سلمی یا اسلمی کہا ہے، انکو حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ کا دادا بتایا ہے، حالانکہ صحیح یہ ہے کہ وہ دوسرے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۳۱۷۵

طلحہ بن عبید اللہ

آپ کی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہیں، عشرہ مبشرہ سے ہیں پرانے مومن ہیں، سواء بدر کے

تمام غزوات میں شریک ہوئے، بدر کے دن حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں سعید بن زید کے ساتھ ابوسفیان کے قافلہ کی تحقیق کے لئے بھیجا تھا، آپ عین بدر کے دن واپس ہوئے، احد کے دن حضور انور کی حفاظت میں اپنے ہاتھ سے چوبیس زخم کھائے، ہاتھ کی انگلی بیکار ہوگئی۔ بعض روایات میں ہے کہ اس دن آپ نے ۷۵ زخم کھائے، تلواروں نیزوں وغیرہ کے۔ جمل کے واقعہ میں جمعرات کے دن ۳۰ھ میں ۲۵ / جمادی الاخری کو شہید ہوئے۔

۶۴ سال عمر پائی، بصرہ میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۸۰۹

جلد دوم:۔ ۱۴۰۳

جلد چہارم:۔ ۳۵۴۳۔ ۳۵۴۹

طلحہ بن معاویہ سلمی

آپ طلحہ بن معاویہ بن جاہمہ سلمی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۳۴۵

طلق بن علی

آپ کی کنیت ابوعلی ہے۔ حنفی یمانی ہیں طلق بن ثمامہ بھی آپ کو کہا جاتا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۲۲۸

طاؤس بن کیسان

آپ خولانی ہمدانی یمانی ہیں۔ اصل میں فارسی النسل ہیں بڑے عالم و عامل تھے۔ ۱۰۵ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم:۔ ۲۸۹۵۔ ۳۶۹۷

طفیل بن سخبرہ

آپ طفیل بن عبداللہ بن سخبرہ ہیں، قرشی ہیں، بعض نے ازدی اور اسدی بھی کہا ہے، صحابی ہیں، حضرت عائشہ صدیقہ کے اخیافی بھائی ہیں، آپ سے امام زہری، ربعی بن خراش، روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۱۷۴

عائذ بن عمرو مزنی

آپ ہلالی اور بصری ہیں، حدیبیہ میں شریک ہوئے۔۶۱ھ میں وصال ہے۔رجال شیخین سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۴۲۔

ام المومنین عائشہ صدیقہ

ام المومنین ابو بکر صدیق کی دختر، آپ کی ماں ام رومان بنت عامر بن عویمر ہے۔حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ سے نکاح کا پیغام دیا۔نبوت کے دسویں سال مکہ معظّمہ میں آپ سے نکاح کیا یعنی ہجرت سے تین سال پہلے۔

۲ھ شوال میں مدینہ منورہ میں رخصتی ہوئی، اسوقت آپ کی عمر شریف صرف نو برس تھی۔۹ سال حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ رہیں۔حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی عمر شریف ۱۸ سال تھی۔آپ کے سوا کسی کنواری بیوی سے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نکاح نہیں کیا۔بے مثال عالمہ فقیہ فصیحہ فاضلہ تھیں۔حضور انور سے بہت سی احادیث روایت فرمائیں۔

تاریخ عرب پر بڑی خبر تھی۔اشعار عرب پر بڑی نظر تھی۔مدینہ منورہ میں ۵۷ھ سترہ رمضان منگل کی رات وفات ہوئی۔وصیت فرمائی تھی کہ مجھے رات میں دفن کیا

جاوے۔آپ جنت البقیع میں مدفون ہیں،آپ پر حضرت ابو ہریرہ نے نماز پڑھائی۔مروان بن حکم کی طرف سے اس وقت ابو ہریرہ مدینہ کے حاکم تھے۔امیر معاویہ کا زمانہ خلافت تھا۔

صرف آپ کے بستر میں حضور پر وحی آئی۔حضرت جبرئیل علیہ الصلوۃ والسلام آپ کو سلام کرتے تھے۔آپ پر بہتان لگا تو سورۂ نور کی قریباً ۱۸؍آیتیں آپ کی برأت میں نازل ہوئیں،یعنی حضرت مریم اور حضرت یوسف کو بہتان لگا تو بچے گواہ مگر محبوبۂ محبوب رب العالمین کو بہتان لگا تو خود رب تعالیٰ گواہ،رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

یعنی ہے سورۂ نور جنکی گواہ ☆ ان کی پرنور صورت پہ لاکھوں سلام

خلاصہ تہذیب میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے دو ہزار دو سو دس احادیث مروی ہیں،جن میں ایک سو چوہتر متفق علیہ ہیں یعنی بخاری و مسلم دونوں کی روایات۔اور ۵۴؍احادیث صرف بخاری کی ہیں،۶۸؍احادیث صرف مسلم کی۔عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے بڑھکر کسی کو اشعار کا عالم نہ پایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۵۵ ۹۰ ۹۳ ۱۱۳ ۱۳۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱
۱۸۷۔ ۱۹۷۔ ۲۰۲۔ ۲۹۹۔ ۳۱۱۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۳۲۔۳۳۳۔ ۳۴۰
۳۴۱۔ ۳۷۶۔ ۳۹۳۔ ۴۰۳۔ ۴۰۷۔ ۴۲۶۔ ۴۲۹۔ ۴۳۳۔۴۴۶۔ ۴۴۹
۴۵۴۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۷۵۔ ۵۱۹۔ ۵۳۰۔ ۷۴۰ ۷۸۳۔۷۸۹
۷۹۱۔ ۸۴۷۔ ۸۶۹۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۹۰۳۔ ۹۰۵۔ ۹۱۹۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔

جلددوم:۔۱۰۳۲۔۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۹
۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۸۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۶۔۱۲۵۵۔ ۱۲۸۶
۱۲۹۳۔۱۲۹۴۔ ۱۳۳۶۔۱۳۶۵۔۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔۱۴۱۰۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۶۷
۱۴۶۹۔۱۵۳۴۔۱۵۳۹۔ ۱۵۶۰۔۱۵۸۱۔ ۱۵۸۳۔۱۵۹۲۔ ۱۵۹۸۔ ۱۶۱۳۔ ۱۶۰۴
۱۶۰۶۔۱۶۰۸۔ ۱۶۱۶۔ ۱۶۲۱۔ ۱۶۲۲۔ ۱۶۲۳۔۱۶۴۹۔ ۱۶۶۰۔ ۱۶۹۲۔۱۷۰۸
۱۷۱۹۔۱۷۲۰۔ ۱۷۹۸۔۱۸۱۲۔ ۱۸۵۹۔۱۹۰۰۔ ۱۹۱۳۔ ۱۹۱۷۔

جلدسوم:۔۱۹۷۶۔۱۹۹۱۔ ۲۰۴۶۔ ۲۰۷۴۔۲۰۷۸۔ ۲۰۸۲۔۲۱۲۵۔ ۲۱۳۰

۲۱۵۵_۲۱۵۸_ ۲۱۶۶_ ۲۱۶۸_۲۱۶۹_ ۲۱۸۴_۲۱۸۶_ ۲۱۹۲_۲۲۰۵_ ۲۲۱۷

۲۲۲۶_۲۲۳۹_۲۲۷۴_ ۲۲۷۵_۲۳۰۲_ ۳۲۰۳_۲۳۰۹_۲۳۴۷_۲۳۵۱_۲۳۸۸

۲۴۰۰_ ۲۴۴۰_ ۲۴۷۰_۲۵۰۱_ ۲۵۱۲_ ۲۵۳۳_۲۵۵۹_۲۵۶۲_۲۵۷۰_۲۵۸۶

۲۵۹۲_ ۲۶۱۵_ ۲۶۴۰_۲۷۲۵_۲۷۵۵_۲۷۷۸_ ۲۷۹۹_۲۸۰۷_۲۸۲۴_

جلد چہارم:۔ ۲۸۷۰_ ۲۸۸۳_۲۹۰۶_۲۹۳۱_۲۹۹۸_۳۰۱۷_۳۰۲۲

۳۰۸۶_۳۲۷۱_۳۳۷۵_۳۳۸۸_۳۳۹۴_۳۴۱۶_۳۴۱۷_۳۴۴۴_۳۴۹۱_۳۵۱۹_

۳۵۲۹_۳۶۵۹_

عائشہ بنت سعد

آپ حضرت سعد بن ابی وقاص کی صاحبزادی ہیں اور صحابیہ ہیں، بعض نے اس نام سے دو کا ذکر کیا ہے، ایک عائشہ صغری، دوسرے عائشہ کبری، اول الذکر تابعیہ ہیں اوران سے امام مالک کی ملاقات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۳۱۶

عاصم احول

آپ عاصم بن سلیمان احول ہیں، کنیت ابو عبد الرحمٰن ہے بصری ہیں، اور بنو تمیم کے آزاد کردہ، بعض نے حضرت عثمان کا آزاد کردہ بتایا ہے۔

حضرت انس، عبد اللہ بن سرجس وغیرہما سے روایت کرتے ہیں، تابعی ہیں، امام احمد نے آپ کو ثقہ فرمایا، ابن معین، ابن مدینی، نے ثبت وثقہ کہا ہے۔ دوسرے محدثین نے بھی آپ کی توثیق کی ہے، ۱۴۲ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۲۹۵۶

عاصم عدوی

آپ عاصم بن عبد اللہ بنو عاصم بن عمر بن الخطاب عدوی مدنی ہیں، اپنے والد، ابن عمر

سالم اور عبدالرحمٰن بن زید، جابر بن عبداللہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

امام مالک، امام شعبہ، سفیان ثوری، سفیان بن عینیہ شریک وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، تابعی ہیں، امام عجلی نے لابأس بہ کہا ہے، اور اکثر نے ضعیف قرار دیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۳۴۳

عامر شعبی

آپ کا نام عامر بن شرحبیل ہے کوفی ہیں خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے۔ پانچسو صحابہ کرام سے ملاقات ہوئی۔۸۲ سال عمر پائی۔۱۰۴ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۱۷

جلد دوم:۔۱۱۱۰۔۱۷۸۵۔۱۷۹۵۔۲۰۰۱۔

جلد سوم:۔۲۰۸۳۔

جلد چہارم:۔۲۸۵۱۔۳۵۰۷۔۳۵۰۸۔

عامر بن سعد

آپ زہری قریشی ہیں۔۱۰۴ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۶۱۱

عامر بن عبداللہ

آپ ابن عبداللہ قشیری زاہد بصری ہیں، جو عامر بن عبد قیس سے بھی مشہور ہیں سادات تابعین میں شمار ہوتے ہیں۔

سلمان فارسی، عمر فاروق اعظم سے روایت کرتے ہیں اور آپ حسن بصری اور بن سیرین نے روایت لی ہے، امیر معاویہ کے زمانہ میں ملک شام میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۷۶۸

عامر بن واثلہ

آپ کا نام عامر بن واثلہ ہے، لیثی کنعانی ہیں۔کنیت ابوطفیل، آٹھ سال حضور کی خدمت میں رہے۔۱۰۲ھ میں مکہ معظّمہ میں وصال فرمایا۔روئے زمین پر آپ ہی آخری صحابی ہیں جنکی وفات پر صحابیت ختم ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۵۶۵۔

جلد چہارم:۔۳۳۳۳۔۳۳۷۴۔

عبادہ بن صامت

آپ کی کنیت ابوالولید ہے۔انصاری سالمی ہیں، نقیب انصار تھے۔عقبہ کی دونوں بیعتوں میں شریک ہوئے۔پھر بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔حضرت عمر نے آپ کو شام کا قاضی اور معلم بنا کر بھیجا۔آپ حمص میں مقیم رہے۔پھر وہاں سے فلسطین چلے گئے، رملہ یا بیت المقدس میں ۳۴ھ میں وفات پائی۔مشہور صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۴۳۔۲۳۰۔۲۳۴۔۵۹۳۔۶۳۹۔۶۴۷۔۹۰۹۔

جلد دوم:۔۱۲۳۷،۱۴۰۲،۔۱۶۳۲،۔۱۶۸۲۔۱۸۴۱۔۱۸۴۹۔

جلد سوم:۔۲۱۴۹۔۲۴۸۹۔۲۵۳۱۔۲۷۹۳۔

جلد چہارم:۔۲۸۳۴۔۲۹۰۹۔۳۲۰۲۔۳۲۲۸۔۳۳۰۶۔۳۳۶۸۔۳۵۷۷۔ ۳۶۴۶۔۳۶۶۰۔

عباس بن عبدالمطلب

آپ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا ہیں، حضور انور سے دو سال بڑے۔آپ کی والدہ نمر و بن قاسط قبیلہ کی ایک بیوی تھیں۔آپ پہلی وہ بیوی ہیں جنہون نے کعبہ معظّمہ کو ریشمی اور اعلی درجہ کے غلاف پہنائے۔کیونکہ ایک بار حضرت عباس گم ہو گئے تھے تو انہوں نے

نظر مانی تھی کہ خدایا میرا بچہ مل جاوے تو میں کعبہ کو بہترین غلاف پہناؤں گی۔ زمانۂ جاہلیت میں حضرت عباس خادم کعبہ حجاج کو زم زم دینے والے اور کعبہ کو آباد کرنے والے تھے۔ جو طواف کعبہ کرنے آتا اس سے آپ تقوی وطہارت کا عہد لیتے تھے،۔ آپ نے اپنی وفات کے وقت ستر غلام آزاد کئے۔ واقعہ فیل سے پہلے پیدا ہوئے۔ ۸۸ سال عمر پائی ۱۲ رجب جمعہ کے دن ۳۲ ھ کو وفات ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئے۔ آپ پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے۔

مگر اپنا ایمان ظاہر نہ کرتے تھے۔ بدر میں کفار جبراً آپ کو اپنے ساتھ لائے تھے۔ حضور انور نے اعلان فرمایا تھا کہ کوئی عباس کو قتل نہ کرے۔ وہ مجبوراً لائے گئے ہیں اسی غزوہ میں ابو الیسر یعنی کعب بن عمر نے آپ کو قید کر کیا تھا۔ آپ فدیہ دیکر چھوٹے مکہ معظّمہ واپس گئے مکہ پھر مہاجر ہو کر مدینہ منورہ آئے۔ مترجم کہتا ہے کہ فتح مکہ کے لئے حضور مکہ جا رہے تھے، اور حضرت عباس مکہ سے مدینہ آرہے تھے کہ راہ میں ملاقات ہوئی، حضور نے فرمایا کہ عباس خاتم المہاجرین یعنی آخری مہاجر ہیں جنت البقیع میں آپ کی قبر ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔ ۱۸۴۲۔

جلد چہارم:۔ ۲۸۰۹۔ ۲۹۰۵۔ ۳۰۳۲۔ ۳۱۷۷۔

عباس بن مرداس

آپ کی کنیت ابو الہیثم ہے قبیلۂ بنی سلیم سے ہیں بڑے پایہ کے شاعر تھے۔ فتح مکہ سے کچھ پہلے ایمان لائے مولف القلوب سے تھے۔ فتح مکہ میں آپ پانچسو ساتھیوں کے ساتھ شریک تھے۔ زمانہ جاہلیت میں آپنے اور آپ کے ساتھیوں نے اپنے پر شراب حرام کر لی تھی اور آپ اپنے قوم کے سردار تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۵۴۰۔

عبداللہ بن ابی اوفی

آپ عبداللہ بن اسش جہنی انصاری ہیں۔ اسش کی کنیت ابو اوفی ہے، باپ بیٹے

دونوں صحابی ہیں، غزوہ احد حدیبیہ اور تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ ہمیشہ مدینہ منورہ میں رہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کوفہ میں قیام رہا۔ حضرت اسش یعنی ابواوفی کی وفات مدینہ منورہ میں ۵۴ھ کو ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۲۱۹۔۱۲۷۳۔۱۵۶۶۔

جلد سوم:۔۲۲۴۳۔۲۵۶۵۔

عبداللہ بن ابی بکر صدیق

آپ حضرت ابو بکر صدیق کے بیٹے ہیں، حضور انور کے ساتھ طائف میں شریک ہوئے۔ وہاں ہی آپ کو ابو محجن ثقفی نے تیر مارا۔ شوال ۱۱ھ میں شروع خلافت صدیقی میں وفات پائی پرانے مومنین میں سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۰۸۱

عبداللہ بن اعور مازنی اعشی

آپ صحابی ہیں اور مشہور شاعر، آپکے والد کا نام اعور یا عبداللہ ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۸۹۷

عبداللہ بن ابی سلمہ

آپ عبداللہ بن ابی سلمہ ماجتون تیمی ہیں، آل منکدر کے آزاد کردہ غلام ہیں، والد کا نام میمون یا دینار ہے۔

ابن عمر، مسعود بن حکم زرقی، مسعود بن مخرمہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ تابعی ہیں۔

امام نسائی نے ثقہ کہا اور ابن حبان نے ثقات میں شمار فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم:۔۲۸۵۳۔۳۴۴۹

عبداللہ بن ام مکتوم

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۸۲۵

جلد چہارم:۔۳۳۳۹

عبداللہ بن بسر

آپ سلمی مازنی ہیں۔آپ کے ماں باپ بھائی بہن عطیہ بن صماد سب صحابی ہیں شام میں رہے مقام حمص میں وفات پائی۔آپ کی موت اچانک وضو کرتے ہوئے ہوئی، آپ شام کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے شام صحابہ سے خالی ہوگیا۔بعض نے فرمایا کہ وہاں کے آخری صحابی ابوامامہ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۷

جلد دوم:۔۱۳۸۲۔۱۴۳۶

جلد سوم:۔۲۶۰۵

عبداللہ بن بشیر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۶۰۵

عبداللہ بن جراد

آپ عقیلی ہیں اور صحابی، اہل طائف سے ہیں، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۲۹۸

جلدسوم:۔۲۱۵۷

عبداللہ بن جعفر طیار

آپ عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب قرشی ہاشمی علی مرتضی کے بھائی ہیں، حبشہ میں پیدا ہوئے۔اسلام میں سب سے پہلے آپ کی پیدائش ہوئی۔ بہت سخی خوش خلق اور حلیم تھے۔

آپ کا لقب بحرالجود تھا۔ والدہ کا نام اسما بنت عمیس ہے۔۹۰ سال عمر پائی۔۸۰ھ میں مدینہ طیبہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۱۳۳

جلددوم:۔۱۲۷۲

جلدسوم:۔۲۲۲۲

جلدچہارم:۔۲۸۹۰

عبداللہ بن حارث

آپ صحابی ہیں جنگ بدر میں حاضر ہوئے پھر عہد فاروقی میں جہاد مصر میں شرکت کی۔ وہاں ہی وفات پائی۔۵۵ھ میں وفات ہے۔آپ کی کنیت ابوالحدث ہے نام عبداللہ، سہمی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدچہارم:۔۳۱۷۸

عبداللہ بن حنظلہ

آپ انصاری ہیں آپ کے والد حنظلہ غسیل الملائکہ ہیں کہ انہیں فرشتوں نے غسل میت دیا عبداللہ حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ سات سال کے تھے، آپ انصار کے سردار تھے، یزید کے مقابل اہل مدینہ نے

آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔اسی وجہ سے فتنہ حرہ میں آپ قتل کئے گئے۔۶۲ سال میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۴۳۰

جلددوم:۔۱۶۹۰

جلدچہارم:۔۳۱۵۷

عبداللہ بن خطب

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۸۲۳

عبداللہ بن دینار

آپ عدوی مدنی ہیں کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے بن عمر کے آزاد کردہ ہیں، ابن عمر، انس سلیمان بن یسار، نانع، مولی عمر سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے امام مالک امام شعبہ صفوان بن سلیم ،عبدالعزیز بن مسلم، قسمبلی وغیرہم اورمحدثین روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کوثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول۔۵۸۵

عبداللہ بن زیاد

غالبًا یہ ابومریم اسدی کوفی ہیں، اورثقہ تابعی، حضرت بن عمر، عمار بن یاسر، بن مسعود امام حسن وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

ابن حبان نے انکوثقات میں شمار کیا اور امام دارقطنی نے انکوثقہ بتایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۷۳۷

عبداللہ بن زید بن عاصم

آپ انصاری مزنی ہیں، بدر میں شریک نہ ہوئے احد میں شریک ہوئے۔آپ نے حضرت وحشی کے ساتھ مسیلمہ کذاب کو قتل کیا۔آپ ۶۳ سال کی میں حرہ کے واقعہ میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۴۱۰

جلددوم:۔۲۰۳۵

جلدچہارم:۔۲۸۷۱۔۲۹۸۶

عبداللہ بن الزبیر

آپ کی کنیت ابو بکر ہے اسدی قرشی ہیں، حضور انور نے آپ کے نانا جناب صدیق اکبر کی کنیت ابو بکر عطافرمائی اورانہیں کانام عبداللہ رکھا۔آپ مہاجرین میں پہلے بچے ہیں جو سنہ ۱ھ مدینہ طیبہ میں پیدا ہوئے۔ابو بکر صدیق نے کان میں اذان دی، مقام قبا میں بی بی اسماء بنت صدیق اکبر کے شکم شریف سے پیدا ہوئے۔آپ انہیں حضور کی خدمت میں لائیں حضور انور نے چھوہارے سے تہنیک کی، آپ کے پیٹ میں سب سے پہلے حضور کا لعاب پہونچا پھر حضور نے آپ کو دعائے برکت دی۔آپ کے سر اور چہرہ پر کوئی بال نہ تھا۔آپ بہت زیادہ نماز روزے کے عادی تھے۔آپ کے والد حضرت زبیر والدہ بنت صدیق نانا خود صدیق دادی بی بی صفیہ، حضور کی پھوپھی خالہ حضرت عائشہ صدیقہ ہیں۔آٹھ سال کی عمر میں حضور سے بیعت کی۔آپ کو حجاج ابن یوسف نے مکہ معظّمہ میں ۱۷ جمادی الاخری ۷۳ھ منگل کے دن صولی دے کر ہلاک کیا۔ ۶۴ھ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی گئی۔حجاز یمن، عراق، خراسان وغیرہ کے مسلمانوں نے آپ کی بیعت کر لی تھی شام کے مسلمانوں کے علاوہ۔آپ نے اپنی خلافت میں آٹھ حج لوگوں کو کرائے۔

جلدسوم:۔۱۷۹۶

جلدچہارم:۔۳۳۶۲

عبداللہ بن زید بن عبدربہ

آپ زید بن عبدربہ کے فرزند ہیں انصاری خزرجی ہیں، بیعت عقبہ، بدر اور بعد کے تمام غزوات میں شریک ہوئے، اسلامی اذان آپ نے ہی خواب میں دیکھی تھی۔ ۶۴ سال عمر پائی۔ مدینہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۴۵۶۔۶۰۱۔۶۰۲۔۶۰۴

جلدچہارم:۔۲۹۱۶

عبداللہ بن سائب

آپ قرشی مخزومی ہیں، اہل مکہ نے قرأت ان سے سیکھی۔ آپ شہادت ابن زبیر سے پہلے مکہ معظّمہ میں فوت ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۹۵۵

عبداللہ بن سبع

ان کو ابن سبع بھی کہا جاتا ہے، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں، تابعی ہیں، ابن حبان نے انکو ثقات میں شمار کیا ہے۔ ان سے سالم بن ابی الجعد ہی روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۸۱۴

عبداللہ بن سرجس

آپ مزنی بصری ہیں، آپ کی احادیث بصرہ والوں میں بہت مشہور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۳۱۲

جلدچہارم:۔۳۱۵۰

عبداللہ بن سلام

آپ کی کنیت ابو یوسف ہے، اسرائیلی ہیں، یوسف علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، بنی عوف ابن خزرج کے حلیف تھے۔ بنی اسرائیل کے چوٹی کے عالم تھے، حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو جنتی ہونی کی شہادت دی۔ آپ کے بیٹوں میں یوسف اور محمد وغیرہم نے آپ سے روایات لیں۔ مدینہ منورہ میں ۴۳ھ میں وفات پائی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں۔ آپ کے متعلق بہت آیات ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۶۹۸۔۱۷۰۳

جلد سوم:۔۲۶۵۶

جلد چہارم:۔۲۹۲۷۔۲۹۷۱

عبداللہ بن سلامہ

آپ عبداللہ بن سلامہ بن عمیر اسلمی ہیں، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے متعدد سرایا میں آپ کو امیر بنا کر بھیجا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۶۹۸۔۱۷۰۳

جلد سوم:۔۲۶۵۶

جلد چہارم:۔۲۹۲۷۔۲۹۷۱

عبداللہ بن شخیر

آپ عامری ہیں، قبیلہ بنی عامر کے وفد میں آپ بھی تھے جو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۱۸

عبداللہ بن شفیق

آپ مشہور تابعی ہیں۔ بہت صحابہ سے آپ کی ملاقات ہے۔۱۰۸ھ میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلداول:۔۵۴۱۔۵۴۲۔۸۸۴۔۸۸۷

عبداللہ بن عباس

آپ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی ہیں، آپ کی والدہ لبابہ بنت حارث ہیں یعنی ام المومنین میمونہ کی بہن۔ ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوئے۔ حضور کی وفات کے وقت آپ کی عمر ۱۳ سال تھی۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو علم و حکمت کی دعائیں دیں۔ آپ کا لقب حبر الامت ہے یعنی مسلمانوں کے بڑے عالم۔ آپ نہایت حسین بڑے عالم فقیہ مجتہد تھے۔ حضرت عمر نے آپ کو اپنا مشیر خاص بنایا تھا۔ ہر بات میں جلیل القدر صحابہ کے ساتھ آپ سے بھی مشورہ کرتے تھے۔ آخر میں نابینا ہو گئے تھے۔
۶۸ھ میں طائف میں وفات پائی۔ ۷۱ سال عمر ہوئی۔ آپ سے ایک خلق نے روایت لی ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلداول:۔۱۰۔۳۰۔۳۴۔۴۰۔۶۴۔۸۲۔۱۰۵۔۱۱۱۔۱۳۶۔۱۳۷۔۱۳۹۔۱۴۹۔
۱۷۰۔۱۷۴۔۱۷۷۔۱۷۸۔۱۹۰۔۱۹۱۔۱۹۲۔۲۷۲۔۲۸۴۔۲۹۱۔۲۹۶۔۳۱۳۔۳۱۸۔۳۳۱۔
۳۴۲۔۳۴۳۔۳۴۴۔۳۴۵۔۳۴۶۔۳۴۸۔۳۵۱۔۳۵۲۔۳۵۳۔۳۵۴۔۳۵۵۔۳۵۶۔
۳۵۷۔۳۷۴۔۳۸۱۔۳۸۳۔۴۰۰۔۴۱۴۔۴۱۵۔۴۲۰۔۴۲۱۔۴۲۲۔۴۳۲۔۴۶۷۔۴۷۹۔
۲۲۴ ۲۲۷۔۲۳۷۔۲۴۳۔۲۴۹۔۲۶۰۔۲۶۷۔۲۶۸۔۲۶۹۔۲۷۰۔۴۸۹۔۴۹۲۔۵۰۸۔
۵۳۵۔۵۳۶۔۵۳۷۔۵۳۸۔۵۳۹۔۵۵۰۔۵۵۱۔۵۷۱۔۵۷۲۔۵۷۳۔۶۲۱۔۶۳۲۔
۶۴۲۔۶۸۶۔۷۱۵۔۷۲۷۔۷۲۸۔۷۴۶۔۷۸۱۔۷۸۵۔۷۸۷۔۸۱۱۔۸۴۵۔۴۵۸۔
۹۲۷۔۹۳۹۔۹۴۵۔۹۴۸۔۹۵۷۔۹۶۰۔۹۷۱۔۹۷۲۔۹۸۵۔
جلددوم:۔۱۰۴۱۔۱۰۷۴۔۱۰۸۴۔۱۰۸۴۔۱۰۹۶۔۱۰۹۷۔۱۰۹۹۔۱۱۰۵۔۱۱۰۶۔

۱۱۱۹_۱۱۴۳_۱۱۴۴_۱۱۸۵_۱۱۹۶_۱۲۰۰_۱۲۰۲_۱۲۱۶_۱۲۶۶_۱۲۷۴_۱۲۷۵_۱۳۱۴_
۱۳۲۰_۱۳۲۱_۱۳۲۲_۱۳۶۲_۱۳۹۰_۱۴۱۶_۱۴۱۷_۱۴۲۳_۱۴۳۰_۱۴۸۲_۱۴۸۷_
۱۴۸۹_۱۴۹۶_۱۴۹۹_۱۵۲۶_۱۵۳۱_۱۵۳۵_۱۵۴۰_۱۵۴۶_۱۵۶۳_۱۵۷۲_۱۵۷۷_
۱۵۷۸_۱۵۸۰_۱۵۸۶_۱۵۹۴_۱۶۰۹_۱۶۳۳_۱۶۷۸_۱۶۸۸_۱۷۰۰_۱۷۲۸_۱۷۹۴_
۱۷۹۷_۱۸۰۳_۱۸۳۲_۱۸۳۶_۱۸۳۶_۱۸۵۴_۱۹۱۶_۱۹۳۶_۱۹۳۹_۱۹۴۰_

جلد سوم:۔۱۹۷۷_۱۹۷۹_۱۹۹۴_۲۰۰۵_۲۰۰۸_۲۰۱۱_۲۰۴۵_۲۰۵۳_
۲۰۶۸_۲۰۷۵_۲۰۷۷_۲۰۹۸_۲۱۲۷_۲۱۷۴_۲۲۰۳_۲۲۲۹_۲۲۶۵_۲۲۷۳_
۲۲۸۵_۲۲۹۰_۲۳۱۱_۲۳۱۴_۲۳۱۶_۲۳۶۷_۲۳۸۲_۲۳۹۸_۲۴۰۷_۲۴۲۴_
۲۴۶۰_۲۴۷۳_۲۴۹۱_۲۵۰۰_۲۵۴۳_۲۵۶۹_۲۶۰۳_۲۶۱۶_۲۶۴۹_۲۶۵۵_
۲۶۶۳_۲۶۷۸_۲۶۹۱_۲۶۹۲_۲۶۹۶_۲۷۳۲_۲۷۴۱_۲۷۴۲_۲۷۸۲_۲۷۸۳_
۲۷۹۵_۲۸۰۱_۲۸۰۸_۲۸۱۴_۲۸۶۶_۲۸۲۹_۲۸۳۰_۲۸۴۷_۲۸۵۴_۲۸۵۵_
۲۸۵۶_۲۸۶۶_۲۸۸۸_۲۸۸۹_۲۸۹۴_۲۹۱۲_۲۹۱۷_۲۹۷۸_۲۹۷۲_۲۹۷۷_
۲۹۸۰_۲۹۸۲_۲۹۹۱_۲۹۹۲_۳۰۴۶_۳۰۶۴_۳۰۸۰_۳۰۸۹_۳۰۹۳_۳۱۳۲_
۳۱۳۵_۳۱۳۸_۳۱۴۰_۳۱۵۲_۳۱۸۵_۳۱۹۱_۳۱۹۴_۳۱۹۵_۳۲۳۰_۳۲۴۰_
۳۲۴۱_۳۲۴۲_۳۲۴۹_۳۲۰۵۳_۳۲۷۸_۳۲۸۳_۳۲۸۷_۳۳۲۵_۳۳۵۳_
۳۵۶۸_۳۴۷۳_۳۴۸۰_۳۴۸۸_۳۵۱۴_۳۵۲۵_۳۵۲۸_۳۵۳۰_۳۵۴۶_
۳۵۵۱_۳۵۶۳_۳۵۸۸_۳۵۹۲_۳۵۹۷_۳۶۰۸_۳۶۱۱_۳۶۲۰_۳۶۲۴_
۳۶۵۰_۳۶۶۱_

عبداللہ بن عبداللہ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی ہیں یعنی عبداللہ بن مسعود کے بھتیجے اور عمر بن عبدالعزیز کے استاد فقہائے مدینہ میں سے تھے۔ تابعی تھے نابینا تھے۔ ۹۲ھ میں وفات پائی۔ حق یہ ہے کہ انکے والد بھی تابعی ہیں ان کی وفات ۷۴ھ میں ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۰۲۸

عبداللہ بن عمر

آپ قرشی عدوی ہیں، حضرت فاروق اعظم کے فرزند، اپنے والد کے ساتھ مکہ معظّمہ میں ایمان لائے، بدر میں لڑکپن کیوجہ سے شریک نہ ہوئے۔ حق یہ ہے کہ غزوہ احد میں بھی حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انکے بچہ ہونے کی وجہ سے شریک نہیں کیا۔ غزوہ خندق میں شریک ہوئے۔ غزوہ احد میں آپ ۱۴ سالہ تھے۔ بڑے عابد زاہد محتاط اور متبع سنت تھے۔ حضرت جابر فرماتے ہیں: کہ ہم لوگوں کو دنیا نے اپنی طرف راغب کر لیا سوائے حضرت عبداللہ بن عمر کے۔ حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں: کہ میں نے ابن عمر جیسا متقی، ابن عباس جیسا عالم نہ دیکھا۔ حضرت نافع کہتے ہیں:۔ کہ ابن عمر نے ایک ہزار غلام آزاد کئے۔ ظہور نبوت سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے۔ اور ۷۳ھ میں حضرت ابن زبیر کے قتل کے تین مہینہ بعد وفات پائی۔

آپ کی وصیت تو یہ تھی کہ آپ کو حل میں دفن کیا جائے۔ مگر حجاج نے ایسا نہ کرنے دیا تو آپ ذی طوی میں دفن کئے گئے، مہاجرین کے قبرستان میں۔ آپ کی وفات کا واقعہ یہ ہے کہ ایک بار حجاج نے جمعہ کا خطبہ دراز کیا آپ نے فرمایا: کہ سورج تیرا انتظار نہ کرے گا، وہ بولا: کہ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں اندھا کر دوں، آپ نے فرمایا: کہ اگر تو چاہے تو ایسا کر سکتا ہے کہ تو ایک احمق شخص ہے جو ہم پر مسلط کر دیا گیا ہے۔ نیز آپ حج میں حجاج سے پہلے ہی عرفہ میں حضور کی قیام گاہ میں جا کر ٹھہر جاتے تھے۔ ان وجوہ سے حجاج آپ سے کینہ رکھنے لگا۔ اس نے ایک شخص سے کہا اس نے راہ چلتے ہوئے زہریلا نیزہ آپ کے تلوے میں چبھو دیا۔ اس سے آپ کی موت واقع ہوگئی۔ ۸۴ یا ۸۶ سال آپ کی عمر ہوئی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۴۸۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۶۔ ۷۵۔ ۱۱۴۔ ۱۱۷۔ ۱۲۸۔ ۱۳۰۔ ۱۴۲۔ ۱۵۴۔ ۱۵۹۔ ۱۷۲۔ ۱۸۳۔ ۱۹۶۔ ۲۰۳۔ ۲۱۱۔ ۲۷۸۔ ۲۸۶۔ ۳۰۴۔ ۳۰۹۔ ۳۲۱۔ ۳۳۸۔ ۳۵۹۔ ۳۸۶۔ ۴۰۵۔ ۴۱۱۔ ۴۷۲۔ ۴۴۱۔ ۵۱۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۹۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۹۔ ۶۱۷۔ ۶۲۹۔ ۶۳۵۔ ۷۰۳۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۳۹۔ ۷۴۱۔ ۷۵۱۔ ۷۷۶۔ ۷۷۸۔ ۸۰۲۔ ۸۰۴۔ ۸۴۲۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۷۔ ۸۶۴۔ ۸۷۲۔ ۸۹۷۔ ۹۱۰۔ ۹۴۰۔ ۹۴۲۔ ۹۴۹۔ ۹۵۲۔ ۹۷۷۔ ۹۹۸۔

جلد دوم:_۱۰۳۰_۱۰۳۴_۱۰۴۲_۱۰۶۸_۱۰۸۲_۱۱۰۷_۱۱۳۵_۱۱۴۷_۱۱۷۲

۱۲۰۴_۱۲۱۲_۱۲۱۳_۱۲۱۵_۱۲۷۹_۱۲۹۲_۱۳۱۳_۱۳۶۸_۱۳۷۴_۱۳۸۱_۱۳۹۶_

۱۴۰۵_۱۴۱۲_۱۴۳۲_۱۴۳۷_۱۴۳۹_۱۴۵۸_۱۴۶۶_۱۴۷۱_۱۴۸۸_۱۴۹۱_۱۴۹۳_

۱۴۹۵_۱۴۹۸_۱۵۰۰_۱۵۰۹_۱۵۲۸_۱۵۹۹_۱۶۰۲_۱۶۱۸_۱۶۳۶_۱۶۳۷_۱۶۳۸_

۱۶۳۹_۱۶۴۰_۱۶۵۰_۱۶۵۹_۱۷۱۷_۱۷۱۸_۱۷۲۳_۱۷۵۲_۱۷۵۴_۱۷۶۱_

۱۸۰۶_۱۸۳۵_۱۸۴۷_۱۸۵۰_۱۸۷۸_۱۸۸۸_۱۸۹۸_۱۹۰۶_

جلد سوم:_۱۹۶۵_۱۹۷۰_۱۹۷۱_۱۹۸۳_۱۹۷۸_۱۹۸۹_۱۹۹۳_۲۰۱۶_

۲۰۱۸_۲۰۲۲_۲۰۲۵_۲۰۳۰_۲۰۳۳_۲۰۶۱_۲۱۱۱_۲۱۱۹_۲۱۲۴_۲۱۵۶_۲۲۳۰_

۲۲۴۲_۲۲۴۷_۲۲۶۰_۲۲۶۲_۲۲۶۷_۲۲۸۸_۲۳۱۵_۲۳۱۷_۲۳۳۰_۲۳۳۸_

۲۳۵۳_۲۳۵۶_۲۳۵۷_۲۳۵۶_۲۳۷۰_۲۳۷۵_۲۳۷۶_۲۳۷۷_۲۳۸۰_

۲۳۸۴_۲۳۸۵_۲۳۹۲_۲۳۹۳_۲۳۹۹_۲۴۰۳_۲۴۳۷_۲۴۴۱_۲۴۴۳_۲۴۷۸_

۲۵۰۵_۲۵۲۳_۲۵۲۸_۲۵۳۵_۲۵۴۵_۲۵۴۶_۲۵۴۷_۲۵۸۱_۲۶۵۱_۲۶۵۴_

۲۷۰۰_۲۷۰۳_۲۷۴۵_۲۷۷۲_۲۷۸۷_

جلد چہارم:_۲۸۸۷_۳۹۷۸_۳۰۱۰_۳۰۱۴_۳۰۵۱_۳۰۵۴_۳۰۵۵_۳۰۵۸

۳۰۶۱_۳۰۶۲_۳۰۶۵_۳۰۶۶_۳۰۷۱_۳۰۸۲_۳۰۸۳_۳۰۸۴_۳۰۹۲_۳۰۹۴_

۳۰۹۶_۳۰۹۸_۳۱۰۱_۳۱۰۲_۳۱۰۸_۳۱۲۹_۳۱۳۰_۳۱۴۹_۳۱۵۵_۳۱۵۸_۳۱۶۹_

۳۴۲۴_۳۵۳۱_۳۵۶۶_۳۵۶۷_۳۵۶۹_۳۵۷۲_۳۵۸۴_۳۶۴۸_۳۶۵۸_۳۶۶۱_

عبداللہ بن عمرو

آپ سہمی قرشی ہیں آپ اپنے والد سے پہلے ایمان لائے۔آپ کے والد آپ سے تیرہ سال بڑے تھے۔آپ بڑے عالم حافظ تھے۔آپ نے حضور انور سے احادیث لکھنے کی اجازت حاصل کی۔آپ کی وفات میں بڑا اختلاف ہے۔آپ کی وفات ۶۳ھ حرہ کے واقعہ میں ہوئی یا ۷۳ھ ۶۷ھ میں مکہ معظّمہ مین یا ۵۵ھ میں، طائف میں، یا ۶۵ھ میں مصر میں یعلی بن عطا اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت بن عمرو کے لئے سرمہ تیار رکھتیں تھیں تا کہ لگا کر سوئیں۔مگر آپ چراغ گل کر دیتے تھے۔پھر خوف خدا سے رویا کرتے تھے۔حتی کہ

آپ کی آنکھیں ابھر گئیں تھیں یونی خراب ہو گئیں تھیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۳۱۔۳۸۵۔۲۲۶۔۴۸۸۔۴۹۰۔۵۵۷۔۷۷۹۔۸۰۸۔
۸۹۹۔۹۲۹۔

جلد دوم:۔۱۱۴۰۔۱۱۴۵۔۱۱۷۰۔۱۱۷۸۔۱۱۷۹۔۱۲۳۸۔۱۳۳۵۔۱۴۴۱۔۱۵۹۷۔
۱۶۶۸۔۱۶۷۱۔۱۶۷۱۔۱۷۳۲۔

جلد سوم:۔۱۹۶۷۔۲۰۹۷۔۲۱۲۱۔۲۱۴۶۔۲۳۲۸۔۲۵۲۰۔۲۵۲۷۔۲۵۹۱۔۲۵۹۵
۲۶۲۲۔۲۶۳۳۔۲۶۵۰۔۲۶۶۴۔۲۵۶۴۔۲۵۶۵۔

جلد چہارم:۔۲۹۰۳۔۲۹۳۵۔۳۰۳۳۔۳۰۳۴۔۳۱۱۶۔۳۱۳۳۔۳۱۴۳۔۳۲۲۲۔۳
۲۳۷۔۳۲۳۹۔۳۲۶۴۔

عبداللہ بن عمیر

آپ کی کنیت ابو محمد ہے اور ام الفضل کے آزاد کردہ ہیں، بعض حضرات ابن عباس کا آزاد کردہ کیا ہے۔ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، قلیل الحدیث تھے۔ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے،۱۱۰ھ میں وصال ہے۔دیگر محدثین بھی آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۷۷۴۔

عبداللہ بن ابی فروہ

مدنی ہیں اور تابعی، ثقہ ہیں، ابن معین نے ثقات میں شمار کیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۱۳۷۔

عبداللہ بن محمد بن عقیل

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، مدنی ہاشمی ہیں، اور حضرت علی کے نواسے۔اپنے والد مامون محمد بن حنفیہ، بن عمر، انس، جابر اور ربیع بنت معوذ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے سفیان ثوری، سفیان بن عینیہ، ابو جریج وغیرہم آپ سے روایت کرتے ہیں، آپ کے سلسلہ میں ائمہ حدیث کا اختلاف ہے، لیکن امام احمد اور اسحاق بن راہویہ آپ کی مرویات کو قائل احتجاج مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۰۶۰

عبداللہ بن ابی مطرف

آپ ازدی ہیں اور صحابی، اہل شام سے ہیں، بعض نے آپکو عبداللہ بن شیخیر کا پوتا کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۴۰۷

عبداللہ بن مسعود

آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے، ہذلی میں پرانے مومنین سے ہیں، حضرت عمر فاروق سے کچھ پہلے ایمان لائے۔ بلکہ آپ اسلام کے چھٹے صاحب ہیں۔ کہ آپ سے پہلے صرف پانچ آدمی ایمان لائے تھے۔ حضور انور کے خاص خادم تھے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صاحب اسرار تھے۔ سفر میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعلین مسواک وضو کا برتن آپ کے پاس رہتا تھا۔ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے جنتی ہونے کی گواہی دی۔ کہ میں اپنی امت کے لئے وہ چیز پسند کرتا ہوں جو بن مسعود پسند کرتے ہیں۔ اخلاق عادات طور طریقہ میں حضور سے بہت ملتے جلتے تھے۔

دبلے دراز قد گندمی رنگ تھے۔ حضرت عمر کے زمانہ بلکہ شروع خلافت عثمانیہ میں بھی کوفہ کے حاکم رہے۔ پھر بیت المال کے محافظ پھر مدینہ منورہ آ گئے وہاں ہی ۳۲ھ میں وفات ہوئی۔ ۶۰ سال سے زیادہ عمر پائی۔ خلفائے راشدین نے آپ سے احادیث لیں۔ مترجم کہتا ہے کہ صحابہ میں بڑے فقیہ صحابی ہیں۔ حتی کہ امام اعظم ابوحنیفہ آپ کی اتباع کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۲۴۔۸۱۔۹۷۔۱۱۰۔۱۲۵۔۱۵۱۔۱۷۱۔۱۷۶۔۲۱۰۔۲۹۰۔۳۶۵۔
۴۱۶۔۴۱۷۔۴۴۵۔۴۷۱۔۴۸۲۔۵۰۷۔۵۱۳۔۵۱۴۔۵۲۰۔۵۲۱۔۵۲۲۔۵۴۵۔۵۴۶
۵۴۷۔۵۵۹۔۵۶۰۔۵۹۴۔۶۴۳۔۶۵۰۔۷۰۷۔۷۰۸۔۷۳۵۔۷۵۲۔۷۶۲۔۷۶۳
۷۶۴۔۷۶۶۔۷۹۴۔۸۳۵۔۸۴۹۔۸۷۱۔۹۷۶۔۱۰۱۲۔

جلددوم۔۱۰۱۸۔۱۰۳۹۔۱۰۴۴۔۱۰۵۷۔۱۰۵۸۔۱۰۶۷۔۱۱۱۶۔۱۱۵۴۔۱۱۵۶
۱۱۵۷۔۱۲۰۷۔۱۲۹۹۔۱۳۰۰۔۱۳۰۵۔۱۳۱۰۔۱۳۱۱۔۱۳۷۷۔۱۳۹۸۔۱۴۶۴۔۱۴۶۵۔
۱۴۹۰۔۱۶۱۵۔۱۶۱۷۔۱۶۴۶۔۱۶۸۵۔۱۶۸۹۔۱۶۹۹۔۱۷۰۲۔۱۷۱۴۔۱۸۲۸۔

جلدسوم:۔۱۹۵۶۔۱۹۹۷۔۲۰۶۰۔۲۰۶۲۔۲۱۰۱۴۔۲۱۳۹۔۲۱۴۴۔۲۱۴۸۔۲۲۳۶
۲۲۷۲۔۲۲۹۵۔۲۳۰۵۔۲۳۱۰۔۲۳۲۹۔۲۳۹۵۔۲۳۹۶۔۲۳۹۷۔۲۴۰۲۔۲۴۰۵۔
۲۴۰۸ ۲۴۱۸۔۲۴۲۳۔۲۴۳۵۔۲۴۴۷۔۲۴۹۰۔۲۵۶۷۔۲۶۲۶۔۲۶۵۳۔۲۷۰۴۔۲۷۱۲
۲۷۲۷۔۲۷۳۰۔۲۷۳۷۔۲۷۴۰۔۲۷۴۴۔۲۷۹۱۔۲۸۲۰۔
۲۸۴۹۔۲۸۶۴۔۲۹۷۰۔۳۰۶۸۔۳۰۸۱۔۳۰۹۰۔۳۱۰۶۔۳۱۵۱۔۳۱۷۱۔۳۲۱۰۔۳۲۲۵
۳۲۸۴۔۳۳۱۰۔

جلدچہارم:۔۳۳۱۴۔۳۴۵۶۔۳۴۴۷۔۳۴۷۵۔۳۴۸۷۔۳۵۲۷۔۳۵۳۷
۳۵۴۵۔۳۵۸۳۔۳۵۸۵۔۳۵۹۱۔۳۵۹۸۔۳۶۱۹۔۳۶۳۴۔۳۶۳۷۔۳۶۴۴۔

عبداللہ بن مغفل

آپ مزنی ہیں، بیعت رضوان میں شریک ہوئے اولاً مدینہ منورہ میں رہے۔پھر بصرہ میں، آپ ان گیارہ میں سے ہیں جنہیں حضرت عمر نے بصرہ بھیجا تھا۔لوگوں کو علم فقہ سکھانے کے لئے تشریف لائے اور یہیں مستقل سکونت اختیار کرلی۔آپ نے بصرہ میں ۔۶۰ھ میں وفات پائی۔آپ سے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے روایات لیں۔حسن بصری فرماتے ہیں کہ بصرہ میں آپ سے افضل کوئی نہ ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۲۶۷۔

جلدسوم:۔۲۱۸۰۔۲۵۰۶۔

جلد چہارم:۔۳۱۰۶۔۳۵۳۸۔۳۶۳۰۔۳۶۳۹۔

عبداللہ بن ملیکہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۱۹۷۶۔

عبداللہ بن ہوزنی

آپ عبداللہ بن یحیی حمیری ہوزنی حمصی مخضرمی شامی ہیں، کنیت ابو عامر ہے، حضرت عمر فاروق اعظم، ابوعبیدہ، معاذ بن جبل، بلال، مقدام بن معدی کرب اور امیر معاویہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے آپکے بیٹے ابوالیمان عامر، راشد بن سعد، اسعد بن عبداللہ حرازی وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

امام عجلی نے آپکو ثقہ کہا اور کبار تابعین میں شمار کیا۔ دیگر محدثین بھی آپکو ثقہ کہتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۱۰۴۔

عبداللہ بن یزید خطمی

آپ خطمی انصاری ہیں۔ صلح حدیبیہ میں ۱۷ سالہ تھے۔ وہاں شریک ہوئے حضرت ابن زبیر کے زمانہ میں کوفہ کے گورنر رہے، اسی زمانہ میں کوفہ میں وفات پائی۔ امام شعبی آپ کے کاتب یعنی میر منشی تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۷۶۹

جلد سوم:۔۲۵۵۸

عبداللہ بن یسار

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۱۷۵

عبد بن عمر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۴۵۰

عبد الاعلی بن عدی

آپ بہرانی حمصی تابعی ہیں، مرسلا روایت کرتے ہیں، اور ثوبان، ابن عمرو سے روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے، ۱۰۴ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۹۹۱

عبد الحمید بن زید

آپ حضرت زید بن خطاب کے صاحبزادے ہیں اور فاروق اعظم کے بھتیجے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۳۴۷

عبد الحمید بن عبد الرحمٰن

آپ زید بن خطاب کے پوتے ہیں اور مدنی ہیں، کنیت ابو عمر ہے، حضرت عمر بن عبد العزیز نے آپ کو کوفہ کا عامل بنایا تھا۔ تابعی ہیں، اور اپنے والد، ابن عباس اور مقسم وغیرہم سے

روایت کرتے ہیں، ام المومنین حضرت حفصہ سے کبھی ارسال کرتے ہیں، امام نسائی وغیرہ محدثین نے آپکو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۸٦٠

عبدالحمید بن محمود

آپ بصری تابعی ہیں، حضرت انس، اور ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، امام نسائی نے ثقہ کہا، اور دار قطنی آپکو قابل احتجاج کہتے ہیں، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۹۷۵

عبدالمطلب بن ربیعہ

آپ ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم کے بیٹے ہیں، قرشی ہیں۔ مدینہ منورہ میں رہے۔ پھر دمشق چلے گئے۔ وہاں ہی ٦٢ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۳۰۔

عبدالملک بن الطیفل جزری

آپ تابعی ہیں اور زیادہ معروف نہیں۔ حضرت عبداللہ بن مبارک آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۷۷۸

عبیداللہ بن ابی جعفر

آپ مصری ہیں، کنیت ابوبکر ہے، تابعی فقیہ ہیں، اور بنو کنانہ یا بنو امیہ کے آزاد کردہ ہیں، اپنے زمانہ کے فقیہ تھے۔

آپ حمزہ بن عبداللہ بن عمر، ابوالاسود، محمد بن عبدالرحمٰن وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔آپ سے ابن اسحاق، عمر بن حارث، سعید بن ابی ایوب، لیث، حیوۃ بن شریح، وغیرہم نے روایت لی ہے۔۶۰ ھ میں ولادت اور ۱۳۲ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۲۷۷

عبیداللہ بن حفص

آپ عبیداللہ بن حفص بن انس ہیں، حضرت جابر سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۷۵۵

عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر

آپ کی کنیت ابوبکر ہے اہل مدینہ سے ہیں اپنے بھائی سالم سے پہلے فوت ہوئے۔ ثقہ ہیں۔امام زہری کے شیخ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۸۳۔

عبید بن مرزوق

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۲۰۸

عبید بن حصین

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۳۹

عبید بن صخر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۰۱۱

عبیدہ ملیکی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۷۲۱

عبدالرحمٰن بن ابی بکر

آپ صدیق اکبر کے صاحبزادے ہیں، عائشہ صدیقہ کے سگے بھائی کہ دونوں کی ماں ام رومان ہیں۔حدیبیہ کے سال اسلام لائے۔ابوبکر صدیق کے سب سے بڑے بیٹے ہیں۔ ۵۳ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۲۲۳

عبدالرحمٰن بن ابی رافع

آپ تابعی ثقہ ہیں، ابن معین نے آپکو صالح الحدیث کہا، عبداللہ بن جعفر اور اپنی پھوپھی سلمی اور چچا کے واسطہ سے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۶۵۹

عبدالرحمٰن بن ابی لیلی

آپ کی کنیت ابوعیسی ہے، ثقہ تابعی ہیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے

جب چھ سال باقی رہے تو آپ پیدا ہوئے۔کوفہ کے رہنے والے ہیں۔۸۳ھ میں بصرہ کی نہر میں ڈوب کر آپ کی وفات ہوئی۔بیس صحابہ کرام سے آپ کی ملاقات ہے جن میں حضرت عثمان وعلی وابو طالب انصاری ،اور ابو درداء ہیں۔آپ سے بہت لوگوں نے روایات لیں۔ آپ کے بیٹے کا نام محمد تھا۔ابن ابی لیلی کنیت تھی۔کوفہ کے قاضی تھے بڑے فقیہ تھے۔جب فقہاء ابن ابی لیلی کہتے ہیں تو یہی مراد ہوتے ہیں۔۱۴۸ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۰۳

جلد دوم:۔۱۰۵۳۔۱۱۹۳۔۱۷۹۰

عبدالرحمٰن بن سمرہ

آپ قرشی ہیں، فتح مکہ کے دن ایمان لائے، پھر حضور انور کے ساتھ رہے، آپ کا شمار اہل بصرہ سے ہے،۵۱ھ میں وہاں ہی وفات پائی۔ ایک خلقت نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم:۔۲۲۹۴۔۲۳۷۱

عبدالرحمٰن بن شبل

آپ کا نام عبدالرحمٰن بن شبل بن عمر بن زید ہے۔ انصاری ہیں اوسی ہیں، بلکہ انصار کے نقیب رہے ہیں۔حمص میں قیام رہا، امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۱۴۴

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سابط

آپ کے نسب میں اختلاف ہے، بعض عبدالرحمٰن بن سابط کہتے ہیں۔ بعض عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سابط بن ابی حمیصہ بن عمر بن اہیب بن خزامہ بن جمع الجمحی مکی تابعی بتاتے ہیں۔حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں، اور حضرت عمر

فاروق اعظم، سعد بن ابی وقاص، عباس بن عبدالمطلب اور معاذ بن جبل وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، ثقہ اور کثیر الحدیث ہیں، ۱۱۸ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۹۰۶

عبدالرحمٰن بن عثمان

آپ تمیمی قرشی ہیں، طلحہ بن عبداللہ کے بھتیجے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۷۵۳

عبدالرحمٰن بن علقمہ

آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے، وفد ثقیف کے ہدیہ کی حدیث آپ سے مروی ہے اور بعض نے اسکا راوی عبدالرحمٰن بن ابی عقیل ثقفی کو بتایا ہے، آپ عبداللہ بن مسعود سے بھی روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۲۲۳۱

عبدالرحمٰن بن عوف

آپ کی کنیت ابومحمد ہے، زہری قرشی ہیں اور عشرۂ مبشرہ سے، حضرت ابوبکر صدیق کی تبلیغ سے آپ کے ہاتھ پر ایمان لائے، دوہجرتوں والے ہیں، حضور کے ساتھ سارے غزوات میں شریک ہوئے۔غزوۂ احد میں حضور کے ساتھ ثابت قدم رہے۔غزوۂ تبوک میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے پیچھے فجر کی ایک رکعت نماز پڑھی۔غزوۂ احد میں بیس سے زیادہ زخم کھائے، پاؤں میں زخم کی وجہ سے لنگ ہوگیا تھا۔واقعہ فیل کے دس سال بعد پیدا ہوئے اور ۳۲ھ میں وفات ہوئی، ۷۲/سال عمر پائی بقیع میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۶۹۳۔

جلد دوم:۔۱۲۵۹۔۱۹۳۵

جلد سوم:۔۲۷۳۶۔

عبدالرحمٰن بن غنم

آپ اشعری شامی ہیں، آپ نے زمانہ جاہلیت اوراسلام دونوں پائے۔حضورانورصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایمان تولائے مگرزیارت نہ کرسکے۔جب حضور نے معاذ بن جبل کویمن بھیجا تب آپ انکے ساتھ رہے۔اورپھرانکی وفات ہوگئی۔شام کے مشہورفقیہ تھے۔ حضرت عمرفاروق سے ملاقات ہے۔۷۸ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۲۶۲۔۱۲۶۳

جلد سوم:۔۲۷۹۲۔

جلد چہارم:۔۲۸۲۵

عبدالرحمٰن بن معاویہ مرادی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۱۴۱

عبدالرحمٰن بن ہرمز

آپ عبدالرحمٰن اعرج مدنی تابعی ہیں، اور ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ۔کنیت ابوداؤد ہے،حضرت ابوہریرہ، ابوسعید خدری، ابن عباس، محمد بن مسلم، امیر معاویہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے صالح بن کیسان، ابو الزبیر، یحیی بن سعید، امام زہری، موسی بن عقبہ، ابو الزناد، عبد اللہ بن ذکوان، اور ابن اسحاق وغیرہم کثیر محدثین روایت کرتے ہیں۔ ثقہ کثیرالحدیث ہیں،۔اسکندریہ میں ۱۱۷ھ کووصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول۔۵۵۵

عبدالرحمٰن بن یزید

آپ انصاری مدنی ہیں، حضورانورصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہوئے، مگر ملاقات نہ ہوئی۔۹۸ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول۔۵۱۸۔۵۱۹

عبدالرحمٰن نخعی

آپ عبدالرحمٰن بن اسود بن یزید بن قیس نخعی تابعی ہیں، کنیت ابوحفص ہے، فقیہ ہیں، اپنے والد اور والد کے چچا علقمہ بن قیس، ام المومنین، انس، ابن الزبیر وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ابواسحاق سبیعی، ابواسحٰق شیبانی، مالک بن مغول، عاصم بن کلیب، اعمش، نے روایت لی ہیں۔

آپ کی ثقاہت کے محدثین معترف ہیں، اورابن خراش نے تو خیارالناس سے بتایا۔ ۹۹ھ میں وصال ہوا ہے۔ابوحاتم کہتے ہیں، ام المومنین کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب بچے تھے۔لہذا آپ سے سماعت حاصل نہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۵۱۲

عبدالواحد بن معاویہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۱۲۰

عتبہ بن عبداالسلمی

بعض نے فرمایا کہ انہیں کا نام عتبہ بن منذر ہے، بعض نے کہا کہ یہ دوحضرات ہیں ان کا نام عتلہ ہے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عتبہ رکھا۔ غزوہ خیبر میں شریک ہوئے، ۹۴ سال عمر پائی۔ ۸۷ ھ میں حمص میں وفات ہوئی۔ واقدی کہتے ہیں کہ آپ شام کے آخری صحابی ہیں جن کی وفات سے شام صحابہ سے خالی ہوگیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۰۲۳۔۱۶۱۴

جلد سوم:۔۲۷۴۷

عتبہ بن غزوان

آپ مازنی ہیں پرانے مومن ہیں، پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مدینہ منورہ کی طرف۔ بدر وغیرہ غزوات میں شریک ہوئے۔ آپ ساتویں مسلمان ہیں۔ حضرت عمر نے آپ کو بصرہ کا حاکم بنایا۔ پھر آپ حضرت عمر کے پاس آئے تو آپنے وہاں ہی واپس فرمادیا، راستے میں انتقال ہوا۔ ۵۷ سال عمر پائی۔ ۱۵ ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۲۸۹

جلد چہارم:۔۳۵۹۰

عتبہ بن فرقد

آپ ابن یربوع بن حبیب بن مالک بن اسعد بن رفاعہ سلمی ہیں، کنیت ابوعبداللہ ہے۔ غزوہ خیر میں شریک تھے۔ اور مال غنیمت کی تقسیم میں آپ کو بھی حصہ ملا تھا۔

دور فاروقی میں موصل فتح کیا۔ آخر میں کوفہ مسکن بنالیا تھا، اور یہاں ہی وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۷۴۶

عثمان بن ابی طلحہ

آپ عبدری، قرشی، حجمی ہیں۔۴۲ھ میں مکہ معظّمہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۷۴۸۔۹۷۸

عثمان بن حنیف

آپ انصاری ہیں سہل کے بھائی ہیں آپ کو حضرت عمر نے سواد عراق اور جہانیہ کا حاکم بنایا تھا وہاں کے باشندوں کفار پر جزیہ قائم کیا تھا پھر بصرہ کا حاکم بنایا وہاں سے آپ کو طلحہ وزبیر نے نکال دیا جبکہ وہ دونو جنگ جمل میں وہاں آئے پھر آپ کوفہ میں رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی آپ سے بہت لوگوں نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۲۸۱

جلدسوم:۔۲۵۶۱

جلدچہارم:۔۲۹۱۰۔۲۹۱۱

عثمان بن ضحاک

آپ حجازی یا حزامی ہیں، آپکے دادا کا نام بھی عثمان ہے۔امام ترمذی نے آپکو ضحاک بن عثمان بتایا ہے، کبار تبع تابعین سے ہیں۔

ابوحازم بن دینار، محمد بن یوسف بن عبداللہ بن سلام، سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ابوحمزہ، عبداللہ بن نافع اور محمد بن صدقہ فدکی نے روایت کی ہے۔ابن حبان نے آپکو ثقات میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۲۷۶۵

عثمان بن العاص

آپ ثقفی ہیں، آپ کو حضور انور نے طائف کا حاکم بنایا، آپ وہاں حضرت عمر کی

خلافت کے دو سال تک حاکم رہے۔ حضرت عمر نے آپ آپ کو وہاں سے ہٹا کر عمان اور بحرین کا حاکم بنایا۔ آپ حضور انور کی خدمت میں وفد بنی ثقیف میں آئے تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۹ سال تھی۔ آپ ۱۰ھ میں آئے تھے، آخر میں بصرہ میں رہے۔ وہاں ہی وفات ہوئی۔ ۵۱ھ میں وفات پائی۔ حضور انور کی وفات کے بعد جب بنی ثقیف نے مرتد ہو جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: کہ اے میری قوم تم آخر مومنین ہو اب اول مرتدین نہ بنو۔ چنانچہ وہ لوگ اس حرکت سے باز رہے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے آپ سے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۵۲۲

عثمان بن عبداللہ

آپ ابن اوس ثقفی ہیں۔ اپنے والد اور اپنے دادا سے روایات لیتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم:۔ ۲۰۰۹۔ ۲۰۱۰

امیر المومنین عثمان بن عفان

آپ کی کنیت ابو عبداللہ، اموی قرشی ہیں، آپ شروع اسلام میں ہی حضرت ابو بکر صدیق کی تبلیغ سے انہیں کے ہاتھ پر اسلام لائے، ابھی حضور دار ارقم میں نہیں گئے تھے۔ آپ نے حبشہ کی طرف دو ہجرتیں کیں۔ آپ غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے کیونکہ آپ کی زوجہ رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیمار تھیں۔ حضور انور کے حکم سے مدینہ منورہ میں رہے، حضور نے بدر کی غنیمت سے حصہ آپ کو دیا، نیز صلح حدیبیہ کے موقع پر بیعت الرضوان میں جسماً شریک نہ ہوئے کیونکہ حضور انور نے آپ کو اپنا نمائندہ بنا کر اہل مکہ سے صلح کی بات چیت کرنے بھیجا تھا۔ اور یہ بیعت آپ کے پیچھے ہوئی تھی۔ اس خبر پر کہ عثمان کو اہل مکہ نے شہید کر دیا۔ حضور انور نے اپنے بائیں ہاتھ کے متعلق فرمایا: کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ اور آپ نے داہنے ہاتھ کے متعلق فرمایا کہ یہ محمد مصطفیٰ کا ہاتھ ہے۔ اور بیعت کی چونکہ حضور انور کی دو بیٹیاں رقیہ و کلثوم آگے پیچھے حضرت عثمان کے نکاح میں آئیں۔ اس لئے آپ کا لقب ذوالنورین ہے۔

یعنی دونور والے۔ یکم محرم ۲۴ھ کو خلیفہ بنے بیاسی سال عمر پائی، بارہ برس خلافت کی، آپ کو اسود تجیبی، مصری، نے یا کسی اور نے شہید کیا۔اور جنت البقیع کے کنارہ پر دفن ہوئے۔شہادت ۱۸ ذی الحجہ جمعہ کے دن ۳۵ھ کو ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۶۳،۳۶۳،۴۳۵،۶۵۴،۷۴۴،۷۵۸۔

جلد دوم:۔۱۰۴۵۔ل۱۱۷۴۔۱۷۰۱۔

جلد سوم:۔۲۷۲۶۔

جلد چہارم:۔۳۵۰۰۔۳۵۱۲

عثمان عمری

آپ عثمان بن واقد بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر العدوی العمری مدنی ثم بصری ہیں، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انکے علاوہ نافع بن جبیر بن مطعم، نافع مولی بن عمر، ابو نصیرہ مسلم بن عبد الواسطی، وکدام بن عبد الرحمٰن سلمی وغیرہم سے بھی روایت کرتے ہیں۔ آپ سے امام وکیع، مخلد بن یزید، اور عبد الحمید حمانی وغیرہم نے روایات لی ہیں محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۲۸۳

عثیم بن کلیب

آپ عثیم بن کثیر بن کلیب حضرمی ہیں، بعض نے جھنی حجازی کہا ہے، دادا کی طرف منسوب ہوکر معروف ہیں، اپنے والد اور وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں۔
آپ سے محمد بن مسلم جوسق، عبد اللہ بن منیب، ابن جریح وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۰۵۲

عثمان بن موہب

آپ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں تابعی ہیں، ابوحاتم کہتے ہیں، صالح الحدیث ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم:۔۳۰۰۹۔۳۴۱۹

عدی بن حاتم

آپ امرء القیس مشہور شاعر جاہلیت کے خاندان سے ہیں، کنیت ابوطریف ہے، شعبان ۷ھ میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضور اور عمر فاوق اعظم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے عمر بن حریث، عبداللہ بن مغفل، خیثمہ بن عبدالرحمٰن، عامر الشعبی، سعید بن جبیر، قاسم بن عبدالرحمٰن وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

فتح مدائن میں شریک تھے۔ جنگ جمل میں حضرت علی کے ساتھ رہے۔ ۶۸ھ کوفہ میں انتقال فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۹۳۱

جلد سوم:۔۲۷۶۲۔

جلد چہارم:۔۳۱۷۰

عرباض بن ساریہ

آپ صحابی ہیں، اہل صفہ سے تھے، آپ اس جماعت سے ہیں جنہوں نے جہاد کے لئے حضور انور سے سواریاں مانگیں مگر نہ پائیں تو روتے ہوئے واپس ہوئے۔ انکا یہ واقعہ قرآن کریم میں مذکور ہے۔ ۷۵ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۰۵۳

جلد دوم:۔۱۸۷۱

جلد سوم:۔۲۵۲۵۔

جلد چہارم:۔۳۳۴۴

عروہ بن زبیر

آپ عروہ بن زبیر ہیں۔قرشی ہیں، اسدی ہیں،جلیل القدر تابعی ہیں، مدینہ کے بڑے فقیہ اور محدث ہیں۔ صائم الدہر تھے۔صدیق اکبر کے نواسے ہیں۔یعنی حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق کے فرزند۔۲۲ھ میں ولادت ہوئی ۹۴ھ میں وفات ہوئی۔آپ کا ایک باغ اور کنوان مدینہ منورہ میں ابتک مشہور ہے،لوگ برکت کے لئے اسکا پانی پیتے ہیں۔بیر عروہ کے نام سے مشہور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۶۳۴۔

جلد چہارم:۔۲۹۲۰۔۳۴۰۱۔۳۵۰۱

عروہ بن مسعود ثقفی

آپ صلح حدیبیہ میں کافروں کی طرف سے آئے تھے،خود کافر تھے، پھر۔۹ھ میں جب حضور طائف سے واپس ہوئے تو حضور کی خدمت میں حاضر ہوکر ایمان لائے۔آپ کے نکاح میں اسوقت بہت عورتیں تھیں حضور انور نے حکم دیا کہ چار رکھو۔ باقی کو علیحدہ کردو۔ پھر آپ حضور سے اجازت لے کر گھر واپس گئے اپنی قوم کو دعوت اسلام دی۔انہوں نے انکار کیا، آپ فجر کے وقت اپنے گھر کی چھت پر چڑھ گئے وہاں اذان دی،کلمہ شہادت بلند آواز سے پڑھا۔ایک ثقفی نے آپ کو وہاں ہی تیر مارا جس سے آپ شہید ہوگئے۔حضور انور کو جب اس واقعہ کی خبر دی گئی تو فرمایا:عروہ سورہ یسین والے کی مثل ہیں کہ انہوں نے بھی اپنی قوم کو رب کی طرف بلایا تھا انہوں نے بھی انہیں اسی وجہ سے قتل کردیا تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۲۵

عزیزہ بنت ابی تجراۃ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔٦٦٠

عصمہ بن مالک

آپ انصاری خطمی ہیں، آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم:۔۲۲۲۸

جلد چہارم:۔۳۴۷۲

عطا بن ابی رباح

آپ کی کنیت ابومحمد ہے، آپ ہاتھ پاؤں سے بیکار ایک آنکھ سے محروم تھے۔ آخر میں نابینا ہوگئے تھے۔ مکہ معظّمہ کے بڑے فقیہ تھے۔ امام اوزاعی کہتے ہیں کہ آپ مقبول ترین لوگوں سے ہیں، امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ علم کا خزانہ اللہ جسے چاہے دے اگر علم نسب سے ملتا تو حضور انور کی صاجزادی اسکی مستحق ہوتیں، دیکھو عطا بن ابی رباح حبشی تھے مگر علم کے خزانے انہیں ملے سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ میں نے تین شخص دیکھے جن کا علم محض رضائے الٰہی کے لئے تھا۔ عطا، طاؤس، مجاہد حضرت عطا کی عمر اٹھاسی سال ہوئی۔ ۱۱۵ھ میں وفات ہوئی بہت صحابہ سے ملاقات ہوئی۔ ابن عباس، ابوہریرہ، ابوسعید خدری وغیرہم۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۸۴۔۹۳۶

جلد دوم:۔۱۰۸۶۔۱۰۹۲۔۱۱۰۹

جلد سوم:۔۲۱۶۳۔۲۲۸۷

عطابن عبداللہ خراسانی

آپ تابعی ہیں۔۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۳۵ھ میں وفات پائی ابوحاتم کہتے ہیں کہ آپ ثقہ تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔1059

جلد چہارم:۔۳۶۴۵

عطابن دینار

آپ ہذلی مدنی ہیں،آپ نے سعید بن جبیر حکیم بن شریک ہذلی،عباس بن جلید حجری، ابویزید خولانی،وغیرہم سے روایات کی ہے۔

آپ سے عمر بن حارث،سعید بن ابی ایوب یحیی بن ایوب،حیوۃ بن شریح،اور نافع بن یزید روایت کرتے ہیں۔

محدثین نے آپکو ثقات میں شمار کیا ہے۔۱۲۶ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۸۱۰

عطابن یسار

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۶۹

عفیف کندی

آپ اشعث بن قیس کے اخیافی بھائی اور چچازادے ہیں،حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔،جاہلیت اور اسلام دونوں میں آپکو اپنے قبائل کی قیادت ملی تھی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۸۲۱

عقبہ بن عامر

آپ عامر جہنی ہیں عقبہ ابن ابی سفیان کے بعد امیر معاویہ کی طرف سے مصر کے حاکم رہے۔ پھر امیر معاویہ نے آپ کو معزول کر دیا۔ ۵۸ھ میں مصر میں آپ کی وفات ہوئی، آپ سے چند صحابہ اور بہت سے تابعین نے احادیث نقل کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۴۷۔۴۰۱۔۹۲۷

جلددوم:۔۱۱۴۲۔۱۱۴۸۔۱۱۶۶۔۱۱۶۷

جلدسوم:۔۹۔۲۱۷۔۲۳۰۷۔۲۷۱۶۔

جلد چہارم:۔۲۹۸۷۔۳۳۵۴۔۳۴۹۰۔۳۵۴۸۔

عقیل بن ابی طالب

آپ حضرت علی کے برادر اکبر ہیں، کنیت ابو یزید ہے، فتح مکہ کے سال اسلام لائے، غزوہ بدر میں قید ہوئے تو چچا عباس نے فدیہ دیکر آزاد کرالیا تھا۔ پھر اسلام کے بعد غزوہ موتہ میں شریک ہوئے، غزوہ حنین میں بھی شریک تھے۔ اور ثابت قدم رہے۔

انساب قریش کے عالم تھے، اور نہایت حاضر جواب، حضرت علی کو چھوڑ کر امیر معاویہ کے ساتھ رہے، فیصلے خوب فرماتے تھے اور لوگوں کا آپکی طرف اس سلسلہ میں رجوع تھا، حضرت امیر معاویہ کے آخر زمانہ میں یا یزید کے ابتدائے دور میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۴۶۶

جلد چہارم:۔۳۳۷۹

عکرمہ

آپ تابعی ہیں، حضرت بن عباس کے کاتب اور آزاد کردہ غلام، فقہائے مکہ معظّمہ سے ہیں، اسی سال عمر ہوئی، ۱۰۷ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۷۰۔۵۷۔۲۹

جلدسوم:۔۱۹۸۸

جلدچہارم:۔۲۸۵۲۔۳۶۰۲

علقمہ بن عبداللہ

آپ ابن سنان مزنی بصری تابعی ہیں، اپنے والد، معقل بن یسار، ابن عمر، سے روایت کرتے ہیں۔آپ سے قتادہ حمیر بن عوف الاعرابی۔ ابوعمران جونی وغیرہم روایت لیتے ہیں۔

محدثین آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔حضرت عمر بن عبدالعزیز کی خلافت میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۵۴

جلددوم:۔۱۶۲۹

علقمہ بن قیس

آپ نخعی کوفی، تابعی ہیں، عہد نبوی میں ولادت ہوئی، عمر فاروق اعظم، عثمان غنی، مولی علی سعد بن ابی وقاص، حذیفہ، ابودرداء، ابن مسعود، ابومسعود، اور کثیر صحابہ سے روایت کرتے ہیں، جلیل القدر تابعی ہیں، اور فقہ ابن مسعود کے امین و وارث تھے۔چال ڈھال میں انکی شبیہ تھے۔۶۱ھ میں یا اسکے بعد وصال ہوا۔اور کوفہ میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۶۷۱

جلددوم:۔۱۲۹۱۔۱۷۵۹۔۱۷۶۰۔۱۷۸۰

جلد چہارم:۔۳۴۵۰

علا بن زیاد

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۶۱

علا بن ہارون

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۶۰۳

علی بن ابی طالب

آپ کی کنیت ابوالحسن ہے اور ابوتراب بھی، قرشی ہاشمی ہیں،۔حضور انور کے چچازاد بھائی اور داماد، بعض نے فرمایا کہ مردوں میں سب سے پہلے آپ ایمان لائے۔اس وقت آپ کی عمر شریف دس بارہ سال تھی۔سوائے تبوک کے سارے غزوات میں حضور انور کے ساتھ شریک ہوئے۔غزوہ تبوک میں حضور انور نے مدینہ منورہ اور اپنے گھر بار کا انتظام کرنے کے لئے آپ کو مدینہ منورہ میں چھوڑا۔اور فرمایا تم کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون کو موسی علیہ السلام سے تھی۔آپ گندمی رنگ بڑی آنکھوں والے بڑے پستہ قد تھے۔اٹھارہ ذی الحجہ جمعہ کے دن یعنی عین شہادت عثمان غنی کے دن ۳۵ھ میں خلیفہ ہوئے۔آپ کو عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی نے اٹھارہ رمضان المبارک جمعہ کے دن ۴۰ھ میں شہید کیا تین دن بعد آپ کو دفن کیا گیا۔آپ کو حسنین کریمین اور عبداللہ بن جعفر نے غسل دیا۔امام حسن نے نماز پڑھائی عمر شریف تریسٹھ سال ہوئی۔خلافت چار سال نو مہینہ چند دن ہوئی۔آپ کے فضائل بیشمار ہیں۔آپ کے گھر میں حضور انور نے اور حضور کے گھر میں آپ نے پرورش پائی۔آپ ہی نسل مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اصل ہیں کوفہ کے قریب نجف شریف میں مزار انور ہے۔حضرت علی سے پانچ سو چھیاسی احادیث مروی ہیں۔جن میں سے بیس متفق علیہ ہیں نو بخاری کی ہیں، اور

پندرہ مسلم میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۵۔۱۱۔۱۰۶۔۱۲۱۔۱۳۵۔۱۵۸۔۱۶۰۔۱۸۴۔۱۸۶۔۱۸۹۔۲۹۴۔
۳۳۹۔۳۴۹۔۴۲۸۔۴۳۷۔۴۷۴۔۲۲۳۔۲۵۶۔۲۶۲۔۴۸۰۔۶۲۶۔۶۴۱۔
۶۹۰۔۶۹۱۔۶۹۲۔۶۹۸۔۷۴۳۔۷۸۲۔۸۷۳۔۹۳۵۔۹۳۸۔۹۸۲۔۹۸۴۔
۹۹۰۔۹۹۲۔

جلد دوم:۔۱۰۶۵۔۱۱۱۴۔۱۱۲۰۔۱۱۷۵۔۱۳۰۴۔۱۳۰۶۔۱۳۴۸۔۱۴۰۹۔۱۴۶۱۔
۱۵۳۰۔۱۵۴۳۔۱۵۹۱۔۱۶۲۴۔۱۷۹۳۔۱۸۲۰۔۱۸۳۴۔۱۹۰۳۔۱۹۲۵۔۱۹۲۶۔
۱۹۳۳۔۱۹۴۳۔

جلد سوم:۔۱۹۵۸۔۱۹۶۳۔۲۰۳۴۔۲۰۳۸۔۲۰۸۱۔۲۰۹۶۔۲۱۳۲۔۲۱۴۱۔۲۲۰۲۔
۲۲۳۴۔۲۲۸۱۔۲۲۸۲۔۲۲۸۴۔۲۴۶۹۔۲۴۹۴۔۲۵۲۶۔۲۵۳۸۔۲۵۶۰۔
۲۶۹۷۔۲۶۹۸۔۲۷۰۱۔۲۷۰۷۔۲۷۰۸۔۲۷۱۰۔۲۷۲۴۔۲۷۵۱۔۲۷۵۹۔
۲۷۷۱۔۲۷۹۷۔۲۸۲۸۔

جلد چہارم:۔۲۸۸۵۔۲۹۶۵۔۲۹۸۳۔۲۹۹۹۔۳۰۳۶۔۳۰۵۹۔۳۱۱۰۔۳۱۱۴۔
۳۲۳۴۔۳۲۵۹۔۳۲۹۵۔۳۲۹۸۔۳۳۰۴۔۳۳۴۷۔۳۴۳۸۵۔۳۴۴۲۔
۳۴۵۲۔۳۴۵۴۔۳۴۷۴۔۳۴۷۸۔۳۵۰۹۔۳۵۱۰۔۳۵۱۱۔۳۵۱۶۔۳۵۱۷۔
۳۵۱۸۔۳۵۲۲۔۳۵۳۹۔۳۵۶۴۔۳۵۷۸۔۳۵۷۹۔۳۶۶۳۔۳۵۰۵۔
۳۵۰۶۔

علی بن حسین

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۵۶۳

جلد چہارم:۔۳۱۵۴

عمار بن یاسر

آپ مشہور صحابی ہیں ۔آپ کے والد کا نام یاسر ہے، حضرت علی مرتضی کے ساتھ رہے۔صفین میں ۳۷ھ میں شہید ہوئے۔حضو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ سے فرمایا تھا کہ تمہیں باغی جماعت قتل کرے گی۔آپ نے ۹۳ /سال کی عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۹۵۔۴۰۶۔1015

جلد دوم:۔۱۳۱ ۱۷

جلد سوم:۔۱۹۶۹۔۲۰۴۸

جلد چہارم:۔۳۱۶۳۔۳۴۶۰

عمارہ بن حزم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۵۹

جلد دوم:۔۱۱۵۱

عمارہ بن خزیمہ

آپ ابن ثابت انصاری اوسی مدنی تابعی ہیں، کنیت ابو عبد اللہ ہے،

اپنے والد، چچا عثمان بن حنیف عمرو بن عاص، وغیر ہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے آپ کے بیٹے محمد، ابو خزیمہ، عمرو بن خزیمہ، امام زہری، ابو واقد، لیثی، یزید بن عبد اللہ بن الھادو غیر ہم روایت کرتے ہیں،

محدثین نے آپ کو ثقہ بتایا ہے، اور ابن حبان نے آپکو ثقات میں شمار کیا ہے۔۱۰۵ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۲۹۹۵

عمر بن ابی سلمہ

آپ کے والد ابو سلمہ کا نام عبداللہ بن عبدالاسد ہے۔ مخزومی قرشی ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوتیلے بیٹے ہیں۔ یعنی جناب ام سلمہ کے فرزند، آپ حبشہ میں پیدا ہوئے۔ ۲ ھ میں حضور انور کی وفات کے وقت نو سال کے تھے۔ عبدالملک بن مروان کی حکومت میں ۸۳ ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۱۲۷

عمر بن حریث

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۳۴۶۱

امیر المومنین عمر بن الخطاب

آپ کا لقب فاروق ہے، کنیت ابو حفص عدوی قرشی ہیں، نبوت کے چھٹے یا پانچویں سال ایمان لائے۔ آپ سے پہلے چالیس مرد گیارہ عورتیں مسلمان ہو چکے تھے۔ بعض نے فرمایا کہ آپ سے چالیس مومنوں کا عدد پورا ہوا۔ آپ کے ایمان لانے کے دن مکہ میں اسلام چمکا تین دن پہلے حضرت حمزہ ایمان لا چکے تھے۔ آپ کی بہن فاطمہ بنت خطاب آپ کے ایمان کا ذریعہ بنیں اس دن حضور انور دار ارقم میں تھے صفا کے پاس۔ جب آپ وہاں پہونچے تو جناب حمزہ حضور کے پاس تھے، آپ نے دروازہ بجایا حاضرین بارگاہ باہر آئے، جناب حمزہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے کہا عمر ہیں، حضور انور باہر نکلے آپ کے دامن کو جھٹکا دیا آپ کھڑے نہ رہ سکے، دوزانوں بیٹھ گئے، حضور نے فرمایا: کہ اے عمر! کیا ابھی تمہارے ایمان کا وقت نہیں آیا، آپ نے فوراً کلمہ پڑھ لیا، حاضرین نے خوشی سے نعرۂ تکبیر لگایا جو حرم شریف میں سنا گیا۔ آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم حق پر اور کفار باطل پر نہیں ہیں؟ حضور انور نے فرمایا خدا کی قسم تم حق پر ہو۔ عرض کیا پھر چھپتے کیوں ہیں۔ چنانچہ مسلمان دو صفوں میں نکلے،

ایک میں حضرت حمزہ تھے۔ دوسری صف میں حضرت عمر، آپ کے سینے سے چکی کی سی آواز نکل رہی تھی۔ آپ کو اور حضرت حمزہ کو کفار قریش نے مومنین کی صف میں دیکھا تو انکے ہاں صف ماتم بچھ گئی۔ بہت ہی غمگین ہوئے حضور نے آپ کو فاروق کا لقب دیا۔ جب آپ ایمان لائے تو جبرئیل امین حاضر خدمت ہو کر بولے: یارسول اللہ! آج حضرت عمر کے ایمان پر فرشتوں میں مبارک باد کی دھوم مچی ہے۔ حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ اگر تمام دنیا والوں کے علوم ایک پلہ میں رکھے جائیں اور حضرت عمر کا علم دوسرے پلہ میں تو حضرت عمر کا علم وزنی ہوگا۔ حضرت عمر کی وفات سے نو حصہ علم اٹھ گیا۔ دسواں حصہ باقی رہ گیا۔ آپ حضور کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ پہلے آپ ہی کا لقب امیر المومنین ہوا۔ ابوبکر صدیق کے بعد آپ خلیفہ ہوئے، آپ ۲۶ ذی الحجہ ۲۳ بدھ کے دن ایک یہودی غلام ابولولو کے خنجر سے محراب النبی میں نماز فجر پڑھاتے ہوئے زخمی ہوئے۔ اور تین دن بعد ۶۳ر برس کی عمر میں وفات پائی یکم محرم ۲۴ھ کو پہلوئے مصطفوی میں گنبد خضرا کے اندر دفن کئے گئے۔ ساڑھے دس سال خلافت کی، حضرت صہیب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ خیال رہے کہ آپ سے ایک سو انتالیس احادیث مروی ہیں۔ دس حدیثیں متفق علیہ ہیں نو حدیثیں صرف بخاری میں ہیں۔ پندرہ حدیثیں مسلم میں ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۔۳۷۔۴۹۔۶۔۷۶۔۱۰۷۔۱۰۸۔۳۱۰۔۳۳۵۔۴۸۳۔۵۲۴۔۵۹۵۔
۶۶۳۔۶۸۴۔۹۶۶۔

جلد دوم:۔۱۰۶۹۔۱۱۸۶۔۱۲۰۵۔۱۲۰۹۔۱۲۱۴۔۱۳۸۳۔۱۴۴۳۔۱۴۹۴۔۱۵۲۵۔
۱۵۳۷۔۱۷۳۹۔۱۸۰۴۔۱۸۸۳۔۱۸۹۲۔

جلد سوم:۔۱۹۵۹۔۱۹۶۱۔۱۹۶۲۔۲۱۲۳۔۲۱۸۳۔۲۲۷۰۔۲۳۱۳۔۲۴۸۸۔
۲۵۵۵۔۲۵۵۶۔۲۷۸۸۔

جلد چہارم:۔۲۸۸۱۔۲۹۰۲۔۲۹۴۴۔۳۰۲۰۔۳۱۳۴۔۳۱۵۶۔۳۲۱۶۔۳۲۳۱۔
۳۲۳۲۔۳۲۵۷۔۳۲۷۷۔۳۲۸۸۔۳۳۲۱۔۳۳۴۶۔۳۳۷۷۔۳۴۹۲۔

عمر صنعانی

آپ عمر بن حوشب صنعانی ہیں، اسمعیل بن امیر سے روایت کرتے ہیں، آپ سے عبد الرزاق صاحب مصنف نے روایت لی ہیں، ابن حبان نے آپکو ثقات میں شمار فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۱۴۵

عمر بن علی

آپ حضرت مولی علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے صاحبزادے ہیں، ہاشمی ہیں اور عمر اکبر کہلاتے ہیں، آپ کی والدہ صہبا بنت ربیعہ بنو ثعلب سے تھیں، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے آپکی اولاد میں محمد، عبید اللہ، علی، روایت کرتے ہیں، اور انکے علاوہ امام ابوزرعہ۔ عمرو بن جابر، خضرمی بھی روایت کرتے ہیں، فاروق اعظم نے آپ کا نام اپنے نام پر رکھا تھا۔

محدثین آپکو ثقہ مانتے ہیں، اولاد مولی علی میں آپ کا انتقال سب سے بعد میں ہے، ولید بن عبد الملک کے زمانہ میں آپکا انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۵۳۲

جلد چہارم:۔۳۳۹۵

عمر بن علیہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۴۰۲۔

عمران بن حصین

آپ کا نام عمران، کنیت ابوالخیر ہے، خزاعی کعبی ہیں۔ خیبر کے سال حصین اپنے والد کیساتھ ایمان لائے۔ عہد فاروقی میں بصرے بھیجے گئے۔ پھر وہاں رہ گئے۔ بصرہ ہی میں ۵۲ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۲۔۳۶۔۷۷۔۸۹۸۔۹۸۸۔

جلد دوم:۔۲۔۱۰۷۔۱۰۸۳۔۱۲۱۷۔۱۳۸۴۔۱۶۶۹۔۱۸۷۶۔

جلد سوم:۔۱۹۶۶۔۲۰۳۷

جلد چہارم:۔۲۸۳۹۔۳۱۲۵۔۳۵۲۳۔

عمرہ بنت ابی طبیخ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۹۴۰۔

عمرہ بنت عبدالرحمٰن

آپ عبدالرحمٰن بن سعید بن زرارہ کی دختر ہیں حضرت عائشہ صدیقہ نے آپ کی پرورش کی آپ نے انہیں سے بہت احادیث روایت کیں۔۱۰۳ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۰۰۱

عمرو بن اخطب

آپ کی کنیت ابوزید ہے اسی سے مشہور ہیں انصاری ہیں، کئی غزوات میں حضور انور کے ساتھ حاضر ہوئے حضور انور نے آپ کے سر پر دست اقدس پھیرا، اور حسن و جمال کی دعا فرمائی۔ سو برس سے زیادہ عمر ہوئی مگر سر اور داڑھی میں صرف چند بال سفید ہوئے۔ آپ سے

بہت صحابہ نے احادیث نقل فرمائیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۲۵۶

عمرو بن امیہ ضمری

آپ ضمری ہیں بدر واحد میں مشرکوں کے ساتھ آئے تھے۔مگر احد سے واپسی پر مسلمان ہو گئے۔عرب کے مشہور بہادر تھے۔مسلمانوں کے ساتھ پہلے غزوہ بیر معونہ میں شریک ہوئے۔آپ کو عمار بن طفیل نے اس غزوہ میں قید کرلیا پھر چھوڑ دیا۔٦ ھ میں حضور انور نے آپکو دعوت اسلام کے لئے حبشہ بھیجا۔آپ کا شمار اہل حجاز میں ہے۔امیر معاویہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔بعض نے فرمایا کہ ٦٠ ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۴۳۲

عمرو بن حزم

آپ کی کنیت ابوضحاک ہے،انصاری ہیں غزوہ خندق میں شریک ہوئے۔اس وقت آپ کی عمر ۱۵ رسال تھی۔حضور انور نے آپ کو نجران کا حاکم بنایا۔۵۳ ھ میں مدینہ منورہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۱۵۰۔

عمرو بن دینار

آپ کی کنیت ابویحیی ہے سالم ابن عبداللہ ابن عمرو غیرہم سے ملاقات ہے:

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول؛۔۷۹۸

جلد دوم:۔۱۰۴۸۔۱۰۵۰۔۱۱۹۰۔۱۱۹۱

عمرو بن سھل

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۲۳۵

عمرو بن شعیب

ابن محمد ابن عبداللہ ابن عمرو ابن عاص سہمی ہیں۔آپ نے اپنے والد شعیب ابن مسیّب طاؤس وغیرہم سے روایت لی بخاری مسلم نے ان کی کوئی حدیث نہ لی کیونکہ ان کی روایت میں عن ابیه عن جده عن النبی صلی الله علیه وسلم آتا ہے،لہذا معلوم نہیں کہ ''جدہ'' سے ان کے اپنے دادا محمد مراد ہیں یا والد یعنی شعیب کے دادا ابن عمرو بن عاص مراد ہیں،محمد تابعی ہیں اور عبداللہ بن عمرو صحابی ہیں تو پتہ نہیں لگتا کہ حدیث متصل ہے یا مرسل، نیز شعیب نے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو سے ملاقات نہیں کی۔لہذا انکی احادیث میں تدلیس ہے،اس وجہ سے بخاری ومسلم نے انکی احادیث نہ لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۰۔۳۲۳۔۴۲۳۔۵۴۳۔۶۳۴۔

جلد دوم:۔۱۳۰۹

جلد سوم:۔۲۰۸۹۔۲۵۱۹۔۲۶۱۳۔

جلد چہارم:۔۳۳۸۹

عمرو بن عاص

آپ سہمی قرشی ہیں ۵ھ یا ۸ھ میں ایمان لائے۔آپ اور خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ ایک ساتھ آ کر مسلمان ہوئے۔حضور انور نے آپکو عمان کا حاکم بنایا۔حضور کی وفات تک آپ حاکم رہے۔پھر حضرت عمر،عثمان اور معاویہ نے آپ کو حاکم بنایا۔مصر آپ نے ہی فتح کیا ۔اور وفات تک مصر کے حاکم رہے۔حضرت عثمان نے چار سال تو آپ کو عامل رکھا، پھر معزول

کر دیا، پھر امیر معاویہ نے اپنی حکومت میں وہاں کا حاکم بنایا۔۹۰ سال عمر ہوئی۔۴۳ھ میں وفات پائی۔آپ کے بعد آپ کے بیٹے عبداللہ بن عمرو مصر کے حاکم ہوئے۔جنہیں حضرت معاویہ نے معزول کر دیا۔ بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔جیسے عبداللہ بن عمر، وقیس بن حازم، وغیرہم۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۴۴۔۸۹۔

جلددوم:۔۱۰۳۸۔

جلدسوم:۔۲۷۵۶۔

جلدچہارم:۔۲۹۱۳

عمرو بن عبسہ

آپ مشہور صحابی ہیں، چوتھے مسلمان ہیں۔شام کے رہنے والے ہیں۔آپ نے صلح کے زمانہ میں رومی عیسائیوں کے سرحد پر پہنچ جانے کو بھی بدعہدی میں شمار فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۹۲۸

جلددوم:۔۱۸۰۲

جلدسوم:۔۲۵۹۹

عمرو بن عوف

آپ انصاری ہیں بدر میں شریک ہوئے اور مدینہ منورہ میں رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۶۳

جلددوم:۔۱۳۳۹

جلدسوم:۔۲۵۱۶۔۲۷۸۹

عمرو بن قیس بن ام مکتوم

آپ قرشی عامری ہیں آپ کا دوسرا نام عبداللہ ہے آپ ہی کو ابن ام مکتوم کہتے ہیں نابینا تھے آپ کی والدہ کا نام عاتکہ ہے آپ ام المومنین خدیجہ کبری کے ماموں زاد یا خالہ زاد بھائی ہیں مکہ معظّمہ میں اول ہی میں ایمان لائے۔ آپ نے مصعب بن عمیر کے ساتھ ہجرت کی مہاجرین اولین میں سے ہیں حضور انور نے آپ کو بارہا مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا اور سفر میں تشریف لے گئے آخری بار حجۃ الوداع کے موقعہ پر، وفات مدینہ منورہ میں ہوئی بعض کہتے ہیں۔ غزوہ قادسیہ میں شہید ہوئے۔ سورہ عبس وتولی آپ ہی متعلق نازل ہوئی۔ اس سورۃ کے نزول کے بعد حضور انور آپ کیلئے اپنی چادر بچھا دیتے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۳۲۱۵

عمرو بن مرہ

آپ کی کنیت ابو مریم ہے جہنی ہیں یا ازدی، اکثر غزوات میں شریک ہوئے، شام میں قیام رہا اور امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۰۳۶

عمرو بن میمون

آپ اودی ہیں، زمانہ جاہلیت پایا ہے، حضور انور کی حیات شریف میں ایمان لائے مگر ملاقات نہ کر سکے، کوفہ کے عظیم تابعی ہیں۔ حضرت عمر، معاذ بن جبل اور ابن مسعود سے ملاقات ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ ۷۴ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۷۴۵

عمیر بن سعد

آپ عمیر بن سعد بن عبید بن نعمان بن قیس بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس

انصاری اوسی ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے آپکے بیٹے محمود اور انکے علاوہ ابوادریس خولانی، حبیب بن عبید، راشد بن سعد، زہیر بن سالم، اور ابوطلحہ ، خولانی غیرہم روایت کرتے ہیں۔

شام کی فتوحات میں شریک ہوئے، پھر حضرت عمر نے حمص پر والی بنا دیا تھا۔ نہایت عابد وزاہد تھے اور آخر عمر تک یہاں ہی قیام رہا، امیر معاویہ کی خلافت میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۲۹۶

عوف بن مالک اشجعی

آپ صحابی ہیں، اشجعی ہیں، غزوۂ خیبر اور فتح مکہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بلکہ فتح مکہ کے دن بنی اشجع کا جھنڈا آپ ہی کے ہاتھ میں تھا، شام میں قیام رہا اور وہاں ہی۔ ۷۳ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔ ۱۱۱۸۔ ۱۵۱۹۔ ۱۹۴۴

جلد چہارم:۔ ۳۳۰۵۔ ۳۳۳۵۔ ۳۵۸۰

عیسی بن ملحان

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۳۴۲۱

عیاض بن حمار مجاشعی

آپ تیمی مجاشعی ہیں اہل بصرہ میں آپکا شمار ہے حضور انور کا ان پر بہت کرم تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۱۰۱

غیلان بن سلمہ ثقفی

آپ ثقفی ہیں فتح طائف کے بعد ایمان لائے ثقیف کے سرداروں میں سے تھے بڑے شاعر اور عبادت گذار تھے۔حضرت عمر فاروق کی خلافت میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۵۶۲

جلد چہارم:۔۲۸۷۹

فضالہ بن عبید الزہرانی

آپ انصاری صحابی ہیں،غزوۂ احد اور بیعت الرضوان میں شریک ہوئے،خیبر کی فتح مین شامل تھے حضور کے بعد دمشق میں رہے،وہاں امیر معاویہ کی طرف سے دمشق کے گورنر رہے،امیر معاویہ کے زمانہ میں دمشق میں ۵۳ھ کو وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۵۱

جلد سوم:۔۲۷۱۵

فضل بن عباس

ابن عبد المطلب آپ حضور انور کے چچازاد ہیں،حضور کے ساتھ غزوۂ حنین میں شریک ہوئے اور ثابت قدم رہے،حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ تھے۔حضور انور کو غسل دینے والوں میں آپ بھی تھے۔پھر شام میں جہاد کرتے رہے۔اردن کے علاقہ میں وفات پائی۔اٹھارہ سال عمر ہوئی۔اپنے بھائی عبد اللہ اور حضرت ابو ہریرہ سے روایات کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۸۸۱

فطیمہ

انکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۲۸۵

قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق

آپ مدینہ منورہ کے سات مشہور فقہا میں ہیں اور تابعی، اپنے زمانے میں سب سے افضل تھے۔ یحیی بن سعید قطان کہتے ہیں: ہم نے مدنیہ منورہ میں آپ سے افضل کسی کو نہ پایا۔ آپ سے بہت صحابہ نے احادیث روایت کیں حتی کہ ام المومنین عائشہ صدیقہ نے بھی۔۱۰۱ھ میں وصال ہوا۔ آپ امام جعفر صادق کے نانا ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۲۸۴

قاسم بن مخیمرہ

آپ ہمدانی کوفی ہیں، کنیت ابو عروہ ہے، دمشق میں رہے، تابعی ہیں، ابن عمرو، ابو سعید خدری، ابو امامہ باہلی، علقمہ بن قیس، مغیرہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں،

آپ سے ابو اسحاق سبیعی، سماک بن حرب، علقمہ بن مرثد، سلمی بن کہیل، حسان بن عطیہ، اور امام اوزاعی وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔۱۰۰ھ کے قریب وصال ہے، صالحین کوفہ سے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۳۵۸

قبیصہ بن ہلب

آپ طائی ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں آپ کے والد صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم۔۱۸۷۲۔

قتادہ بن الربیعی

آپ قتادہ بن وعامہ ہیں کنیت ابوالخطاب ہے۔نابینا تھے۔حضرت انس اور عبداللہ ابن حسن صدیق سے ملاقات ہے۔تابعی ہیں ۱۰۷ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول۔۶۴۸

جلد دوم۔۱۲۱۱۔

جلد سوم۔۲۰۴۱

جلد چہارم۔۳۳۴۱۔۳۴۰۷۔۳۶۵۶۔

قتیلہ بنت صیفی جھنیہ

ان کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۱۷۶

قرہ بن ایاس

آپ مزنی بصری ہیں آپ کے بیٹے معاویہ نے آپ سے احادیث لیں ازارقہ نے آپ کو قتل کیا اور کسی نے آپ سے احادیث نہ لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۹۷۴

قیس بن ابی حازم

آپ احمسی بجلی ہیں، زمانہ جاہلیت کو پایا ہے، آپ حضور انور سے بیعت کرنے مدینہ منورہ آئے تو معلوم ہوا کہ قریب ہی میں وفات شریف ہوچکی۔آپ کوفہ کے تابعین میں سے ہیں، عشرہ مبشرہ سے روایات لیتے ہیں سوائے عبدالرحمٰن بن عوف کے۔آپ کے سوا کسی تابعی نے عشرۂ مبشرہ میں سے ۹ رحضرات سے احادیث نہیں لیں نہروان میں حضرت علی کے ساتھ

تھے آپ نے سو برس سے زیادہ عمر پائی ۹۸ ھ میں وفات ہوئی نہروانی خوارج پر جہاد کیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۸۸

جلد سوم:۔۱۹۵۲

قیس بن حبر

آپ تیمی کوفی ہیں، جزیرہ میں قیام رہا، تابعی ہیں، ابن عباس، ابن مسعود، سے روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپکو ثقہ کہا ہے، اور بن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۷۶۲

قیس بن سعد

قیس بن سعد ابن عبادہ انصاری خزرجی بڑے مشہور صحابی ہیں صاحب کرم ذہین، فطین، معاملہ شناس، انتظام میں یکتا، دراز قد بھاری بھرکم تھے۔ خلافت حیدری میں آپ کی طرف سے مصر کے حاکم رہے۔ ۶۰ ھ میں مدینہ منورہ میں شہید کئے گئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۵۶۹

قیس بن عمرو

آپ انصاری مدنی ہیں اور صحابی، حضور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے قیس بن ابی حازم، آپکے بیٹے سعید بن قیس وغیرہ روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۸۹۵۔۸۹۶

قیس بن نعمان

آپ عبدی ہیں، بعض نے سکونی کوفی کہا ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

روایت کرتے ہیں،ان سے زید بن علی ابوالقموص نے روایت کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۷۶۳

کثیر بن شنظیر

آپ مازنی ہیں،بعض ازدی کہتے ہیں،کنیت ابوقرہ ہے،بصری ہیں اور تابعی یا تبع تابعی ہیں،صدوق ہیں۔

آپ عطا،مجاہد،حسن بصری،ابن سیرین،وغیرہم سے روایت کرتے ہیں،اور آپ سے روایت کرنے والے سعد بن ابی عروبہ،حماد بن زید،عبدالوارث بن سعید،ابان بن یزید عطار،عباد بن عباد،بشر بن مفضل،وغیرہم ہیں،

رجال صحاح سے ہیں،امام بخاری اور امام مسلم نے آپ سے روایات لی ہیں،بہت محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۷۳۰

کریب بن ابی مسلم

کنیت ابورشید ہے،اور بن عباس کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

تابعی ہیں،ابن عباس،ام الفضل،ام المومنین عائشہ،ام المومنین ام سلمہ،ام ہانی،وغیرہم سے روایت کرتے ہیں،

آپ سے آپ کے بیٹے محمد،اور رشدین نیز سلیمان بن یسار،حبیب بن ابی ثابت،سالم بن ابی الجعد،مکحول شامی،بکیر،سلمہ بن کہیل،صفوان بن سلیم،عروہ بن دینار اور بہت سے محدثین روایت کرتے ہیں،

محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے،ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔۹۸ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۰۱۶

کعب الاحبار

آپ کا نام کعب بن ماتع کنیت ابواسحاق قبیلہ حمیر سے ہیں، یہود کے بڑے مشہور عالم تھے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا زمانہ پایا مگر ملاقات نہ کرسکے عہد فاروقی میں ایمان لائے اور خلافت عثمانی میں ۳۲ھ کو مقام حمس میں وفات پائی لہذا آپ تابعین میں سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۶۸۷

جلد سوم:۔۲۴۶۱

جلد چہارم:۔۲۸۶۹۔۳۳۱۱۔۳۶۰۰

کعب بن عجرہ

آپ صحابی ہیں بیعت رضوان میں حاضر تھے زمانہ جاہلیت میں عبادہ بن صامت سے دوستی تھی آپ کا ایک بت تھا جس کی پرستش کرتے تھے ایک دن حضرت عبادہ نے انکی غیر موجودگی میں بت توڑ دیا آپ نے آکر بت کو ٹوٹا ہوا پایا اور حضرت عبادہ کو وہاں بیٹھا ہوا پایا تو حضرت عبادہ پر غصہ آیا مگر فوراً دل سے آواز آئی اے کعب اگر بت کچھ کرسکتے تو اپنے کو عبادہ سے کیوں نہ بچاتے، یہ خیال آتے ہی اسلام قبول کرلیا کوفہ میں قیام رہا مدینۂ منورہ میں وفات پائی۔۷۵ سال عمر شریف پائی۔۵۱ھ میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۴۹۔۸۲۳۔۸۸۶

جلد دوم:۔۱۶۵۶

کعب بن مالک

آپ انصاری خزرجی ہیں عقبۂ ثانیہ کی بیعت میں شریک تھے سوائے غزوۂ تبوک کے تمام غزوات میں حاضر رہے۔ حضور کے نعت گوشعراء میں سے ایک ہیں، آپ ان تین صحابہ میں سے ہیں جن کا غزوۂ تبوک کے موقعہ پر بائی کاٹ کیا گیا اور پھر عرش اعظم سے جن کی قبولیت

توبہ سورۂ توبہ میں اعلان ہوا آخر عمر شریف میں نابینا ہوگئے تھے۔۷۰ رسال عمر ہوئی اور ۵۰ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۱۰۰۔۱۰۲

جلد چہارم:۔۲۹۳۴

کنانہ عدوی

آپ کنانہ بن نعیم عدوی بصری ہیں، کنیت ابوبکر ہے، تابعی ہیں۔

ابو برزہ اسلمی، قبیصہ بن مخارق سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ثابت بنانی، عبد الزبیر بن صہیب، عدی بن ثابت، وغیرہم روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے، امام مسلم ونسائی نے آپ سے روایات لی ہیں،۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۶۱۴

لیث بن سعد

لیث بن سعد مشہور تابعی فقیہ ہیں مصر کے امام ہیں ان کے حالات قدر تفصیل سے تدوین حدیث میں گذرے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۹۴

امام مالک ابن انس

ان کے حالات مقدمہ میں تفصیل سے گذرے۔

مالک بن حویرث

آپ لیثی ہیں حضور انور کی خدمت میں وفد بن کر آئے اور حضور کے پاس بیس دن رہے آخر میں بصرہ میں قیام رہا وہاں ہی ۹۴ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۳۳۔۸۰۷

مالک بن ربیعہ ساعدی

کنیت ابواسید ہے، انصاری ساعدی ہیں اور بدری صحابی، بدر، احد، اور تمام مشاہد میں شریک رہے، فتح مکہ کے دن بنوساعدہ کا جھنڈا آپ ہی اٹھائے ہوئے تھے۔آپ سے آپ کے بیٹے حمید، زبیر وغیرہم تابعین سے روایت کرتے ہیں۔

امیر معاویہ کے سنہ وصال ۶۰ھ میں وصال ہوا اسی سال یا کچھ کم کی عمر پائی، بدری صحابہ، میں یہ آخری ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم:۔۲۳۵۴۔۲۳۶۱۔۲۳۶۲۔۲۳۶۴

مالک بن صعصعہ

آپ انصاری مازنی ہیں بصرہ میں رہے احادیث کم روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۶۳۰

مالک بن ہبیرہ

آپ سکونی ہیں۔اہل شام میں آپ کا شمار ہے امیر معاویہ کی طرف سے لشکروں کے سردار رہے روم پر جہاد کیا یہ جہاد امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۰۸۷۔۱۰۸۸

مالک الدار

آپ مالک بن عملیہ بن السباق بن عبدالدار ہیں، موسی بن عقبہ نے آپکو بدری صحابی کہا ہے، میں نے مغازی موسی بن عقبہ کا مطالعہ کیا تو مجھے آپ کا نام کہیں نہیں ملا، زبیر بن بکار

نے بنوعبدالدار کا کانسب نامہ ذکر کر کے آپ کا نام لیا۔لیکن اسلام لانے کے سلسلہ میں کچھ نہ لکھا۔مغازی بن اسحاق اور مغازی واقدی میں بھی آپکا ذکر نہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۵۵۴

مجاہد بن جبیر

آپ کی کنیت ابو حجاج ہے عبداللہ ابن سائب مخزومی کے آزاد کردہ ہیں، مکہ معظّمہ کے عظیم الشان تابعی وہاں کے فقیہ بڑے قاری قراء کے امام، مفسرین کے پیشوا ہیں ۱۰۰ھ میں وفات ہوئی آپ مشہور تابعی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۴۷۰۔۶۲۸

جلد دوم:۔۱۰۴۹۔۱۳۷۱۔۱۶۲۵۔۱۷۵۶

جلد چہارم:۔۳۲۵۵

مجاہد مکی

آپ مجاہد بن جبیر مکی مخزومی مقبری تابعی جلیل ہیں، کنیت ابوالحجاج ہے، سائب بن ابی سائب کے آزاد کردہ حضرت علی، عبادلہ کثیر صحابہ سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ایوب سختیانی، عطاعکرمہ، ابن عون، عمرو بن دینار، ابواسحاق سبیعی، ابوزبیر مکی وغیرہم کثیر محدثین روایت کرتے ہیں، آپ کی جلالت شان پر اجماع امت ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۲۳۶

مجحن بن الادرع اسلمی

آپ اسلمی پرانے مومن ہیں، دراز عمر پائی امارات امیر معاویہ کے آخر میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۵۔۹۰۷

محمد باقر

آپ کا نام محمد بن حسین بن علی بن ابی طالب ہے، کنیت ابوجعفر، لقب باقر ہے۔ یعنی آپ امام زین العابدین کے بیٹے ہیں۔ امام جعفر آپ کے بیٹے ہیں۔ آپ تابعی ہیں حضرت جابر بن عبداللہ سے ملاقات ہے۔۵۶ھ میں پیدائش اور ۱۱۷ھ میں وفات ہے۔ جنت البقیع میں دفن ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۳۴۔۴۴۴۔۴۵۱۔۹۶۸

جلد سوم:۔۲۷۴۶۔۲۷۵۳۔

جلد چہارم:۔۳۴۶۴

محمد بن ابراہیم تیمی

آپ قرشی تیمی مدنی ہیں، کنیت ابوعبداللہ ہے، تابعی ہیں، ابوسعید خدری، جابر بن عبداللہ، انس بن مالک، ام المومنین وغیرہم سے روایت کرتے ہیں،۔

آپ سے ہشام بن عروہ، ابن اسحاق، امام اوزاعی اسامہ بن زید لیثی اور آپ سے موسی و یحیی روایت کرتے ہیں، انکے علاوہ محدثین کی کثیر جماعت نے آپ سے روایات لی ہیں محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔۱۲۰ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۱۱۵۔۱۱۳۱

محمد بن ایاس

آپ لیثی مدنی ہیں، آپکے والد بدری صحابی ہیں، اور آپ تابعی جلیل، ابو ہریرہ ام المومنین، ابن عمرو، ابن عباس، ابن الزبیر، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نافع مولی بن عمر، محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان، نے

روایات لی ہیں،ابن سعد نے مشہور صحابیہ ربیعہ بنت معوذ کوآپکی ماں کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۶۶۸

محمد بن حاطب

آپ قرشی جمحی ہیں،خوداورآپ کے ماں باپ آپ کے بھائی حارث اور چچا خطاب سب ہی صحابی ہیں۔حبشہ میں پیدا ہوئے۔۴۷ھ میں مکہ معظّمہ میں وفات پائی۔سب سے پہلے آپ ہی کا نام محمد رکھا گیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۶۰۵

محمد بن الحسن الشیبانی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۵۱۶

محمد بن حنفیہ

آپ محمد بن علی بن ابی طالب ہیں۔کنیت ابوالقاسم ہے۔آپ کی والدہ خولہ بنت جعفر حنفیہ ہیں۔یمامہ کے غزوہ میں وہ قید ہوکر مدینہ منورہ لائی گئیں۔حضرت علی کودی گئیں۔اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ میں نے خولہ کو دیکھا سندی سیاہ فام تھیں،آپ سے آپ کے بیٹے ابراہیم نے روایات لیں،آپ کی عمر ۶۵ سال ہوئی۔۸۱ھ میں مدینہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلدچہارم:۔۳۰۰۸۔۳۴۴۸

محمد بن سیرین

آپ کا نام محمد ہے، حضرت انس کے آزاد کردہ غلام ہیں، شہادت حضرت عثمان سے دو برس پہلے پیدا ہوئے۔ تیس صحابہ سے ملاقات ہوئی۔ فن حدیث وتعبیر خواب کے امام تھے۔ ایک بار جوزتارے کوثریا سے آگے بڑھا ہوا پایا، تو فرمایا کہ میری موت قریب ہے۔ پہلے حسن بصری وفات پائیں گے، پھر میں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ سو دن پہلے خواجہ حسن بصری فوت ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۷۶۶

محمد بن عبد اللہ بن جحش

آپ قرشی اسدی ہیں۔ ہجرت سے پانچ سال پہلے پیدا ہوئے، اپنے والد کی ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مکہ معظّمہ آئے، پھر وہاں سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۵۴۹

محمد بن عمرو بن حسن بن علی

آپ حضرت جابر سے روایات لیتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۳۵۴۷

محمد بن کعب قرظی

آپ قرظی مدنی ہیں، ایک جماعت صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔ ۱۰۸ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۷۰۲

محمد بن مسلم

آپ کی کنیت ابوالزبیر ہے، آپ کا ذکر ''ز'' کی تختی میں ہو چکا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۷۸۵

محمد بن مسلمہ

آپ انصاری حارثی ہیں، سوا تبوک کے تمام غزوات میں شامل ہوئے۔ حضرت عمر وغیرہم نے آپ سے روایات لیں۔ فضلا صحابہ سے ہیں، ۷۷ر سال عمر ہوئی، اور ۴۳ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم:۔ ۲۴۶۵۔۲۶۷۲

محمد بن واسع

آپ ازدی ہیں، کنیت ابوبکر ہے، بعض نے ابوعبداللہ بتائی ہے، بصری تابعی ہیں، انس بن مالک، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن صامت، مطرف بن عبداللہ، ابوصالح حنفی، ابوصالح سمان، اور امام اعمش وغیرہم سے آپ نے روایت کی ہے۔

آپ سے ہشام بن حبان، محمد بن حجادہ، حماد بن ابی سلیمان، اسمعیل بن مسلم، ازہر بن سنان قرشی عبدالسلام بن حرب، نے روایت لی۔ ۱۲۳ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۱۳۸

محمود بن الربیع

آپ انصاری خزرجی ہیں، کنیت ابونعیم ہے، عبادہ بن صامت کے داماد ہیں اور صحابی صغیر ہیں، عبادہ،، ابوایوب انصاری عتبان بن مالک سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے انس بن مالک، امام زہری، رجاء بن حیوۃ، مکحول شامی، ہانی بن کلثوم،

وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال اقدس کے وقت آپ کی عمر تقریباً پانچ سال تھی، لہذا بعض حضرات نے حضور سے روایت کو تسلیم نہ کیا۔ اور بعض نے تو تابعین میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۷۷۴

محمود بن لبید انصاری

آپ انصاری ہیں اشہلی ہیں، آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے، امام مسلمہ نے آپ کو تابعی مانا ہے۔ امام بخاری آپ کو صحابی کہتے ہیں۔ امام بخاری کا قول قوی ہے۔ حضو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی عمر پانچ سال تھی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔ ۱۲۸۳۔ ۱۷۳۵

مرثد بن عبداللہ یزنی

آپ کی کنیت ابوالخیر ہے، مصری فقیہ تابعی ہیں، عقبہ بن عامر جہنی، عروہ بن عاص، عبد اللہ بن عمرو، ابوایوب انصاری، ابو بصرہ غفاری، زید بن ثابت، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے یزید بن حبیب، جعفر بن ربیعہ، کعب بن علقمہ، عبداللہ بن ابی جعفر، وغیرہم روایت کرتے ہیں، اپنے زمانہ میں مصر کے مفتی تھے، ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے، دوسرے محدثین بھی آپ کو ثقہ کہتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۰۸۹

مروان بن سالم

آپ مروان بن سالم مقفع ہیں، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے حسین بن واقد، عزرہ بن ثابت نے روایت کی ہے، ابن حبان نے ثقات

میں ذکر کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۰۱۳

مسافع دئلی

آپ عبدری حجبی مکی تابعی ہے، عبداللہ بن عمرو، معاویہ بن ابی سفیان، حسین بن علی عروہ بن زبیر اور امام زہری سے روایت کرتے ہیں، ان سے منصور بن صفیہ، مصعب بن شیبہ اور امام زہری نے بھی روایت کی ہے، محدثین نے ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۵۷۱

مستورد بن شداد فہری

آپ فہری قرشی ہیں، اہل کوفہ سے ہیں، بصرہ میں قیام رہا۔ حضور انور کی وفات کے وقت یہ لڑکے تھے۔ مگر حضور سے سماع ثابت ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۷۴۹

مسلم قرشی

آپ مسلم بن عبداللہ ہیں، یا ابن عبداللہ بن مسلم ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۴۳۵

مسور بن مخرمہ

آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے زہری قرشی ہیں، عبدالرحمٰن بن عوف کے بھانجے ہیں۔ ۲ھ میں مکہ معظّمہ میں پیدا ہوئے۔ ۸ھ میں آپ کو مدینہ منورہ میں لایا گیا۔ ذی الحجہ میں حضور انور کی وفات کے وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی، اس کے باوجود آپ نے حضور سے احادیث

سنیں، حفظ کیں، بڑے فقیہ دیندار پرہیز گار تھے۔شہادت عثمان غنی تک آپ مدینہ منورہ میں رہے۔پھر مکہ معظّمہ چلے گئے۔امیر معاویہ کی وفات تک وہاں رہے۔یزید کی بیعت سے انکار کر دیا۔جب یزید کی فوجوں نے مکہ معظّمہ پر حملہ کر کے اس پر پتھر برسائے، منجنیق سے اس وقت آپ خطیم میں نفل پڑھ رہے تھے۔ایک پتھر آپ کے لگا جس سے آپ کی وفات ہوگئی۔ یہ واقعہ ربیع الاول ۶۴ھ میں ہوا آپ سے ایک خلقت نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۵۲۶

مطلب بن ابی وداعہ

آپ کے والد حضرت ابووداعہ کا نام حارث ہے، سہمی قرشی ہیں، فتح مکہ کے دن ایمان لائے، پھر کوفہ میں بعد میں مدینہ منورہ میں رہے، آپ کے والد بدر کے دن قید کر لئے گئے تھے۔تو آپ انکا فدیہ یعنی چار ہزار درہم لے کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے آپ سے متعدد صحابہ وتابعین نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۳۷۷۲

معاذ بن انس

آپ جہنی ہیں، اہل مصر سے ہیں، آپ کے بیٹے سہل نے آپ سے احادیث لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۰۷۔۶۰۸۔۸۳۱۔۸۵۱۔

جلد سوم:۔۲۵۷۷۔

جلد چہارم:۔۳۱۰۹۔۳۶۲۱

معاذ بن جبل

آپ کی کنیت ابوعبداللہ انصاری ہیں خزرجی ہیں، بیعت عقبہ دوم میں ستر صحابہ میں آپ بھی تھے۔بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے، حضور انور نے آپ کو یمن کا قاضی

ومعلم بنا کر بھیجا، اٹھارہ سال کی عمر میں اسلام لائے، حضرت عمر نے ابوعبیدہ ابن جراح کے بعد آپ کو شام کا حاکم بنایا۔ اڑتیس سال عمر پائی۔ ۱۸ھ میں طاعون عمواس میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۲۔۷۔۱۲۶۔۲۸۸۔۳۷۷۔۲۶۳۔۵۵۳۔۵۵۴۔۶۳۷۔۶۹۷۔

جلد دوم:۔۱۰۲۴۔۱۲۵۸۔۱۳۷۵۔۱۵۶۷۔۱۵۶۸۔

جلد سوم:۔۲۳۳۵۔۲۳۳۶۔۲۴۲۰۔۲۴۲۶۔۲۵۷۹۔۲۶۰۸۔۲۶۴۸۔۲۷۸۴۔

جلد چہارم:۔۳۲۵۲۔۳۲۷۵۔۳۳۰۹۔۳۳۶۴۔۳۳۷۲۔۳۵۵۴۔۳۵۹۴۔

معاذ بن زہرہ

آپ حمصی تابعی ہیں، کنیت ابوزہرہ ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارسال کرتے ہیں، ابن حبان نے آپکو ثقہ میں ذکر فرمایا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۴۵۵۔۱۴۵۶

معاویہ بن ابی یحیی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۶۳۱

معاویہ بن حکم

آپ صحابی ہیں، قبیلہ بنی سلیم سے ہیں۔ اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔ مرقات نے فرمایا کہ آپ سے صرف یہی حدیث مروی ہیں۔ ۱۷ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۶۹۵

جلد سوم:۔۲۶۷۰

جلد چہارم:۔۳۶۳۵

معاویہ بن حیدہ

آپ قشیری ہیں بصرہ میں سکونت تھی، صحابی ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک وفد کے ساتھ حاضر ہوئے، آخر میں خراسان تشریف لے گئے، اور وہاں ہی وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۱۶۵

جلد دوم:۔۱۳۲۶

جلد سوم:۔۲۲۰۶۔۲۲۵۵

معاویہ بن ابی سفیان

آپ قرشی اموی ہیں آپ کی ماں ہند بنت عتبہ ہیں اور فتح مکہ کے دن ایمان لائے، مولف القلوب میں سے ہیں۔آپ حضور انور کے کاتب وحی تھے۔بعض مورخین نے کہا کہ آپ کاتب وحی نہ تھے بلکہ دوسری تحریریں حضور انور کی طرف سے لکھتے تھے۔آپ سے حضرت عبداللہ بن عباس اور ابوسعید خدری نے احادیث لیں۔خلافت فاروقی میں اپنے بھائی یزید بن ابوسفیان کے بعد شام کے حاکم بنے۔پھر وفات تک وہاں ہی حاکم رہے۔۴۰ سال حکومت کی خلافت فاروقی میں چار سال، خلافت عثمانی میں پورے بارہ سال، پھر خلافت حیدری اور خلافت امام حسن میں اس طرح بیس سال حکومت کی پھر مستقل سلطان اسلام بنکر بیس سال سلطنت کی۔۴۱ میں امام حسن نے آپکو خلافت سونپ دی، خود علیحدہ ہوگئے، رجب ۶۰ ھ میں وفات پائی۔دمشق میں دفن ہوئے۔۷۸ سال عمر پائی۔آخر عمر میں لقوہ ہوگیا تھا، آپ وفات کے وقت کہتے تھے کہ کاش میں ایک قرشی شخص ہوتا جو ذی طوی گاؤں میں رہتا۔حکومت میں حصہ نہ لیتا۔آپ کے پاس حضور انور کے تبرکات بال، ناخن شریف، تہبند تھے۔وصیت کی کہ مجھے حضور انور کے تہبند میں لپیٹا جائے۔ہونٹوں، ناک۔نتھنوں آنکھوں میں حضور کے بال، ناخن رکھ دینا۔پھر مجھے ارحم الراحمین کے سپرد کر دینا۔آپ کی عمر شریف کے بیان میں غلطی غالبًا

کاتب نے کی۔آپ کی عمر ۸۷رسال ہوئی ہے۔حق یہ ہے کہ آپ کاتب وحی رہے۔اور آپ نے اپنا اسلام فتح مکہ کے دن ظاہر فرمایا۔ایمان پہلے ہی لا چکے تھے۔عمرہ قضا میں حضور انور کی حجامت آپ نے ہی کی تھی۔جیسا کہ بخاری میں ہے۔کاتب بجائے ثمان وسبعون کے ثمان و اربعون۔لکھ گیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۲۷۳

جلددوم:۔۱۸۱۸

جلدسوم:۔۲۳۰۰۔2597

جلدچہارم:۔۳۰۲۱۔۳۱۰۰۔۳۱۱۲۔

معاویہ بن جاہمہ

آپ سلمی ہیں،اور صحابی،حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں جہاد کی اجازت کیلئے حاضر ہوئے تو آپ نے واپس فرمادیا تھا کہ اپنی والدہ کی خدمت کرو۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلدسوم:۔۲۳۴۴۔۲۳۴۶

معقل بن یسار

آپ شجرہ والے صحابہ سے ہیں،جنہوں نے حدیبیہ میں بیعت رضوان کی تھی بصرہ میں قیام رہا۔خواجہ حسن بصری آپ کے شاگرد ہیں،امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلددوم:۔۱۳۸۵۔۱۶۷۰

مغیرہ بن شعبہ

آپ قبیلہ بنی ثقیف سے ہیں،خندق کے سال ایمان لائے،امیر معاویہ کی طرف سے کوفہ کے گورنر رہے۔ستر سال عمر پائی۔ ۵۰ھ میں کوفہ میں وفات پائی ۔آپ سے بہت احادیث مروی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۲۵۹۔۸۸۹۔۹۱۸

جلد دوم:۔۱۱٦۲۔۱۳۸۰۔۱٦۴۵

جلد سوم:۔۲۳۵۰۔۲۴۲۹۔۲٦۱۴

جلد چہارم:۔۳۳۸۲

مقداد بن اسود

آپ کا نام مقداد بن عمرو بن ثعلبہ کندی ہیں، مگر مشہور ہیں مقداد بن اسود کے نام سے۔ اسلئے کہ آپ اسود کی پرورش میں رہے۔آپ جلیل القدر صحابی اور چھٹے مومن ہیں۔نوے سال کی عمر شریف پا کر ۳۳ھ میں مدینہ منورہ سے تین میل دور مقام جرف میں وفات پائی۔لوگ آپ کی میت شریف کو کندھوں پر اٹھا کر لائے اور جنت البقیع میں دفن کیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۸۵٦

جلد چہارم:۔۳۰۳۷

مقدام بن معدی کرب

آپ کی کنیت ابو کریمہ ہے۔کندی ہیں اہل شام میں آپ کا شمار ہے۔اکیانوے سال عمر پائی۔ستاسی ہجری میں شام میں وفات پائی۔بہت احادیث کے آپ راوی ہیں مشہور صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۵۲۔۲۲۲

جلد دوم:۔۱۳۵۴۔۱٦۴۸۔۱۸۵۸

جلد چہارم:۔۳۰۴۲۔۳۵۳۳

مکحول

آپ کا نام مکحول بن عبداللہ ہے، کنیت ابوعبداللہ، شامی ہیں، حضرت لیث کے غلام امام

اوزاعی کے استاذ، تابعی ہیں، بہت صحابہ سے ملاقات کی، ۱۱۸ھ میں وفات ہوئی۔ آپ کی احادیث مبارکہ زیادہ مرسل ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۳۶۹

جلد چہارم:۔ ۳۲۱۷

مسیرۃ الفجر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۳۱۹۸

میمون بن شبیب

آپ تبعی کوفی ہیں، اور تابعی، معاذ بن جبل، عمر فاروق، مولی علی، ابوذر غفاری، مقداد بن مسعود، قیس بن سعد، مغیرہ بن شیبہ، اور ام المومنین، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں،

آپ سے ابراہیم نخعی، حبیب بن ابی ثابت، حکم بن عتیبہ، منصور بن داذن نے روایت کی۔

ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔ ۸۳ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۲۴۰

میمون بن کردی

آپ کی کنیت ابوبصیر ہے، اپنے والد اور ابوعثمان نہدی سے روایت کرتے ہیں

آپ سے مالک بن دینار، فضل بن عمیرہ، ابوخدرہ، اور حماد بن زید وغیرہم نے روایت کی ہے، ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے، دوسرے محدثین نے بھی آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۷۰۷

جلد سوم:۔۲۷۲۹

ام المومنین میمونہ

آپ میمونہ بنت حارث ہیں، بلالیہ عامریہ ہیں، بعض نے فرمایا کہ آپ کا نام برہ تھا۔ حضور انور نے میمونہ نام رکھا، آپ پہلے مسعود بن عمرو ثقفی کے نکاح میں تھیں، اس نے آپ کو طلاق دے دی۔ پھر آپ سے ابورہم نے نکاح کیا ان کی وفات کے بعد حضور نے آپ سے نکاح ذی القعدہ ۷ھ میں عمرہ قضاء کے موقع پر مقام سرف میں کیا۔ جو مکہ معظّمہ سے دس میل ہے وہاں ہی آپ کی وفات ۶۱ھ میں واقع ہوئی۔ وہاں ہی آپ دفن ہوئیں، بلکہ عین نکاح کی جگہ ہی آپ کی قبر شریف ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ آپ ام الفضل زوجہ عباس کی بہن ہیں اسماء بنت عمیس کی بھی بہن ہیں۔ حضور انور کی آخری زوجہ آپ ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس کی خالہ ہیں۔ آپ سے حضرت عبداللہ بن عباس اور جماعت صحابہ نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۳۵۲۔۳۷۳۔۳۸۰

جلد دوم:۔۱۰۹۱

جلد سوم:۔۲۲۲۰

جلد چہارم:۔۲۹۲۳

میمونہ بنت سعد

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی خادمہ ہیں، حضور سے روایت کرتی ہیں آپ سے ایوب بن خالد بن صفوان، طارق بن عبدالرحمٰن، ہلال بن ابی ہلال مدنی نے روایت کی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۱۰۰٦

نافع

آپ حضرت عبداللہ بن عمر کے آزاد کردہ ہیں، دیلمی ہیں عظیم الشان تابعی ہیں، حضرت ابن عمراورابوسعید خدری سے روایات لیتے ہیں اور آپ سے زہری، امام مالک وغیرہ مشہور محدثین ثقہ علماء نے روایات لیں۔ حضرت بن عمر کی اکثر روایات آپ سے مروی ہیں۔

امام مالک فرماتے ہیں، کہ جب میں حضرت بن عمر کی احادیث نافع سے سن لیتا ہوں۔ تو مجھے کسی اور سے سننے کی پرواہ نہیں ہوتی۔ ایک سوسترہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۴۸۵۔۹۲۷۔۵۲۸۔۵۸۱۔۵۸۳۔۵۸۴۔۵۸٦۔

٦۷۵۔٦۷٦۔۷۳۴۔۷۹۱۔۹۱۴

جلددوم:۔۱۴۹۲۔۱۹۲۷

جلدسوم:۔۲۰۹۱۔۲۴۱۲۔۲۴۱۳۔

نبیشہ خیر ہذلی

آپ ہذلی ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے۔ وہاں ہی آپ کی احادیث مشہور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلددوم:۔۱۸٦٦۔۱۹۱۸

نبیسط بن شریط

آپ اشجعی کوفی ہیں اور صحابی، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، نیز سالم بن عبید، انس بن مالک سے بھی روایت کرتے ہیں، آپ سے آپ کے بیٹے سلمہ اور نعیم بن ابی ہند، ابو مالک اشجعی نے روایت لی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۲۲۸۰

نجیح بن عبدالرحمٰن

آپ سندی مدنی ہیں، بنو ہاشم کے آزاد کردہ، ابو معشر کنیت ہے، ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے ملاقات ہے، تابعی ہیں۔

سعید بن مسیّب، محمد بن کعب قرظی، ہشام بن عروہ، موسی بن یسار، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے آپکے بیٹے محمد، لیث بن سعد، عبداللہ بن ادریس، ھشیم، ابن مہدی، وکیع وغیرہم نے روایت لی۔ آپ کے سلسلہ میں محدثین مختلف ہیں، بعض توثیق کرتے ہیں اور بعض تضعیف۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۵۴۲

نزال بن سبرہ

آپ ہذلی کوفی ہیں، آپکی صحابیت میں اختلاف ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صدیق اکبر سے مرسلا روایت کرتے ہیں۔

عثمان غنی، مولی علی، ابن مسعود، سراقہ بن مالک، ابو مسعود انصاری سے روایت کرتے ہیں، آپ سے عامر شعبی، اسمعیل بن رجاء، ضحاک بن مزاحم روایت کرتے ہیں،

امام عجلی نے کہا: تابعین سے ہیں اور کوفی ثقہ ہیں، بن حبان نے ثقات میں ذکر کیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۴۹۹

نصر بن عاصم

آپ لیثی بصری ہیں، اور تابعی، عمر بن خطاب، مالک بن حویرث لیثی، ابوبکرہ، فروہ بن نوفل، عبداللہ بن فطیمہ، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے احمد بن ہلال، قتادہ، عمران بن حدیر، بشر بن شعثاء، بشر بن عبید اور ابوسعید،

بقال وغیرہم نے روایت لی ہے۔

امام نسائی نے ثقہ کہا، اور ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۰۲۷

نعمان بن بشیر

آپ بہت خردسال صحابی ہیں، ہجرت سے چودہ ماہ بعد تولد ہوئے، آپ انصار میں پہلے بچہ ہیں، جو پیدا ہوئے۔ جیسے مہاجرین میں اول حضرت عبداللہ بن زبیر پہلے بچے ہیں۔ حضور کی وفات کے وقت آٹھ سال سات ماہ کے تھے۔ کوفہ میں قیام رہا۔ امیر معاویہ کی طرف سے عراق کے حاکم تھے۔ جب حضرت امام حسین نے مسلم بن عقیل کو کوفہ بھیجا تو آپ اس وقت یزید بن معاویہ کی طرف سے کوفہ کے حاکم تھے۔ آپ نے حضرت مسلم سے کوئی تعارض نہ کیا اس لئے یزید نے آپ کو معزول کردیا اور عبداللہ بن زیاد کو مقرر کیا۔ جب سر مبارک امام حسین کا کوفہ سے شام بھیجا گیا اسوقت اہل بیت پر یہی نعمان مقرر تھے۔ آپ نے راہ میں اہل بیت کی بہت خدمات انجام دیں۔ اور اہل بیت اطہار نے آپ کو بہت دعائیں دیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۸۴۴

جلد سوم:۔۲۳۲۳۔۲۴۵۶۔۲۶۸۴۔۲۶۸۶

جلد چہارم:۔۳۶۲۵۔۳۶۲۶

نعیم بن مسعود

آپ اشجعی ہیں، غزوۂ خندق میں حضور انور کی خدمت میں مہاجر ہوکر آئے۔ آپ ہی جنگ احزاب میں ابوسفیان اور بنی قریظہ کے درمیان رابطہ پیدا کئے ہوئے تھے۔ جنگ احزاب میں ابوسفیان کفار کے سردار تھے۔ یہ انکے خاص مددگار ایلچی آپ کا واقعہ مشہور ہے۔ آپ کی وفات خلافت عثمانیہ میں ہوئی بعض مورخین فرماتے ہیں کہ جنگ جمل میں قتل کئے گئے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔۳۳۷۶

نواس بن سمعان

آپ کلابی ہیں شام میں رہے ایک جماعت نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۱۴۳

نوبلہ بن مسلم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔۶۹۶

وائل بن حجر

آپ کا نام وائل بن حجر بن ربیعہ بن وائل بن یعمر ہے۔کنیت ابوعبیدہ ،قبیلہ بنی حزم سے ہیں۔حضر موت کے شہزادہ تھے۔جب اسلام لانے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضور نے انکے لئے اپنی چادر بچھادی اور اپنے قریب بٹھالیا اور فرمایا: کہ تم نے اللہ کے لئے بہت دراز سفر کیا ،اور بہت دعائیں دیں۔اور حضر موت کا حاکم بنایا۔اس سے معلوم ہوا کہ آپ کو ہمیشہ حاضریٔ بارگاہ میسر نہ تھی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۷۰۱۔۷۰۲۔۷۰۴

والصبہ بن معبد جہنی

آپ آخری صحابہ میں سے ہیں، ۹ھ میں ایمان لائے ، بہت پرہیز گار ہمیشہ خوف خدا سے رونے والے تھے۔آخر میں کوفہ قیام رہا، اور مقام رقہ میں وفات ہوئی۔آپ کی کنیت ابو شدادا ہے قبیلہ اوس سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۲۶۵

واثلہ بن اسقع

آپ لیثی ہیں، جب حضور انور غزوہ تبوک کی تیاری فرمارہے تھے۔تب آپ ایمان لائےمشہور یہ ہے کہ آپ نے تین سال حضور انور کی خدمت کی۔صفہ والوں سے تھے پہلے بصرہ میں رہے۔پھرشام میں آپ کا گھر دمشق سے تین کوس دور بلاد میں تھا۔پھر بیت المقدس چلے گئے وہیں وفات پائی۔سو برس عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول :۔۴۳۱۔۷۵۳

جلددوم:۔۱۰۸۳۔۱۱۲۶۔۱۹۴۹

جلدسوم:۔۲۰۰۶۔۲۵۴۲۔۲۷۷۵۔

جلدچہارم:۔۲۶۴۲

وحشی بن حرب

آپ حبشی سوڈانی ہیں۔جبیر بن مطعم کے غلام،آپ نے غزوہ احد میں حضرت حمزہ کو شہید کیا تھا۔اس زمانہ میں آپ کافر تھے۔پھر غزوہ طائف کے بعد ایمان لائے ۔خلافت صدیقی میں غزوۂ یمامہ میں آپ شریک ہوئےمسیلمہ کذاب کو آپ ہی نے قتل کیا۔آپ کہا کرتے تھے کہ میں نے اس نیزہ سے اگرایک خیرالناس کو قتل کیا تھا تو ایک شرالناس کو بھی قتل کیا ہے،شام میں رہے۔حمص میں وفات پائی۔آپ سے آپ کے بیٹے اسحاق اورحرب نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۸۸۲

وضین بن عطاء

آپ خزاعی دمشقی تابعی ہیں،کنیت ابوکنانہ یاعبداللہ ہے،ابوالاشعث صنعانی قاسم بن

عبدالرحمٰن، ابوعثمان صنعانی، محفوظ بن علقمہ، مکحول شامی وغیرہم روایت کرتے ہیں، آپ سے حماد بن سلمہ، حماد بن سلیمان، بقیہ بن ولید، ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں، ۱۰۷ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۲۷۶۴

والد عبدالعزیز

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۲۳۶۹

وہب بن منبہ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے صنعانی ہیں اولاد فارس سے ہیں حضرت جابرو بن عباس سے ملاقات ہے۔۱۱۴ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم:۔۲۸۲۱۔۲۹۲۵۔۳۳۲۴۔۳۳۶۵۔۳۶۰۵

ہالہ بن ابی ہالہ

آپ ام المومنین خدیجہ الکبری رضی اللہ تعالی عنہا کے صاحبزادے ہیں، اور صحابی، آپ سے آپ کے بیٹے ہند بن ہالہ روایت کرتے ہیں،

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۲۰۸۵

ہرمز

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں، اور بدری صحابی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۳۳۱

ہند بن ابی ہالہ

آپ ام المومنین خدیجۃ الکبری کے بیٹے اور حضور نبی کریم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تربیت میں پرورش پائی، بدری صحابی ہیں، جنگ جمل میں حضرت علی کیساتھ تھے، اور اسی معرکہ میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم:۔۳۲۴۳۔۳۵۳۵

ہشام بن ابی رقیہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۲۵۴۳

ہشام بن عروہ

آپ کی کنیت ابوالمنذر ہے، قرشی مدنی ہیں، مدینہ منورہ کے مشہور تابعی ہیں بڑے محدثین وعلماء سے ہیں۔ حضرت بن زبیر بن عمرو وغیرہم سے روایات لیتے ہیں، بغداد میں خلیفہ منصور کے پاس تشریف لے گئے۔ ۶۱ھ میں پیدا ہوئے ۱۴۶ھ وفات پائی۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔۱۲۴۵

ہلال بن یساف

آپ اشجع کے آزاد کردہ ہیں حضرت علی کی زیارت کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۴۸۳

یحیی بن حبیب

آپ اسدی کوفی ہیں، کنیت ابوعقیل ہے، اپنے چچا ابوثابت، محمد بن اسمعیل، محمد بن قاسم اسدی، ابواسامہ، جعفر بن عون، یحیی بن آدم وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے امام بخاری، ابن ابی حاتم، عبداللہ بن احمد، احمد بن یحیی بن زہرہ، وغیرہم روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں، ابن حبان نے ثقات میں ذکر فرمایا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلدسوم:۔۲۴۹۴

یحیی بن عبدالرحمٰن

ابن حاطب بن ابی بلتعہ آپ مدنی ہیں۔ جماعت صحابہ سے روایت لیتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۳۰۸

یحیی بن کثیر

آپ کی کنیت ابوالیسر ہے، اصلی باشندے بصرہ کے تھے۔ پھر یمامہ چلے گئے تھے۔

حضرت انس بن مالک سے ملاقات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۶۹۴

جلدسوم:۔۲۴۵۳

یزید بن اسود

آپ سوائی ہیں، اہل طائف میں آپ کا شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۹۰۸۔۹۱۳

یزید اودی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔۴۹۷

یزید بن حبیب

آپ ازدی مصری ہیں، کنیت ابورجاء ہے، تابعی ہیں، عبداللہ بن حارث، ابوالطفیل عامر بن واثلہ، اسلم بن یزید، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اور امام زہری وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔
آپ سے سلیمان تیمی، محمد بن اسحٰق، عمرو بن حارث، حیوۃ بن شریح، لیث بن سعد، سعید بن ابی ایوب، اپنے دور میں مفتی مصر تھے۔ مصر میں علم دین کا چرچہ آپ ہی کے ذریعہ ہوا۔ سب نے اپنا پیشوا مانا۔ محدثین آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔۶۹۷

یزید بن رکانہ

آپ قرشی مطلبی ہیں، اور صحابی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم:۔۱۱۲۱

یزید بن رومان

آپ اسدی مدنی ہیں، آل زبیر کے آزاد کردہ، کنیت ابوروح تھی، ابن زبیر، انس، سالم بن عبداللہ، عبیداللہ بن عبداللہ، عروہ بن زبیر، امام زہری وغیرہم سے روایت کرتے ہیں،۔
آپ سے ہشام بن عروہ، ابن اسحاق، امام مالک وغیرہم نے روایت کی، محدثین آپ کو ثقہ کہتے ہیں،۔ ۱۳۰ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلددوم:۔۱۱۲۱

یزید بن عبداللہ بن مغفل

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلداول:۔۷۲۵

یزید قسملی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلداول:۔۳۰۰

جلدسوم:۔۲۱۵۹

یعلی بن عطا

آپ عامری لیثی طائفی ہیں، اور تابعی، اپنے والد، اوس بن اوس، عمار بن حدید بجلی، عمرو بن الشرید، بن سوید، ابوعلقمہ ہاشمی، جابر بن یزید، بن اسود، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں

آپ سے امام شعبہ، امام ثوری، حماد بن سلمہ، ھشیم، شریک بن ابوعوانہ وغیرہم نے روایت لی ہے، محدثین آپ کو ثقہ کہتے ہیں، ابن حبان نے آپکو ثقات میں ذکر کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلددوم:۔۱۲۷۴۔۱۲۷۷

یعلی بن مرہ ثقفی

آپ ثقفی ہیں حدیبیہ، خیبر، فتح مکہ حنین طائف، تبوک میں شریک ہوئے، آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔۱۵۵۹۔۱۶۷۴

جلد سوم:۔۲۰۴۲۔۲۰۷۰

جلد چہارم:۔۳۱۸۶۔۳۵۳۴

رجل من الصحابہ

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔۲۲۔۵۰۔۱۰۹۔۲۰۹۔۳۶۲۔۲۲۹۔۱۰۱۴۔

جلد دوم:۔۱۰۲۸۔۱۲۹۰۔۱۵۴۱۔۱۶۹۶۔۱۹۰۸

جلد سوم:۔۱۹۷۵۔۲۲۵۱

جلد چہارم:۔۳۱۸۰۔۳۵۰۲۔۳۵۲۳۔۳۵۹۹۔۳۶۳۱۔

امرأۃ من الصحابیات

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔۲۳۰۴

امام احمد رضا قدس سرہ نے جن کتب سے احادیث نقل فرمائیں

	﴿الف﴾	متوفی
۱۔	الابانة عن اصو ل الديانة	ابو نصر السنجری
۲۔	الاتحاف السادة المتقين	السيد مرتضى الزبيدى ۱۲۰۵
۳۔	الاتقان فی علوم القرآن	جلال الدين عبد الرحمن بن ابی ابکر السيوطی ۲۵۶
٤۔	الاجر الجزل فی الغزل	جلال الدين بن عبدالرحمن بن ابی بکر السيوطی ۹۱۱
۵۔	احياء العلوم	امام محمد بن محمد الغزالی ۵۰۵ھ
٦۔	اخبار المدينة	زبير بن بكار الزبيری ۲۵٦ھ
۷۔	اخبار مدنيه	محمد حسن المدنی ابن زباله ۳۰۰ھ
۸۔	الادب المفر د	امام محمد بن اسماعيل البخاری ۲۵٦
۹۔	اربعين طائيه	
۱۰۔	اربعين سمی بالماء المعين	برهان خجندی تقريباً ۱۰۰۰
۱۱۔	ارشاد الساری شرح بخاری	شهاب الدين احمد بن محمد

		القسطلانی الشافعی ۹۲۳
۱۲۔	الاستیعاب فی معرفة الاصحاب	ابو عمر یوسف بن عبد البر ۴۵۳
۱۳۔	اشعة اللمعات	شیخ محقق عبد الحق الدهلوی ۱۰۵۲
۱۴۔	الاصابه فی تمیز الصحابة	ابو نعیم احمد بن عبدالله الاصبهانی ۴۳۰
۱۵۔	اصطناع المعروف	ابو بکر عبد الله محمد بن عبید بن ابی الدنیا ۲۸۱
۱۶۔	الاطراف	الحافظ شهاب الدین احمد بن حجر العسقلانی المکی ۹۷۳
۱۷۔	اعتدال القلوب	محمد بن جعفر الخرائطی ۳۲۷
۱۸۔	القاب الرواۃ	احمد بن عبد الرحمن الشیرازی ۴۰۷
۱۹۔	اقتباس الانوار	ابو عبد الله حریر بن علیرشاطی
۲۰۔	اکتفا فی فضل الاربعة الخلفاء	ابراهییم بن عبد الله الیمینی المدنی الشافعی ۱۳۰۴
۲۱۔	امالی فی الحدیث	قاضی عبد الجبار بن احمد ۴۱۵
۲۲۔	امالی فی الحدیث	ابو القاسم عبد الملک بن محمد بن بشران ۴۳۲
۲۳۔	امثال النبی ﷺ	الحسن بن عبد الرحمن الرامهرمزی ۳۶۰

۳۳۔ تاریخ الطبری	ابو جعفر محمد بن جریر الطبری	۳۱۰
۳۴۔ تاریخ دمشق	علی بن حق الدمشقی بابن عساکر	۵۷۱
۳۵ ۔ تاریخ بغداد	علی بن حسن الدمشقی معروف با بن عساکر	۵۷۱
۳۶ ۔ التاریخ	شمس الدین محمد صالح	۱۱۳
۳۷۔ التاریخ	الحافظ ابو بکر ابی خیثمه	۲۷۹
۳۸۔ تاریخ ابی اسحاق	ابو اسحاق الجوزجانی	۳۸۰
۳۹۔ تاریخ بغداد	محمد بن محمود حسن البغدادی النجار	٦٤۳
٤۰۔ تبین الحقائق	فخر الدین عثمان بن علی الزیلعی	۷٤۳
٤۱۔ تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق (ا لتبیین)	فخر الدین عثمان بن علی الزیلعی	۷٤۳
٤۲۔ التجرید للصحاح و السنن	ابو الحسن احمد بن رزین	۵۳۵
٤۳۔ التحریر المختار	امام عبد القادر الرافعی الفاروقی	۱۳۲۳
٤٤۔ تحفة الزائر	علی بن الحسن الدمشقی معروف بابن عساکر	۵۷۱
٤۵۔ التحقیق فی فضل الصدیق	ابراهیم بن عبد الله الیمینی المدنی الشافعی	۱۳۰٤
٤٦۔ تخریج احیاء العلوم	حافظ شهاب الدین احمد بن	

حجر عسقلانی المکی ٩٧٣

٤٧۔ تدریب الراوی فی شرح تقریب النواوی (التدریب) — جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی ٩١١

٤٨۔ تذکرة الحفاظ — امام ابو عبد الله الذهبی ٧٤٨

٤٩۔ ترجمان التراجم — ابو عبد الله الفهری الپستی

٥٠۔ ترغیب الذکر — ابو حفص محمد بن احمد بغدادی معروف بابن شایین ٣٨٥

٥١۔ الترغیب و الترهیب — حافظ زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی المنذری ٦٥٦

٥٢۔ تعظیم الصلاة — محمد بن نصر المروزی ٢٩٤

٥٣۔ التعقبات علی الموضوعات — جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی ٩١١

٥٤۔ تفسیر ابن حبان — ابو الشیخ محمد بن حبان ٣٥٤

٥٥۔ تفسیر بن ابی حاتم — ابو محمد عبدالرحمن بن ابی حاتم محمد الرازی ٣٢٧

٥٦۔ تفسیر ابن جریر — ابو جعفر محمد بن جریر الطبری ٣١٠

٥٧۔ تفسیر ابن مردویه — احمد بن موسی بن مردویه ٤١٠

٥٨۔ تفسیر جویبر

٥٩۔ تفسیرثعلبی — ابو اسحاق احمد بن محمد ٤٢٧

٦٠۔ تفسیر واحدی — ابو الحسن علی بن احمد الواحدی ٤٦٨

	الترمذی	۲۷۹
۷۵۔ الجامع الکبیر	جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی	۹۱۱
۷۶۔ الجامع الصغیر للسیوطی	جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی	۹۱۱
۷۷۔ جامع الرموز	شمس الدین محمد الخراسانی القہستانی تقریبا	۹۶۲
۷۸۔ جذب القلوب الی دیار المحبوب	شیخ عبد الحق محدث الدہلوی	۱۰۵۲
۷۹۔ جزء حدثیی	قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی الانصاری	۵۳۵
۸۰۔ جزء حدیثی	ابوعبد اللہ محمد بن مخلا دوری البغدادی	۲۳۱
۸۱۔ جزء رد الشمس	شاذان الفضلی	
۸۲۔ جزء حدیثی حسن بن عرفہ	ابو علی حسن بن عرفہ	۲۵۶
۸۳۔ جزء ابو معاذ مروزی	ابو معاذ المروزی	
۸۴۔ جزء املا	محمد بن المبارك بن الصباح	
۸۵۔ جزء حدیثی	ابو حاتم محمد بن عبد الواحد الخزاعی	
۸۶۔ جزء حدیثی	ابو العباس اصم	
۸۷۔ الجعدیات	عبد اللہ بن محمد البغوی	۵۱۶
۸۸۔ جمع الجوامع	جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی	۹۱۱
۸۹۔ جوہر منظم	شہاب الدین بن احمد بن	

کتاب	مصنف	وفات
۱۲۷۔ السنن	سعید بن منصور الخسراسانی	۲۷۳
۱۲۸۔ السنن عثمان بن ابی شیبة	عثمان بن ابی شیبة الکوفی	۲۳۹
۱۲۹۔ السیرة الکبری لابن اسحق	محمد بن اسحاق بن یسار	۱۵۱
۱۳۰۔ سیرت عمر محمد ملا	عمر بن محمد ملا	
۱۳۱۔ سیرت بن ھشام	ابو محمد عبد الملک بن ھشام	۳۱۲

﴿ش﴾

کتاب	مصنف	وفات
۱۳۲۔ شرح معانی الآثار	ابو جعفر احمد بن محمد الطحاوی	۳۲۱
۱۳۳ ۔ شرح السنة	عبد اللہ بن محمدالبغوی	۵۱٦
۱۳٤۔ شرف النبوة	ابو سعید الملک بن عثمان	
۱۳۵۔ شرف المصطفی	حافظ ابو سعید	
۱۳٦۔ شرح الشفاء	علی بن سلطان ملا علی القاری	۱۰۱٤
۱۳۷۔ شرح الصدور	جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی	۹۱۱
۱۳۸۔ شرح علامہ بن قاصح		
۱۳۹۔ شرح البرد	ابو العباس قصار	
۱٤۰ ۔ شرح شفاء شریف	محمد بن احمد بن محمد بن ابی بکر فرزوق التلمسانی	۷۸۱
۱٤۱۔ شرح المواھب اللدنیہ	علامہ محمد بن عبد الباقی الرزقانی	۱۲۲

کتاب	مصنف	سن
۱۴۲۔ شرح السیر الکبیر		
۱۴۳۔ شرح المہذب	محی الدین ابو زکریا یحی بن شرف النووی	٦٧٦
۱۴۴۔ شرح مسند	عبد القادری الرافعی الفاروقی	١٣٣٢
۱۴۵۔ شرح الطیبی علی مشکوۃ المصابیح	شرف الدین حسین بن محمد بن عبد اللہ الطیبی	٧٤٣
۱۴۶۔ شرح احیاء العلوم	سید مرتضی بلگرامی	١٢٠٥
۱۴۷۔ شرح المصابیح	شہاب الدین فضل بن حسین توریشی حنفی	٦٦١
۱۴۸۔ شرح منتقی		
۱۴۹۔ شرح المصابیح	قاضی ناصر الدین ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بن محمد بن الشیرازی البیضاوی	٦٤١ یا ٦٨٥
۱۵۰۔ شرح المؤطا	علامہ محمد بن عبد الباقی الزرقانی	١١٢٢
۱۵۱۔ شعب الایمان	ابو بکر احمد بن حسین بن علی البیہقی	٤٥٨
۱۵۲۔ شفاء السقام فی زیارت خیر الانام	تقی الدین علی بن عبد الکافی السبکی	١٧٥٦
۱۵۳۔ الشفاء تعریف حقو ق المصطفی	ابو الفضل عیاض بن موسی قضاعی	٥٤٤
۱۵۴۔ الشہاب شعب الایمان	ابو بکر احمد بن حسین بن علی البیہقی	٤٥٨

﴿ص﴾

ع

غ

﴿ق﴾

﴿ک﴾

۲۵۱ـ کتاب الریاضة

۲۵۲ ـ کتاب الرعاع عن محرمات اللهود و السماع / الحافظ شهاب الدین احمد بن حجرالعسقلانی المکی ۹۷۳

۲۵۳ـ کتاب الروضة ابو الحسن ابن البراء

۲۵٤ـ کتاب الزهد امام احمد بن محمد بن حنبل ۲٤۱

۲۵۵ـ کتاب الزهد عبد الله بن المبارك ۱۸۰

۲۵٦ـ کتاب الزهد يناد

۲۵۷ـ کیمائے سعادت امام محمد بن محمد الغزالی ۵۰۵

۲۵۸ـ کتاب السنة ابو القاسم هئية الله بن حسن المعروف محدث لالکائی ٤۱۸

۲۵۹ـ کتاب السنة ابن ابی عاصم

۲٦۰ـ کتاب السنة ابو حفص محمد بن احمد البغدادی معروف بابن شاهین ۳۸۵

۲٦۱ـ کتاب السنة ابو القاسم اسماعيل بن محمد بن الفضلی البلخی

۲٦۲ـ کتاب السنة ابو القاسم

۲٦۳ـ کتاب الشمائل ابو عیسی محمد بن عیسی الترمذی ۲۷۹

۲٦٤ کتاب الشافی ابو بکر غلام الخلال ٤۳۹

۲٦۵ـ کتاب الصحابة ابن منده

۲٦٦ـ کتاب الصفوة ابو الفرج عبد الرحمن بن علی

کتاب	مصنف	سن وفات
	بن الجوزی	٥٩٧
٢٦٧۔ كتاب الصفين	يحى بن سليمان الجعفى	
٢٦٨۔ كتابالصلاة	محمد بن نصر المروزى	٢٩٤
٢٦٩۔ كتاب الصلاة	ابو محمد بن الابراهيمى	
٢٧٠۔ كتاب الصحابة		
٢٧١۔ كتاب الضعفاء الكبير	ابو جعفر محمد بن عمرو العقيلى المكى	٣٢٢
٢٧٢۔ كتاب الضعفاء	ابو الشيخ محمد بن حبان	٣٥٤
٢٧٣۔ كتاب الطب	حافظ ابو بكر احمد بن محمد بن اسحق بن السنى	٣٦٤
٢٧٤۔ كتاب الطهور	ابو القاسم بن سلام	٢٢٤
٢٧٥۔ كتاب الطاعة و المعصية	على بن معبد	
٢٧٦۔ كتاب ا لعلل	ابو عيسى محمد بن عيسى الترمذى	٢٧٩
٢٧٧۔ كتاب العظمة	ابو الشيخ محمد بن حبان	٣٥٤
٢٧٨۔ كتاب العلل على ابواب الفقه	ابو محمد عبد الرحمن بن ابى كاطم محمد الرازى	٣٢٧
٢٧٩۔ كتاب العقوبات	ابو بكر عبد الله محمد بن عبيد الله بن ابى الدنيا القرشى	٢٨١
٢٨٠۔ كتاب العلل	ابو الفرج عبد الرحمن بن على بن الجوزى	٥٩٨
٢٨١ كتاب العاقبة	امام عبد الحق اشبيلى	٥٨٢
٢٨٢۔ كتاب العقل	ابو الحسن التيمى	
٢٨٣۔ كنز العمال	علاء الدين على المتقى حسام	

کتاب	مصنف	سن
	الدين الهندى	٩٧٥
٢٨٤ـ كتاب العباد	على ابن احمدالغورى	
٢٨٥ـ كشف الغمة عن جميع الامة	شيخ عبد الوهاب بن احمد الشعرانى	٩٨٣
٢٨٧ـ كتاب فضل الصحت	ابو بكر عبد الله بن محمد بن عبدى ابن الدنيا القرشى	٢٨١
٢٨٨، كتاب فضل العلم	الموهبى	
٢٩٠ـ كتاب الفوائد	ابو سعيدهثيم بن كليب الشاشى	٣٣٥
٢٩١ـ كتاب الفوائد	الشيخ المخلص	٩٤٠
٢٩١ـ كتاب الفوائد	ابو الحسن بن بشران	
٢٩٢ كتاب الفوائد	حسن بن سفين النوى	٣٠٣
٢٩٣ كتاب الفوائد		
٢٩٤ـ كتاب الفتوح		
٢٩٥ـ كتاب الفرائض	سفين ثورى الكوفى	١٦١
٢٩٦ـ كتاب الفتن	نعيم بن حماد استاذ البخارى	١٢٥
٢٩٧ـ كتاب الفوائد	ابوبكر العاقولى	
٢٩٨ـ كتاب الفوائد	حاجب الطوسى	
٢٩٩ كتاب الفضائل	الدرلابى	
٣٠٠ـ كتاب القنوت	ابو بكر احمد بن على الخطيب البغدادى	٤٦٣
٣٠١ـ كتاب القبور	ابو بكر عبد الله بنمحمد عبيد بن ابى الدنياالقرشى	٢٨١

کتاب	مصنف	سن
٣٠٢۔ کتاب الکنی و الالقاب	ابو عبد الله الحاكم النيشاپوری	٤٥٠
٣٠٣ الكامل لابن عدی	ابو ااحمد عبد الله بن عدی	٣٦٥
٣٠٤۔ کتاب المراسیل	امامابو داؤد سليمان بن اشعث السجتانی	٢٧٥
٣٠٥۔ کتاب المناقب	امام احمد بن محمد بن حنبل	٢٤١
٣٠٦۔ کتاب المعرفة	ابو بكر احمد بن هسين بن على البيهقى	٤٥٨
٣٠٧۔ کتاب المعجزات	ابو عبد الله الحاكم النيشاپوری	٤٥٠
٣٠٨۔ کتاب المتفق و المتفرق	ابو بكر احمد بن على الخطيب البغدادی	٤٦٣
٣٠٩۔ کتاب المعالم	عبد الله بن محمدالبغوی	٥١٦
٣١٠۔ کتاب المواعظ	حسن بن عبد الله ابواحمد العسکری	٣٨٢
٣١١۔ کتاب المعرفة	ابن منده	
٣١٢۔ کتاب المجالس	ابن قتيبه عبد الله بن سالم الدينوری	٢٧٦
٣١٣۔ کتاب المصاحب	ابن الانباری	
٣١٤۔ کتاب المغازی	محمد بن عمر بن واقد الواقدی	٢٠٧
٣١٥۔ کتاب المغازی	حافظ محمد بن عائذ	

٣٢٨۔ مؤطا امام مالك — امام مالك بن انس المدنى ١٧٩

٣٢٩۔ مؤطا امام محمد — ابو عبد الله بن محمد بن الحسن الشيبانى ١٨٩

٣٣٠۔ معانى الآثار — ابو جعفر احمد بن محمد الطحاوى ٣٢١

٣٣١۔ مكارم اخلاق — محمد بن جعفر الخرائطى ٣٢١

٣٣٢۔ مبسوط امام محمد — ابو عبد الله عبد الله حسن الشيبانى

٣٣٣۔ المهرانيات

٣٣٤۔ المعجم الاوسط — ابو القاسم سليمان بن احمد الطبرانى ٤٦٠

٣٣٥۔ الموتلف و المختلف — ابو بكر احمد بن على الخطيب البغدادى ٤٦٣

٣٣٦۔ مصنف ابن ابى شيبة — ابو بكر عبد الله بن محمد بن احمد النسفى ٢٣٥

٣٣٧۔ المائتين — ابو عثمان اسماعيل بن عبد الرحمن الصايونى ٤٤٩

٣٣٨ ۔ مشيخة — ابو على الهسن بن شاذان

٣٣٩ ۔ مشيخة — احمد بن ابراهيم شاذان البراء

٣٤٠۔ المولد — ابو زكريا يحيى بن عائذ

٣٤١۔ مسند ابن منيع — ابن منيع

٣٤٢۔مسند اسحاق بن راهويه — حافظ اسحاق بن رايه ٢٣٨

٣٤٣۔ مسند بن سخبر (مسند سنجر ى) — ابو اسحق و عليج ٣٥١

کتاب	مصنف / سن وفات
٣٤٤۔ معجم ابن منیع	ابن منیع
٣٤٥۔ معجم ابن قانع (معجم الصحابة)	ابو الحسن عبد الباقی بن قانع ٣٥١
٣٤٦۔ معجم ابی یعلی	احمد بن علی الموصلی ٣٠٧
٣٤٧۔ مستخرج اسماعیلی	ابو احمد بن ابراهیم اسماعیلی ٣٧١
٣٤٨۔مسند ابو داؤد	سلیمان بن داؤد الطیالسی ٢٠٤
٣٤٩۔ موضوعات ابن جوزی	ابو الفرج عبد الرحمن بن علی بن الجوزی، ٥٩٧
٣٥٠۔ مؤطا ابن ذؤیب	محمد بن عبد الرحمن بن ابی ذؤیب ٧٣٧
٣٥١۔ مائتین	محمد بن یحیی عدنی ٢٤٣
٣٥٢۔ مختصر ا بی داؤد	للحافظ المنذری عبدا لعظیم بن عبد القوی المنذری ٦٥٦
٣٥٣۔ مصنفات بن بشکوال	امام ابو القاسم بن بشکوال ٥٧٨
٣٥٤۔ مقدمة ابن الصلاح (علوم الحدیث)	ابو عمرو تقی الدین عثمان بن عبد الرحمن صلاح الدین ٦٤٣
٣٥٥۔ المیزان	امام ابو عبد الله الذهبی ٧٤٨
٣٥٦۔ مناهل	جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی ٩١١
٣٥٧۔معرفت الاصحاب	حافظ ابوموسی المدینی ٢٣٤
٣٥٨۔مرسل و بلاغ مالك	امام مالك بن انس المدنی ١٧٩

﴿ن﴾

مآخذ ومراجع

کتاب	مطبع
احیاء العلوم للغزالی	ابناء مولوی غلام رسول ممبئ
الادب المفرد للبخاری	ابناء مولوی غلام رسول ممبئ
الاصابه فی تمیزالصحابة لا بن حجر	دارالکتب العلمیہ بیروت
اسدالغابة للجزری	داراحیاء التراث العربی بیروت
البدایة والنهایةلا بن کثیر	دارالمعرفۃ بیروت
البحرالزخار للبزار	مکتبۃ العلوم والحکم مدینہ منورہ
تاریخ دمشق لا بن عساکر	داراحیاء التراث العربی
الترغیب والترهیب للمنذری	ابناء مولوی غلام رسول ممبئ
	داراحیاء التراث العربی
التفسیر لا بن جریر	دارالفکر بیروت
التفسیر للبغوی	دالفکر بیروت
تقریب التهذیب للعسقلانی	مکتبہ اشرفیہ دیوبند
تهذیب التهذیب للعسقلانی	دارالکتب العلمیہ بیروت
الجامع الصحیح للبخاری اول ثانی	فاروقیہ بکڈپو، شید کتب خانہ
الجامع الصحیح للمسلم	فاروقیہ رشیدیہ
جا مع الترمذی	کتب خانہ رشیدیہ
الجامع الصغیر للسیوطی	دارالکتب العلمیہ بیروت
جذب القلوب الی دیار المحبوب للشیخ	رضوی کتاب گھر دہلی

جمع الجوامع للسیوطی	بیروت
حلیة الاولیاء لابی نعیم	دارالفکر۔بیروت
الخصائص الکبریٰ للسیوطی	مرکز اہلسنت برکات رضا۔پور بندر
الدر المنثو للسیوطی	دارالفکر بیروت
دلائل النبوة للبیهقی	دارالکتب العربیہ۔بیروت
دلائل النبوة لابی نعیم	تصویر مطبوعہ حیدرآباد۔،دکنی
الریاض النضرة فی فضائل العشره للطبری	بیروت
السنن لابی دائود	دارالاشاعت اسلامیہ۔کلکتہ
السنن للنسائی	رحیمیہ۔دیوبند
السنن الکبریٰ للنسائی	مکتبہ اشرفیہ دیوبند۔رحیمہ دیوبند
السنن لابن ماجه	یاسر ندیم۔دیوبند
السنن للطحاوی	رشیدیہ۔دہلی
السنن الکبریٰ للبیهقی	دارالکتب العلمیہ
السنن للدارقطنی	الطباعة الفنیہ
السنن للدارمی	بیروت
السنن لابن منصور	
السنن لابن ابی شیبه	دارالکتب العلمیہ بیروت
شرح معانی الآثار للطحاوی	
شعب الایمان للبیهقی	دارالکتب العلمیہ بیروت
شفاء السقام فی زیارت خیر الانام للسبکی	ابوالخیر اکیڈمی۔
الشفا فی تعریف حقوق المصطفی للقاضی	ملتان
شعب الایمان للبیهقی	دارالکتب العلمیہ بیروت
الصحیح لابن حبان	دارالکتب العلمیہ بیروت
الصحیح لابی عوانه	دارالکتب العلمیہ بیروت

الصحيح لابن خزيمه	المكتبة الاسلامی
الصواعق المحرقة للمكى	ملتان
الطبقات الكبر ى لا بن سعد	دارالکتب العلمیہ بیروت
عمل اليوم و اليلة لا بن السنى	
عمدة القارى للعينى	دارالکتب العلمیہ بیروت
فتح القدير لا بن الهمام	مکتبہ رشیدیہ۔کوئٹہ
فيض القدير للمناوى	دارالفکر بیروت
فتح البارى للعسقلانى	دارالکتب العلمیہ بیروت
كتاب الآثار لمحمد الشيبانى	ادارۂ قرآن کراچی پاکستان
كتاب الزهد لا حمد بن حنبل	دارالدیان، القاہرہ
كتاب الزهد لعبدالله بن مبارك	دارالمعراج الدولۃ ریاض
الكامل لابن عدى	دارالفکر بیروت
كتاب المراسيل لا بى داؤد	داراالاشاعت اسلامیہ کلکتہ
اللآلى المصنوعة للسيوطى	بیروت
المسند للامام الاعظم	مجتبائی۔دہلی
المدخل	دارالکتب العلمیہ بیروت
المسند لا حمد بن حنبل	داراحیاءالتراث العربی بیروت
المؤطا لمالك	مجتبائی۔دہلی
الموطا لمحمد الشيبانى	رحیمیہ۔دیوبند
معانى الآثار للطحاوى	رحیمیہ دیوبند
المعجم الصغير للطبرانى	داراحیاءالتراث العربی۔بیروت
المعجم الاوسط للطبرانى	دارالحرمین قاہرہ
المعجم الكبير للطبرانى	داراحیاءالتراث العربی۔بیروت
المصنف لابن ابى شيبه	دارالکتب العلمیہ بیروت

المسند لا بی یعلی	دارالقبلہ جدہ
المسند لا بی داؤد الطیالسی	حیدرآباد۔دکن
المصنف لعبدالرزاق	المکتب الاسلامی۔بیروت
المقا صد الحسنة للسخاوی	دارالکتب العربی۔بیروت
المستدرك للحاكم	دارالکتب العلمیہ بیروت
مدخل الشرع الشريف للعبدری	
المسند الفردوس للديلمی	دارالکتب العلمیہ بیروت
المواهب اللدنيه للقسطلانی	مرکز اہل سنت برکات رضا۔پور بندر
مشکوة المصابيح للعراقی	فاروقیہ بکڈ پو
نسيم الرياض للخفاجی	دارالکتب العربیہ بیروت
نصب الراية للزيلعی	دارالکتب العلمیہ بیروت
النهاية فی غريب الحديث للجزری	موسسۃ المعیلیان ایران

موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی سے جن کتب کا حوالہ لکھا گیا

الاتحافات السنية

اخلاق النبوة

الاذكار النووية

الاذكيا لا بن الجوزی

الاسرار المرفوعة لعلی القاری

الاستذكار لا بن عبد البر

الاشربه لاحمد بن حنبل

تاريخ اصبهان لا بی نعيم

الاولياء لا بن ابی الدنيا

الايمان لا بن ابی شيبه

تجريد التمهيد لا بن عبدالبر

التاريخ الكبير للبخارى

تذكرة الموضوعات للفتنى

تغليق التعليق لا بن حجر

تلبيس ابليس لا بن الجوزى

تلخيص الحبير لا بن حجر

التمهيد لا بن عبدالبر

تنزيه الشريعة لا بن عراق

تاريخ جرجان للسهمى

الشريعة للآجرى

جمع الجوامع للسيوطى

الحاوى للفتاوى للسيوطى

موارد الظمأن للهيثمى

الحبائك فى الملائك للسيوطى

مسند الربيع بن حبيب

الفتاوى الحديثية للهيثمى

المسند للحميدى

جامع مسانيد ابى حنيفة

مسند ابى حنيفة

قضاء الحوائج لا بن ابى الدنيا

كشف الخفا للعجلونى

الدر المنتثرة للسيوطى

رياض الصالحين للنووى

عمل اليوم و اليلة لا بن السنى

الامالی للشجری

السلسلة الصحیحة للالبانی

السلسلة الضعیفة للالبانی

الاسماء والصفات للبیهقی

التاریخ للطبری

السنة لا بن ابی عاصم

الضعفاء للعقیلی

علل الحدیث لا بن ابی حاتم

ارواء الغلیل للالبانی

السنن للدارقطنی

لسان المیزان لا بن حجر

اللآلی المصنوعة للسیوطی

العلل المتناهیة لا بن الجوزی

المجروحین لا بن حبان

مجمع الزوائد للهیثمی

الجامع الکبیر

القول المسدد لا بن حجر

زاد المسیر لا بن الجوزی

مشکل الآثار للطحاوی

المطالب العالیة لا بن حجر

جامع بیان العلم لا بن عبدالبر

المنتقی لا بن الجارود

منحة المعبود للساعاتی

السنن لسعید ابن منصور

المنار المنيف لا بن القيم

الموضوعات لابن الجوزى

مناهل الصفا

اسباب النزول للواحدى